

روحانی خزائن

تصنیفات

حضرت میرزا غلام احمد قادیانی
مسیح موعود و مہدی موعود علیہ السلام

جلد ۲۳

چشمہ معرفت پیغام صلح

دیباچہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بابرکت تصانیف اس سے قبل روحانی خزائن کے نام سے ایک سیٹ کی صورت میں طبع ہو چکی ہیں لیکن ایک عرصہ سے نایاب ہونے کی وجہ سے اس بات کی شدت سے ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ اس روحانی ماخذ کو دوبارہ شائع کر کے تشذروحوں کی سیرابی کا سامان کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کا بے حد احسان ہے کہ اسکی دی ہوئی توفیق سے خلافتِ رابعہ کے بابرکت دور میں اب ان کتب کو دوبارہ سیٹ کی صورت میں شائع کیا جا رہا ہے۔ یہ کتب اکثر چونکہ اُردو زبان میں ہیں اور اُردو دان طبقہ کی اکثریت پاکستان میں ہے اس لئے مناسب تو یہ تھا کہ ان کتب کی اشاعت بھی پاکستان میں ہوتی۔ لیکن ناگزیر مشکلات کی وجہ سے مجبوراً بیرون پاکستان سے ہی ان کی اشاعت کا فیصلہ کرنا پڑا۔

اس ایڈیشن کے سلسلہ میں چند امور قابل ذکر ہیں۔

۱۔ قرآنی آیات کے حوالے موجودہ طرز پر (نام سورۃ : نمبر آیت) نیچے حاشیہ میں دیئے گئے ہیں۔

ب۔ سابقہ ایڈیشن سے محض کتابت کی غلطیوں کی تصحیح کی گئی ہے۔

ج۔ ہاتھ سے لکھی ہوئی انگریزی عبارات کو صاف TYPE میں پیش کیا گیا ہے۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ سعید روحوں کو ان روحانی خزائن کے ذریعہ

راہ ہدایت نصیب فرمائے اور ہماری حقیر کوششوں کو قبولیت بخشے۔ آمین

خاکسار

الناشر

مبارک احمد ساقی۔ ایڈیشنل ناظر اشاعت

۲۰ نومبر ۱۹۸۴ء



رُوحانی خزائن کی یہ جلد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دو معرکۃ الآراء کتب ”چشمہ معرفت“ اور ”پیغام صلح“ پر مشتمل ہے۔

”چشمہ معرفت“

یہ کتاب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات سے گیارہ روز قبل ۱۵ مئی ۱۹۰۷ء کو شائع ہوئی تھی۔ اس کتاب کی تالیف کا باعث یہ واقعہ ہوا کہ ہندوستان کی اسلام دشمن تحریک آریہ سماج نے دسمبر ۱۹۰۶ء میں لاہور میں ایک مذہبی جلسہ کیا۔ اس جلسہ کے منتظمین نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے متبعین کو خاص طور پر دعوت دی کہ وہ اس جلسہ میں شریک ہوں اور اسلام کی برتری اور صداقت پر مشتمل مضمون حاضرین کو سنائیں۔ آریوں نے یہ وعدہ کیا کہ اس اجتماع میں کسی مذہب کے خلاف دلائل اور روایت اختیار نہیں کیا جائے گا۔ مسات اور تہذیب سے صرف اپنے اپنے مذاہب کی خوبیاں بیان ہوں گی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس موقع کے لئے ایک مضمون تحریر فرمایا جو اس جلد کے صفحہ ۳۷، ۳۸ سے ۴۲ پر موجود ہے۔ حضور نے اپنے متبعین کو آریوں کے وعدہ پر اعتبار کرتے ہوئے جلسہ میں شرکت کی تلقین فرمائی۔ لیکن آریوں نے حسب عادت اپنی تقریروں میں اسلام پر انتہائی ناروا حملے کئے۔ قرآن کریم کو نشانہ تضحیک بنایا اور سید المعصومین حضرت خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بے بنیاد اور ناپاک الزامات لگائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

نے ”چشمہ معرفت“ میں آریوں کے انہی اعتراضات کا جواب اور بہتانات کا رد فرمایا ہے اور آریوں کو سمجھانے کے لئے قرآن کریم اور وید کی تعلیمات کا موازنہ اپنی کتاب کی صفات اور زندہ مذہب کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے اسلام کی برتری ثابت فرمائی ہے۔ اور حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے فیضان اور اسلام کی زندگی کے ثبوت میں علاوہ عقلی و نقلی دلائل کے اپنے وجود کو بیش فرمایا ہے۔ پہلے حصے میں اعتراضات کا جواب ہے اور دوسرا حصہ حضور کے اس مضمون پر مشتمل ہے جو اس جلسہ میں پڑھ کر سنایا گیا۔ حضور نے اس کتاب میں باوانانک رحمۃ اللہ علیہ کے مسلمان ہونے کے ثبوت میں سکھوں کی مستند کتب باوانانک کی پیش کردہ اسلامی تعلیمات بھی پیش فرمائی ہیں۔ جہاں یہ کتاب دید اور آریہ دھرم کے رد میں ایک بلند پایہ علمی تصنیف ہے وہاں اس کے مطالعہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اسلام کے لئے غیرت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے حقیقی عشق کا اظہار ہوتا ہے۔

”پیغام صلح“

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مضمون اپنی وفات صرف دو دن قبل تحریر فرمایا تھا۔ اس مضمون میں حضور نے بزرگ عظیم کی دو بڑی قوموں ہندوؤں اور مسلمانوں میں صلح اور رواداری پیدا کرنی کی ایک دردمندانہ اپیل فرمائی ہے حضور کے دونوں قوموں کی باہمی نفرت اور معاشرتی بعد کی اہل وجہ مذہبی اختلاف کو قرار دیا ہے۔ اور فرمایا ہے کہ اسلام کی تعلیم قویہ ہے کہ تمام مذاہب کے مسلمہ بزرگوں اور صلحاء کا احترام کیا جائے اور ان کے مذہبی شعائر کی حرمت کو قائم رکھا جائے۔ اور ہم رنجندہ اور کرشن کو خدا کے برگزیدہ مانتے ہیں اور وید کو بنیادی طور پر من جانب اللہ مانتے ہیں لیکن رائج الوقت ہندو مذہب دوسرے مذاہب کا احترام کرنے اور غیر ہندوؤں سے رواداری برتنے میں انتہائی تنگ نظر ہے۔ اور یہی باعث ہے کہ باوجود ایک طویل عرصہ کی ہمسائیگی کے ہندوؤں میں مسلمانوں کیلئے رواداری نہیں حضور نے اپنے اس مضمون میں انتہائی درد کیا تھا اور خالصتاً ہمدردی کے طور پر ہندوؤں کو مسلمانوں سے محبت اور آشتی سے رہنے کی تلقین فرمائی ہے اور اہل اسلام کی طرف صلح کا ہاتھ بڑھایا ہے۔

انڈیکس مضامین

انڈکس روحانی خزائن جلد ۲۳

(مرتبہ سید محمد امجد علی صاحب فاضل ایم۔ اے۔)

الف

بسم اللہ

- ۱۔ اللہ تعالیٰ کی صفات تشبیہی و تنزیہی۔ ص ۲۷۲
- ۲۔ اللہ تعالیٰ کی تشبیہی و تنزیہی صفات ص ۹۸
- ۳۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں بنی و بنیاتی صفات جن (تنزیہی و تشبیہی) کے آئینہ میں اپنا چہرہ دکھایا ہے اور یہی کمال توحید ہے ص ۹۹
- ۴۔ اللہ تعالیٰ کی صفات کی دو اقسام۔
۱۔ ذاتی۔ جو برحقیت وجود مخلوق کے پائی جاتی ہیں۔
۲۔ اضافی۔ جن کا محض اللہ وجود خارج میں پایا جاتا
مخلوق کے وجود کے بعد مرقوم ہے۔ ص ۱۸۲
- ۵۔ صفات وائید :- وہ اپنے کمال ذات اور اپریت اور ازلیت اور تمام قدرتوں اور طاقتوں اور علم میں واحد و شریک ہے۔ ص ۱۷۲
- صفات اضافیہ :- یہ کہ اس نے ہر ایک چیز کو پیدا کیا ہے تاہن خلقیت ثابت کرے ص ۱۷۳
- ۶۔ بعض صفات برحق کی نسبت اضافی حدیث مانا جاتا ہے۔ ص ۱۶۸

- ۷۔ بجز خدا کے کسی چیز کے لئے قدرت نہیں مگر قدرت نوری ضروری ہے۔ ص ۲۷۴
- ۸۔ اللہ تعالیٰ محمد و آلہ کس نہیں۔ نوری شراہ۔ ص ۹۷
- ۹۔ ذراع الورد :- اللہ تعالیٰ کے عرش سے مراد اس کا مرتبہ دروازہ اور دروازہ تنزیہ و تقدس ہے۔ ص ۹۸
- ۱۰۔ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم و مخلوق سے دروازہ الوردی ص ۱۲۱
- ۱۱۔ استواء علی العرش :- اللہ تعالیٰ کے عرش پر استواء سے مراد دروازہ الورد مقام ہے جو اس کے تنزیہ اور تقدس کے مناسب حال ہے۔ ص ۱۱۹
- ۱۲۔ وحدت :- خدا تعالیٰ کی صفات میں سے ایک وحدت بھی ہے۔ اس لئے وہ نمانہ بھی آئینہ کہ خدا کی نقش بر صورت کا مشابہ تھا۔ تاہن اپنی وحدت کی صفات کو ثابت کرے اور ایسا ہی پہلے بھی زمانہ آچکا ہے۔ ص ۱۶۹ حاشیہ
- ۱۳۔ توحید :-
۱۔ سلام اس بات کا قائل ہے کہ ایک وہ زمانہ تھا جو خدا کے ساتھ کوئی نہ تھا۔ اور وحدت وحدت اپنا جلوہ دکھلا رہی تھی۔ ص ۱۸۵

وہ ہم نہیں جانتے کہ کتنی دفعہ وحدت الہی کا زمانہ
آچکا ہے۔ ۱۸۶

۱۳۔ شکم۔ خدا تعالیٰ کی الٰہی دہر کی صفات میں سے ایک
صفت تکلم بھی ہے۔ کیونکہ وہی ذریعہ فیضان
اور ہر چیز کا ہے۔ ۱۸۸

۱۵۔ خدا کا نام مہم اور منزل الٰہی بھی ہے اور خدا کی
صفات کی نسبت نظر اور بیکاری جائز نہیں ۱۸۸

۱۶۔ خدا کا کام صرف ابتدائے زمانہ کے لئے نہیں ہوتا بلکہ
وہ تعبد کے وقت پر انسانی فعل کے مدد
کرنے کے لئے آتا ہے۔ ۱۸۹

۱۷۔ قدرت۔ قدرت مطلقہ کا صحیح مفہوم ۲۲۱

۱۸۔ خدا میں تمام باتوں پر قادر ہے جو اس کے تقدس
اور کمال کے برخلاف نہیں ہیں۔ ۱۵۱

۱۹۔ نسبت سے ہمت پر خدا تعالیٰ کے قادر ہونے کا
ثبوت۔ ۱۷۰

۲۰۔ اللہ تعالیٰ کی نسبت سے ہمت پر قادر ہونے
کے دو قول۔ ۲۲۱-۲۲۳

۲۱۔ رحمت۔ الٰہی رحمت کے دو اقسام :-

۱۵۔ رحمانیت ۱۷۱ رحیمیت ۲۷۰

۲۲۔ صفات رحیمیت و رحمانیت کی تفسیر ۲۷۱

۲۳۔ اللہ تعالیٰ کی وہ چار بنیادی صفات جن سے

اس دنیا میں اُس کا وجود ظاہر ہوا۔ ربوبیت
رحمانیت رحیمیت اور صفات ملک یوم الدین۔

۲۷۰-۲۷۹

۲۴۔ اگر خدا تعالیٰ کی چار صفات ظاہر نہ ہوتیں جو سورۃ فاتحہ
کی پہلی آیات ہی میں درج ہیں تو اس کے وجود کا کچھ
پتہ نہ ملتا۔ ۲۷۹ حاشیہ

۲۵۔ میری صفت خدا تعالیٰ میں ایک رحم بھی ہے اور وہ
صفت تقاضا کرتی ہے کہ رجوع کرنے والوں کا گناہ

بخشا جائے۔ ۲۷۰ حاشیہ

۲۶۔ اللہ تعالیٰ کی طرف صفت رحم و انصاف کا انساب
اور احکام یا ہی موازنہ۔ ۳۶

۲۷۔ خدا پر رحم ہے بلکہ اور الٰہی رحمت وہ اپنے رحم کے تقاضا
سے نہ کسی انصاف کی پسند ہی سے اپنی مخلوق کو

کی پرورش کرتا ہے۔ ۳۷

۲۸۔ بندہ کے مقابل پر خدا تعالیٰ کا نام صفت رکھنا
نہ صرف گناہ بلکہ گھر مریع ہے۔ ۳۷

۲۹۔ اللہ تعالیٰ کی صفت رحیم و کریم۔ ستارہ غفار کے
معلق قرآن کریم کی تعلیم۔ ۵۶

۳۰۔ اللہ تعالیٰ کی صفت تقدس۔ تواب اور غفور ۱۸۹

۳۱۔ قرآن شریف کی تعلیم کی رو سے ہم خدا تعالیٰ کی
خاص ملک ہیں اور اُس پر ہمارا کوئی بھی حق نہیں

ہے جس کا ہم اُس سے مطالبہ کریں۔ ۳۶

۳۲۔ مالک کی نسبت انصاف کی پابندی کی شرط ملک یا مالک
بے جا ہے۔ ۳۲

۳۳۔ ہم خدا کو اس کی مالکیت کے لحاظ سے رحیم تو کہہ
سکتے ہیں مگر صفت نہیں کہہ سکتے۔ ۳۳

۲۴۔ اللہ تعالیٰ کو محض ایک حج کی طرح انصاف کرنا والا
قراردینا اُس کے امکان نہ تیرہ دشمن سے انکار
اور کفر ان نعمت ہے۔ ۲۸

۲۵۔ مالک ایک ایسا نقطہ ہے جس کے مقابل پر تمام
حقوق مسلوب ہو جاتے ہیں اللہ کامل طور پر
ملفوظ اس لفظ کا صرف خدا پر ہی آتا ہے کیونکہ
کامل مالک دی ہے۔ ۲۲

۳۶۔ خدا انسان کا اس طور سے مالک ہے کہ اگر چاہے
تو اس کے گناہ پر اس کو مزارعے ایسا ہی اس طور
سے بھی مالک ہے کہ اگر چاہے تو اس کے گناہ
بخش دے۔ ۲۹

۲۷۔ غضب۔ بوجہ نہایت پاکیزگی اور تقدس کے
خدا تعالیٰ میں ہرگز غضب ایک صفت نہ اور
وہ صفت نقصان کرتی ہے کہ انفران کو جو سرکش
سے باز نہیں آتا اس کی مزار دی جائے ۲۶
۳۸۔ قرآن شریف کی رو سے خدا کی صفات غضب
و محبت کا مفہوم۔ ۳۹

۳۹۔ قرآن شریف کی رو سے خدا تعالیٰ کی محبت اور
رحمت اُس کے غضب سے بڑھ کر ہے ۵

۴۰۔ خدا تعالیٰ کی صفت غضب کا مفہوم ۶۳
۴۱۔ صفات پس پر تین صفات غضب محبت رحم
جو خدا تعالیٰ کی ذات میں موجود ہیں مگر نہ انسانی صفات
کی طرح جو خدا کی ذات کے وقت میں ۲۶ حاشیہ

۴۲۔ رنگ دید بھی (اللہ تعالیٰ کی) اس ضمنی صفت سے
جو بریں میں پائی جاتی ہے بھڑا ہے۔ ۲۷
۴۳۔ اللہ تعالیٰ ہر گناہ کو مٹا دیتا ہے (قرآن و احادیث) ۱۱۹
۴۴۔ اللہ تعالیٰ کی صفات استعلاء کے رنگ میں فرشتے
قرار دی گئی ہیں۔ ۲۷۹ حاشیہ

۴۵۔ خدا تعالیٰ کی صفات میں عقل نہیں۔ ۱۸۹
۴۶۔ حدیث۔ یہ تو سچ ہے کہ خدا غیر تبدیل ہے۔

اس کے صفات بھی غیر تبدیل ہیں..... لیکن وہ
اپنے خاص بندوں کے لئے اپنا قانون بھی بدل لیتا ہے
مگر وہ بدلنا بھی اس کے قانون میں ہی داخل ہے ۱۰۲
۴۷۔ انسانی تبدیلیوں کے مقابل پر اس کی صفت میں بھی
تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔ ۱۰۴

۴۸۔ اللہ تعالیٰ اپنی صفات قدیمہ کے صفات یا کمالی نام
کے معانی کوئی کام نہیں کرتا۔ ۱۷۸
۴۹۔ دلائل مستی۔ خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں زبردست
نشانوں کے ساتھ اپنی ذات اور صفات کو ثابت
کیا ہے۔ ۲۳۵

۵۰۔ بجز قرآن شریف کے کوئی ایسی کتاب جو الہی کتاب
سمجھی جاتی ہے مگر زمین پر پائی نہیں جاتی جو خدا تعالیٰ
کو تمام صفات کاملہ سے متصف اور تمام عیوب سے
اور نقصانوں سے پاک سمجھی ہو۔ ۱۱۶

۵۱۔ خدا تعالیٰ کی ہستی پر دو قسم کے دلائل قائم ہو سکتے ہیں
۱۔ اُس کی ذات کو مستقیم تمام فیوض کا منبع یا جانی

ہر ایک کو ہر ایک ہستی کا پیدا کنندہ تسلیم کر لیا جائے۔

۲۔ دوسرا طریق خدا تعالیٰ کی شناخت کا اُس کے آثار و تبارک نشانات ہیں۔ ۱۶۹ ص ۱۷۰

۵۲۔ اُس نے پیدا کر کے ہر ایک کے جسم اور طاقتوں اور قوتوں اور خواص اور صورت اور شکل کو ایک حد کے اندر محدود کر دیا تا ان کا محدود ہونا متعین ہو کر ثابت کرے۔ ۱۶۵

۵۳۔ محدود چیزیں ایک محدود برکات کرتی ہیں ۱۷۰

۵۴۔ خدا کا وجود ایسا عین و عمیق اور نہاں و دہلیز ہے کہ بحر خدا ہی کے اتر کے جلوہ نما ہیں جو سکتا ۳۱۱

۵۵۔ اللہ تعالیٰ کی صفات کا اہل اللہ میں ظہور ۱۸۰ ص ۱۸۱

۵۶۔ انبیاء اللہ تعالیٰ کی صفات کے نظریں۔ ۲۹۶

۵۷۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو استعداد کے طور پر اپنی شکل پر پیدا کیا اور اپنے اخلاق کی ریساں میں پھونک دیئے۔ ۲۴۷

۵۸۔ بغیر نبوت کے نزیہ بیان کہ خدا عالم الغیب ہے انسان کے ایمان کو کوئی ترقی نہیں دے سکتا ۳۸

۵۹۔ اس حوالہ کا جواب کہ کیا خدا کے قانون میں بھی تبدیلی ہو سکتی ہے؟ ۱۰۲-۱۰۶

۶۰۔ اللہ تعالیٰ کی قسموں کی فلاسفی۔ ۱۰۲

۶۱۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کے خیمہ الماکرین مذکور ہوئے ان تشریح اور آیاتوں کے اعتراض کا جواب ۱۱۵

۵۹۔ اللہ تعالیٰ کے کر سے مراد ۲۰۱-۲۰۲

۶۰۔ اللہ تعالیٰ تمام خوشیوں کا سرچشمہ ۲۰۵

۶۱۔ خدا تعالیٰ مشیت سرمد میں ہے۔ اُس کی ذات پر کوئی رنج نہیں ہوتا۔ ۶۳

۶۲۔ انسانوں کی جسمانی اور روحانی زندگی اس امر وابستہ ہے کہ وہ خدا کے تمام مقدس اخلاق کی پیروی کرے جو سستی کا سرچشمہ ہیں۔ ۲۲۰

۶۳۔ حقیقت نیک وہی ہے جس کی توفیق سے کوئی انسان نیک کر سکتا ہے اور وہ صرف خدا ہے ۲۳

۶۴۔ اللہ تعالیٰ اپنے دوستوں کے لیے غیر خدا ہے ۱۴۵

۶۵۔ اللہ کا دن ایک ہزار اور پچاس ہزار برس کا ہوتا ہے ۲۲۳

۶۶۔ اللہ تعالیٰ کے متعلق آئین کے نظریات۔ ۱۳

۶۷۔ دیر اللہ تعالیٰ کی صفات ذاتی۔ حقیقت۔ رازیت اور منعم اور ضمن ہونے کی صفات سے انکاری ہے۔ ۱۸۷

۶۸۔ دیکھنی تعلیم کی رو سے یہ سب فاضل و اجرام غلکی غلط ہیں۔ ۲۲۷

۶۹۔ تاج کو ماننے سے اللہ تعالیٰ حیوانات کا حقیقی ایک نہیں ٹھہرتا۔ ۷۱

۷۰۔ انسانی روح کی قدرت میں اپنے خالق کی نسبت ۱۹۷

۷۱۔ درجہ اور اللہ تعالیٰ میں خالق و مخلوق کا تعلق نہ سمجھنے کے نقصانات۔ ۵۶

۷۲۔ اللہ تعالیٰ کو روحوں کا خالق نہ بنانے سے آیہوں کے عقائد میں تضاد۔
۲۵

۷۳۔ بعض کی رو سے پریشتر روح دادہ کا ملک نہیں ٹھہرتا۔ (تفصیل)۔
۱۶

۷۴۔ روح کے انبیاء نے سے خدا تعالیٰ کی جملہ صفات کا انکار و نرم آتا ہے۔
۲۰۴

آداب میں

ایک منتر جس سے نئے بُت مٹا دیے کہ کے قابل عبادت بنائے جاتے ہیں۔
۲۸

آدم

آدم کی پسلی سے حوا کی پیدائش کی حقیقت۔
۲۴۲

آریہ

۱۔ آریوں کی ابتداء۔
۵

۲۔ آریوں کے مسلمہ عقائد و کھرام کے دیکھا ہر میں ہیں۔

۱۸۲—۱۸۴

۳۔ آریوں کے عقائد کی رو سے پریشتر کی صفات اور ان کا رد۔
۵۸

۴۔ آریہ مذہب خدا کے قانون قدرت کے باطل مخالف ہے۔
۳۲۲—۳۲۳

۵۔ آریوں کے عقیدہ کی رو سے ادوار مع جملہ صفات کے انبیاء غیر مخلوق ہیں۔
۲۲

۶۔ آریوں کے عقیدہ کا رد کہ اس طرح نامادی اور قدیم میں۔
۱۶۸

۷۔ روح کو انبیاء نے سے خدا تعالیٰ کی صفات کا انکار مستلزم ہے۔
۲۰۴

۸۔ آریوں کے اصول کی رو سے ان کے پریشتر کا نام ملک نہیں ٹھہر سکتا۔ کیونکہ جو کچھ ان کے پاس ہے وہ قدرت نہیں رکھتا کہ بغیر کسی کے حق واجب کے اس کو بطور انعام و اکرام کچھ دے سکے۔
۳۲

۹۔ آریوں کے عقیدہ کی رو سے پریشتر روح اور ملک ملک ثابت نہیں ہوتا۔
۱۶

۱۰۔ جس حالت میں روحیں اور جنموں کے ذات پریشتر کے پیدا کیے نہیں ہیں تو کیوں نہ اس سے اپنے حقوق و مدت طلب کئے جائیں اور کیوں نہ اس کو انصاف دینے کے لئے مجبور کیا جائے۔
۳۵

۱۱۔ روحوں اور پریشتر میں خالق و مخلوق کا تعلق نہ سمجھنے کے نتائج۔
۵۶

۱۲۔ سنیادھ پر کافی میں لکھا ہے کہ پریشتر کسی کا گناہ بخش نہیں سکتا۔ ایسا کہے تو بے انصاف ٹھہرتا ہے۔
۲۶

۱۳۔ آریوں کا پریشتر اپنی حیثیت کی رو سے ایک غیر بشری سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا جو جرم اور عدم جرم کی بنا پر سزا دیتا ہے۔
۲۶

۱۴۔ پریشتر باوجود ملک ہونے کے کسی کا گناہ بخش نہیں سکتا۔ اپنے نور بازو سے کوئی نجات پارے تو پاوے۔
۵۸

۲۶۔ ہندوؤں میں ناشتک مت (دھرم) کے پیروؤں کی کثرت کی وجہ۔
۲۳۴

۲۷۔ آریوں کے قانون شریف پر مختلف اعتراضات کے جوابات۔
۲۱۹ صفحہ

۲۸۔ آریوں کی طرف سے جملہ منعقدہ ۱۹۰۷ء میں شمولیت کی درخواست اور وعدہ خلافی۔
۶۷

د مٹ و مٹا

۲۹۔ آریوں کی نوعیت۔ تم دونوں تعلیموں پر نظر ڈال کر خود سوچ لو۔ اور پھر اس تعلیم کو اختیار کر دو جو سچے

گیان اور سچی معرفت کی اُڑے سے صحیح ٹھہرتی ہے۔
خدا ہمیں ہدایت دے آمین۔
۳۷

۳۰۔ آریوں کو ہل اسلام سے صلح کی دعوت اور اس کی شرائط۔
۲۵۵

۳۱۔ آریوں کی طرف سے لکھرام کی دعائے مبارکہ اور اس کی طاقت۔
۵

۳۲۔ حضور علیہ السلام آریوں کو فرماتے ہیں:-

اگر لکھرام والی پشتینی سے تسلی نہیں ہوئی تو پھر درخواست کرنے سے اور کوئی ذریعہ تسلی کا پیدا ہو سکتا ہے۔
۲۳۱

۳۳۔ آریوں کے متعلق الہام:- انہم ما صنعوا کیدہ ساجرا۔
۷

آیات قرآنی جو اس جلد میں درج ہیں
۱۔ ۱۔ الحق غلبت المرءی اذنی الارض قویۃ
۸۶ و ۸۷

۱۵۔ ایک آریہ بجز خداوند کے کسی پر دم نہیں کر سکتا۔ کیونکہ یہ صفت اس کے پر مشرین ہی ہو جو نہیں۔
۲۰۹

۱۶۔ آریوں کے اصول کی رو سے الہام ناممکن ہے کیونکہ مروج الہ پر مشرین کوئی رشتہ نہیں۔
۳۷۴

۱۷۔ الہام کے متعلق آریوں کا عقیدہ کہ دیدریشوں کو الہام ہوتا تھا۔ اس کے بعد سے بند ہے۔
۶۶

۱۸۔ آریوں کا عقیدہ کہ کہہ دہ برس سے خدا نے کلام نہیں کیا۔ اور اس کے دو نقصانات:-

۱۔ خدا کا ناقص ثابت ہونا۔
۲۔ آریہ مذہب کا فیضان الہی سے محروم رہنا۔
۱۸۸

۱۹۔ وحی اس کو کہتے ہیں کہ خدا کا کلام مع الفاظ کسی پر نازل ہو۔ اس وحی سے آریہ سماج دانے بالکل بے خبر ہیں۔
۷۲ حاشیہ

۲۰۔ آریوں کے نزدیک الہامی کتاب کی صفت۔
۱۳۴

۲۱۔ آریوں کا خجائت دائمی کے متعلق عقیدہ۔
۲۹-۳۰

۲۲۔ آریوں کے عمل سے ثابت ہے کہ معبود اور حوریت کی مساوات کے قائل نہیں۔
۲۸۷

۲۳۔ آریوں کا عقیدہ کہ بتدار میں خدا نے انسان کو سنسکرت سکھائی۔
۷۳

۲۴۔ آریہ مدت کے فانیوں کا یہ خیال تھا کہ وہ ہمالیہ کے پرے کوئی آبادی نہیں۔
۲۳۹

۲۵۔ یہ لوگ تمام برکزیہ نبیوں کے دشمن ہیں۔
۷

٣- قل ان صلواتي وسئلي ومحياي ومماتي
الله رب العالمين - ٣٠٠

٤- قل الروح من امر ربي وما اوتيتم من
العلم الا قليلاً - ١٦٢

٥- قل سبحان ربي هل كنت الا بشراً
مرسلاً - ٢٢٨

٦- قولوا آمنا بالله وما انزل اليه وما انزل
على ابراهيم... الآية - ٣٤٦

٧- قل يا ايها الناس اتى رسول الله اليكم
جميعاً - ٤٤-٤٦ ومث ٣٨٨ ومث ٣٩٥ ومث ٣٩٩

٨- قل يا عبادي الذين اسئفوا على انفسهم
لاتعظموا من ذنوبهم الآية - ٢٦

٩- كان الله بكل شئ محيطاً - ١٢

١٠- كتب عليكم اذا حضر احدكم الموت ان
ترك خيراً الوصية... الآية - ٢١

١١- كل شئ هو عاقل واجهه - ١٦٥

١٢- كل من ملياً فان وميتى ربه ربك
فذل الجلال والاكرام - ٩٤ ومث ١٦٥

١٣- كمثل حبة انبئت سبع سنابل في كل
سنبلة ماء حبة - ١٤

ل- ١- انكلمة في الدين قد تبين الرشداً من
النجي - ٢٢٢ ومث ٢٦٨

٢- قد نكح البصير وهو يبرئ البصير - ٩٤
ومث ٢٢٢ ومث ٢٢٢

٣- لا تسبوا الذين يدعون من دون الله... الآية
٢٩٠

٤- لا تعبدوا الشمس ولا القمر واحبوا
الله الذي خلقهن مشاً - ٤٨ ومث ٢٦٩ ومث ٢٥٢

٥- لا نفرق بين احد منهم ونحن له مسلمون
٢٥٩

٦- لا ينكر الله عن الذين لم يقابلوا في الدين
... الآية - ٢٩٣

٧- لتبوءن في اموالكم وانفسكم ولتسمعن
من الذين اتوا الكتب من قبلكم ومن

الذين اشركوا اذى كثيراً... الآية - ١٥
٨- لا تكون للظالمين نذيراً - ٤٦

٩- لكل جعلنا منكم شرعة ومنهاجاً... الآية - ١٢١

١٠- للرجال نصيب مما ترك الوالدان والاقرنون
... الآية - ٢١١-٢١٢

١١- ليس ينال الله لغيرها ولا دماً ولا نفساً
التقوى منكم - ٩٩ ومث ٩٩

١٢- له ملك السموات والارض خلق كل شئ
فقدراً وتقديراً - ١٤

١٣- لهم البشوى في الحياة الدنيا
ومث ١٨٨ ومث ٢١١ ومث ٢٢٢

١٤- ليس كمثل شئ وهو السميع البصير
ومث ٢٤٣ ومث ٢٤٦

٢- ١- ما اصابكم من مصيبة فيما كسبت ايديكم
ويعفوا عن كثير ٢٣

٢- ما لك يوم الدين - ٢٣

٣- ما يكون من نجوى ثلاثة الا هو رابعا معهم
ولا خمسة الا هو سادسهم ٩٤ ومن ١٢

٣- من قتل نفسا بغير نفس او فسادا في
الارض فكأنما قتل الناس جميعا ٣٩٣

٥- من كان في هذه اعمى فهو في الآخرة
اعمى - ٣١٦

٦- من المؤمنين رجال صدقوا ما عاهدوا
الله منهم من نفسي فجاءهم ومنهم من شغل

... الآية ٢٣٨

٤- منهم من قصصنا عليك ومنهم من

لهم نقص عليك الخ ٢٨٢

ن- ١- فاطمة الموقدة التي تطلع على الانبياء ٦٢

٢- نساؤكم عرض لكم فاتوا عرضكم الى شئتم
٢٩٢

و- ١- واذا البحار فجرت ٣٢٣

٢- واذا الجبال سيرت ٣٢٣

٣- واذا الصحف نشرت ٣٢٢

٤- واذا النفوس زوجت ٣٢٢

٥- واذا العشار عطلت واذا النفوس زوجت

٣٢١ ر ٣٢١

٦- واذا يكثر بك الذين كفروا ليثبتوك او
يقتلوك او يخرجوك... الآية ٢٢٢

٤- واستوت على الجودي - ١١٩

٨- وان احدهم المشركين استجارك فاجرة
... الآية ٢٢٣ ر ٣٩٣

٩- وان من امة الا خلا فيها نذير -

٩٠ ر ٣٤٦ ر ٣٢٢

١٠- وايدهم بروج منه ٣١ ر ٢٢٥

١١- وترى كثيرا منهم يسارعون في الاثم...
... الآية ٢٣٩

١٢- وتركنا بعضهم يومئذ يموج في بعض
ونفخ في الصور فنجمعناهم جمعا ٤٥ ماشية
٨٣

١٣- وجمع الشمس والقمر ٣٢١ ماشية

١٣- ورفعا فوقكم الطور ٨٩

١٥- ومع كبريته السفوف والارض ولا يودع
حفظهما وهو العلي العظيم ماشية ١١٨

١٦- والشمس وضحاها والقمر اذا تلاها ٢٩

١٤- واعبدوا الله ولا تشركوا به شيئا وبالوالدين

احدا... من الله لا يحب من كان

مختالا فخورا ٢٠٨

١٨- وعرضا جهم يومئذ للكافرين عرضا ٨٢

١٩- وعلى المولود له رزقهن وكسوتهن ٢٨٨

٢٠- وفعلت ففعلتك التي فعلت وانت من
الكافرين ٣٤٤

٢١- وفي انفسكم فلا تبصرون ١٦٦

٢٢- وقالوا في سبيل الله الذين يقاتلونكم
..... الآية ٣٢٣ و ٣٩٢

٢٣- وقضى ربك الاتعبد الا لى الله وبالوالدين
احساناً..... وقل به ارحمهما كما ربياني
صغيراً ٢٠٩

٢٤- وقل للذين ارتابوا الكتاب والاميين
اسلمتم..... الآية ٢٢٣

٢٥- والكاظمين الغيظ والطاين عن الناس
٣٩٥

٢٦- وكان في المدينة تسعة رهط يفسدون
في الارض..... الآية ٢٠١

٢٧- وكذلك انزلنا اليك الكتاب بالبينات لنبينهم
الكتب يومنون به..... وما يجحد بآياتنا
الافكاهون ٢٦٥

٢٨- ولا تنكحوا ما نكح آبائكم من النساء الا ما قد
سلف..... واحل لكم ما رزقكم الله من
تبتغوا باموالكم محصنين غير مسافحين

٢٤٩- ٢٥٠

٢٩- والذين اذا نزلوا فاحشة او ظلموا انفسهم
ذكروا الله فاستغفروا الذنوبهم الآية ٢٥٥

٣٠- والذين جاءهم ذاقينا لنهذيتهم سبيلهم ٣٢٥- ٣٢٦

٣١- والسماوات ذات الهمج والارض ذات الصدع انه
لقول فعمل وما هو بالهزل ١٠٢

٣٢- والوالدات يرضعن اولادهن حولين كاملين
لمن اراد ان يستمر الرضاعة الآية ٢١١

٣٣- ولكم في الارض مستقر ومتاع الى حين ٢٢٨
٣٤- ولئن انتصرو بعد ظلمه فارأيتكم ما عليهم من
سبيل ٥

٣٥- ولولا دفع الله الناس بعضهم ببعض
لهدمت صوامع.... الآية ٣٩٣

٣٦- وليعذروا وليصفحوا لا تحبون ان يغفر
الله لكم والله غفور رحيم ٣٨٤

٣٧- وما ارسلناك الا رحمة للعالمين ٢٨٨
٣٨- ومكرها ومكرها ومكرها ومكرها وهو لا
يشعرون ٢٠٠

٣٩- ومكرها ومكرها والله والله خير للافرين ١١٩
٤٠- ومن اهل الكتاب من ان تلغته بقنطار
يؤده عليك..... الآية ٢٢١

٤١- ومن يعمل مثقال ذرة شراً يره ٢٢

٤٢- ونحن اقرب اليه من جبل الوريد ٩٤ و ١٢٠
٤٣- ونفخ في الصور فنجمعهم جميعاً ٨٨ و ١٣٦

٤٤- وهم من كل حذب ينسلون ٨٢
٤٥- ما شيد ٥٦

۸۔ یقول الانسان يومئذ اين المفر كلا لا وذر

۲۲۱ عاشیه

۹۔ یلقى الروح من امره علی من یشاء من

عبادہ - ۱۸۸ عاشیه

۱

ابو بکر رضی اللہ عنہ

ہجرت کے موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات

۲۹۰ و ۲۶۶ و ۲۵۸

ابو جہل

۱۔ ابو جہل کو یہ یقین تھا کہ گویا غزوہ بدر آنحضرت صلی اللہ

علیہ وسلم کی زندگی پورے لوہے کے تیرے تھے جس نے

دو دھڑ سے دھکا دی۔ لیکن اس دھکے بعد شہر

ایک گھنٹہ بھی زندہ نہ سکا۔ ۱۴۲-۱۴۵

۲۔ ابو جہل کی دھکے مبارکہ پر موقع جنگ بدر کا ذکر تھیم

فوت کی کتاب لسان العرب میں۔ ۱۴۶

۳۔ ابو جہل کی دعا جنگ بدر کے موقع پر:-

اللهم من كان منا افسدا في العوم واقطع

الهم فاحنه اليوم ۱۴۲

ابو لہب ۲۵۴

ابے سینیا ۲۵۹

احیائے موتی

رج موعود کیلئے احیائے موتی کے نشان کی طرح صوف ۲

ارسطو ۲۰۱

۲۵۔ وهو محكم ايضا كنتم - ۱۱۹

۲۶۔ وهو الذي يقبل التوبة عن عباده و

يعفو عن السيئات ۲۲۲

۲۷۔ ووصينا الانسان بوالديه احسانا...

۲۰۹ عاشیه

۲۸۔ و يجعل لكم فرقا

۱۔ هو الاول والاخر والظاهر والباطن ۱۱۹

۲۔ هو الذي ارسل رسوله بالهدى ودين الحق

ليظهره على الدين كله ۹۱

۳۔ هو الذي في السماء والله وفي الارض الله

۹۴ و ۱۲۰

ی۔ ۱۔ یا ایہا الذین امنوا ان کثیرا من الاخبار

والرہبان الایۃ ۲۲۱

۲۔ یا ایہا الناس انما خلقناکم من ذکر وانثی

وجعلکم شعوبا و قبائل لتعارفوا ۱۲۶

۳۔ یا حسوۃ علی العباد ما یتیم من صوبی

الا کانوا یستہزءون ۲۳۲

۴۔ یا کل الطعام و یشقی فی الامواق ص ۲۹۴

۵۔ یحرفون الکلم عن مواضعہ کما عاشیه

۶۔ یسألونک عن الروح قل الروح من

امر ربی وما اذیتکم من العلم الا

قلیلا ۱۵۹

۷۔ یمیکم بعض الذی یعدکم ص ۳

استغفار

قرآن کریم میں استغفار کی تعلیم ۲۵-۳۳

اسلام

۱۔ اسلام کا مقصد - اسلام کا بڑا بڑا ہی مقصد خدا کی توحید اور جہاں زمین پر قائم کرنا - شرک کا بیکار
استیصال اور تمام متفرق قوموں کو ایک قوم بنانا - ۲۶۹

۲۔ اسلام وحدت اقام کیلئے آیا ہے ۹

۳۔ خصوصیات :- ۱۔ اسلام میں معمولی مذاہب کے زیادہ کیا بات ہے - ۳۵، ۲۲۲

۴۔ یس فذہ دین صوف اسلام کو مانا ہوں کیونکہ اس کے مذہب سے خدا کا پر ظاہر ہوا ۲۷۵

۵۔ یس جو ان کتاب بڑا چاہو گیا مگر یس اپنے ابتدائی

زمانہ سے ہی اس بات کا گواہ ہوں کہ وہ خدا

جو ہمیشہ پوشیدہ چلا آیا ہے وہ اسلام

کی پیروی سے اپنے میں ظاہر کرتا ہے ۳۱۲

۶۔ اب تمام دنیا میں صوف اسلام ہی ہے جس کو

خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ تفصیلات اور خصوصیت

حاصل ہے کہ وہ تازہ نشاںوں اور معجزات سے

پوشیدہ خدا کا چہرہ دکھاتا ہے ۳۲۲

۷۔ اسلام میں مذہب خدا کی ہستی کا ثبوت ملتا ہے ۳۱۲

۸۔ اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جو اپنے بڑے نشانوں کی

چھری سے دہریت کے ثبوت کو نہج کرتا ہے ۳۱۳

۹۔ روحانی مدد اسلام سے منقطع نہیں ہوتی بلکہ عدم تعلیم

اسلام کے ساتھ چلی آتی ہے - ۳۱۲

۱۰۔ اگر اسلام نہ ہوتا تو اس زمانہ میں اس بات کا سمجھنا

محال تھا کہ موت کیا چیز ہے اور کیا معجزات بھی

ممکنات میں سے ہیں - ۳۸۱

۱۱۔ میکہرام کی موت ایسی حالت میں ہوئی کہ وہ خوب

سمجھتا تھا کہ خدا نے اس کی موت سے اسلام کی

سچائی پر مہر لگا دی - ۳۰۹

۱۲۔ یہ صوب کچھ نشانیاں (ا) اس لئے ظہور میں نہیں آیا

کہ اصل مقصود میری عظمت ظاہر کرنا تھا بلکہ اسلام

ظہور میں آیا کہ تا خدا تعالیٰ دین اسلام کی محبت دنیا

پر قائم کرے - ۲۳۰

تعلیمات

اسلام اور خلاصی ۲۵۲-۲۵۳

۱۳۔ نوڈیوں سے نکلنے پر اعتراض کا جواب ۲۵۲

۱۵۔ اس اعتراض کا جواب کہ اسلام میں توہی رشتہ داروں

میں نکل کرنا جائز ہے - ۲۴۹

۱۶۔ تعدد اندواج کے احکامات پر اعتراضات کا جواب

۲۲۴-۲۲۹

۱۷۔ اسلام میں عورتوں کی عزت اور حقوق کا تحفظ ۲۸۸

۱۸۔ غیر مذہبی ہمدردی اور اسلام کے متعلق اسلام کی تعلیم ۳۸۷

۱۹۔ عفو اور احسان کی اسلامی تعلیم کا عیسائیت کی

تعلیم سے موازنہ ۳۸۷-۳۸۹

۲۹۔ کفار عرب کے لئے اسلام لانے کی شرط بطور رعایت
تھی نہ بطور جبر۔ ۳۹۶

۳۰۔ اسلام عیسائیوں کے گرجاؤں اور یہودیوں کے معبدوں
کا ایسا ہی حای ہے جیسا کہ مساجد کا ہے۔ ۳۹۷

۳۱۔ اسلام کا حال - موجودہ زمانہ میں اسلام پرانہ روٹی
اور بیرونی مصائب کی تفصیل ۳۲۳-۳۲۷

۳۲۔ موجودہ زمانہ میں مسلمانوں کی عملی اور اعتقادی حالت
۳۲۵

۳۳۔ موجودہ زمانہ میں منکرین حدیث کا فتنہ۔ ۳۲۵

۳۴۔ • • • بیرونِ محاذہ نشینوں اور علماء کی حالت۔ ۳۲۶

۳۵۔ موجودہ زمانہ میں مسلمانوں کے ایریٹریہ کی حالت۔ ۳۲۷

۳۶۔ • • • اہل اسلام میں ازداد کی وجہ سے۔ ۳۲۷

۳۷۔ اس زمانہ میں عیسائیت کی طرف سے اسلام کی وہ

توہین کی گئی کہ کسی دین کی آج تک ایسی توہین
نہیں کی گئی۔ ۹۷

۳۸۔ اسلام کا مستقبل - اسلام کے عالمگیر غلبہ کا

زمانہ سیح موعود کا زمانہ ہے۔ ۹۱

۳۹۔ آسمانی جوہش میں ہے کہ اس قدر آسمانی نشان ظاہر کرے

کہ اسلام کی فتح کا نفاذ ہر ایک ملک میں اور

ایک حصہ دنیا میں بچ جائے۔ ۹۵

۴۰۔ خدا نے اس زمانہ میں ارادہ کیا ہے کہ اس وقت جس نے

دشمنوں کے ہاتھ سے بہت عداوت اٹھائی ہے

وہ از سر نو تازہ کیا جائے۔ ۳۲۹

۲۰۔ اسلام مخلوق کی نوعی قدامت کا قائل ہے۔ ۱۸۵

۲۱۔ اسلام اور جبر ۱۔ آریوں کے اس اعتراض کا جواب

کہ اسلام پر زور شمشیر پھیلا ہے۔ ۲۳۲

۲۲۔ کیا اسلام تلوار کے زور سے پھیلا؟ ۲۶۲-۲۶۸

۲۳۔ ابتدائے اسلام میں مسلمانوں پر کفار کے مظالم کی تفصیل

ایک ہندو کے قلم سے - از صفحہ ۲۵۵ تا ۲۶۴

۲۴۔ جو لوگ اسلام پر جبر کا الزام لگاتے ہیں ان کو

دو باتیں سوچنی چاہئیں وہ ۱۔ آنحضرتؐ معلم کی محبت سے

صحابہ میں برباک تبدیلی پیدا ہوئی وہ جبر سے پیدا

نہیں ہو سکتی تھی دوسری اسلام کے دُفع میں صحابہ

نے جو بے مثال قربانیاں دیں وہ جبر کا نتیجہ

نہیں ہو سکتیں۔ ۲۳۶-۲۴۵، ۲۶۸

۲۵۔ اسلام میں جہاد کی تعلیم کی صحیح حدود۔ ۳۹۰-۳۹۷

۲۶۔ اسلام کے غلبہ کے بعد بعض مخالفین کو جو آنحضرتؐ

علیؑ اشد غیظ و کرم نے سزا دی وہ بحیثیت سربراہ

مملکت دین اور یہ ایمان کے لئے ضروری تھا۔ ۲۴۲

۲۷۔ ابتدائے اسلام میں اہل کتاب یا کفار کو سزا نہیں

ملی قانون کے تحت دی جاتی تھی نہ کہ انکار کی

وجہ سے۔ آنحضرتؐ علیؑ غیظ و کرم کی حالت میں

تھیں رسول اللہؐ بادشاہ۔ ۲۴۲-۲۴۳

۲۸۔ حرب کہ کفار جو اپنے جرائم کی بند پر واجبِ قتل قرار

پا چکے تھے انکے شیعین حکم ہے کہ اگر وہ اسلام میں

تو ان کو چھوڑ دیا جائے۔ یہ رعایت جبر نہیں۔ ۲۳۳

۲ - یہ دونوں القاد باہر سے آئے ہیں۔ ۲۹۴

الہام

نیز دیکھیے ”وحی“ ”رؤیا“ ”کشف“

۱ - الہام کی عربی تعریف - ہماری مراد الہام وحی الہی ہے
اللہ وحی اس کو کہتے ہیں کہ خدا کا کلام مع الفاظ کے

کسی پر نازل ہو۔ ۴۲ حاشیہ

۲ - لفظی تعریف - الہام کے توہمت یہ معنی ہیں کہ

جو دل میں ڈالا جائے تیک ہو یا بد نہ الہام ہے

اور اس میں یہ بھی ضروری نہیں کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے

الفاظ ہوں۔ ۴۲ حاشیہ

۳ - الہام کی خلا سنی یہی ہے کہ جو بحر ربط خالقیت اللہ
مخلوقیت خدا اپنے بندہ کے اندر سے بولتا ہے

۳۷۴

۴ - خدا کے الہام کی تفسیری ہر ایک فطرت میں اس کے

کی گئی ہے کہ تاہر ایک فطرت خدا کے نبیوں کیلئے

بطور گواہ کے ہو جائے۔ ۳۱۶

۵ - ضرورت الہام کے معنی - قرآن کریم سے الہام کی

ضرورت کا اثبات۔ ۳۱۷

۶ - ضرورت الہام پر مبنی دلائل۔ ۶۲

۷ - ضرورت الہام کے اثبات کیلئے دلیل مبنی کافی

نہیں بلکہ دلیل مبنی کا ہونا بھی ضروری ہے ۶۵

۸ - ضرورت الہام پر دلیل مبنی دلی۔

۶۳ و ۷۷

۴۱ - بوجہ نص صریح قرآن شریف اسلام کا دوز دنیا

کے آخری دنوں تک ہے۔ ۳۲۲ حاشیہ

۴۲ - اہل اسلام اور ہندو مذہب - مسیح جو خود علیہ السلام

کی طرف سے آئے ہیں اور ہندوؤں کو اہل اسلام سے

مصلح کی دعوت دے اس کی شرائط۔ ۳۵۵

۴۳ - ایک سچے مسلمان سے مصلح کرنا کسی حالت میں بجز

اس صورت کے ممکن نہیں کہ ان کے پاک بنی کی

نسبت جب گفتگو ہو تو بجز تنظیم اور پاک الفاظ

کے یاد نہ کیا جائے۔ ۳۵۲

۴۴ - مسلمانوں کو ہندوؤں سے سچی ہمدردی اور محبت

کی تلقین۔ ۳۵۸

۴۵ - مسلمانوں کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے

غیرت اور مشرام۔ ۳۶۱

۴۶ - بابائے نامک کی اسلام کی صداقت پر گواہی ۲۱۶

افسوس

۱ - انسان کے افسوس میں یہ قوت نہیں ہوتی کہ

کوئی لوگوں کو اپنی طرف کھینچے ۳۵۳

۲ - مغربی قومیت فی الارض حاصل نہیں ہوتی ۳۷۹

۳۰۱

القاد

۱ - القاد کا مسئلہ یہ وہ وہ لغو نہیں ہے بے شک

انسان کے دل میں دو قسم کے القاد ہوتے ہیں نیکی

کا القاد اور بدی کا القاد ۲۹۴

مع اطفالہل پر نازل ہوتا ہے اور دنیا پر جاری ہوتا ہے۔ وہ صرف مفہوم نہیں ہوتا بلکہ اس کے ساتھ لفظ بھی ہوتے ہیں۔ ۹۶

۲۰۔ الہام کے نزول کی کیفیت ۳۱۳ حاشیہ

۲۱۔ مکالمہ الہیہ اور عظیم الشان وحی کے نزول کی کیفیت

۱۱۲-۱۱۳

۲۲۔ حالت وحی میں سوال و جواب - ۱۱۱-۱۱۲

۲۳۔ مکالمہ الہیہ کے وقت انسان پر جو غیہ اور غوغائی

آتی ہے وہ اسباب مادہ کی حکومت اور تاثیر

سے بالکل باہر ہے۔ ۱۱۱

۲۴۔ اس شک کا ازالہ کہ الہام انسانی دماغ کی بناؤ

کا طبعی نتیجہ ہے۔ ۱۱۲

۲۵۔ الہام زریعہ علم ہے۔ ایسے امور جو عقل سے

باقی نہیں رہتے وہ دریافت کرنے کے لئے خدا نے

وحی اور کشف کو ذریعہ رکھا ہے۔ ۳۱۴

۲۶۔ خدا کی وحی اور اس کے تازہ نشان ناقص العلم

انسان کو یقین نام تک پہنچاتے ہیں۔ ۶۴

۲۷۔ الہام ہی ایک ایسی چیز ہے کہ جو خدا کو نزدیک

کیسے ہیں دکھلا دیتا ہے اور ہر بلا رشتہ خدا سے

ستھم کر دیتا ہے اور ہم جیسے پہلے آسمان سے

آئے تھے الہام دوبارہ ہمیں آسمان کی طرف لے

جاتا ہے۔ ۶۳

۲۸۔ الہام کا دروازہ کھلا ہے۔

۹۔ ہم مانتے ہیں کہ دنیا کی ابتداءیں انسان کو خدا سے

الہام پانے کی ضرورت ہے۔ مگر ہم یہ نہیں مانتے

کہ ضرورت صرف ابتداء زمانہ میں پیش

آتی ہے۔ ۶۵

۱۰۔ ابتداءئی زمانہ کی نسبت بعد کے نفسانی ادوار میں

الہام کی زیادہ ضرورت ہے۔ ۴۱-۴۲

۱۱۔ الہام کی ضرورت نوع انسان کو ہمیشہ رہے گی۔

۴۹-۵۰

۱۲۔ خدا کے احکام جو الہام اور نہی کے متعلق ہوتے

ہیں وہ حجت طہ پر نازل نہیں ہوتے بلکہ

ضرورت کے وقت خدا کی ہی شریعت نازل ہوتی ہے۔

۱۳۔ خدا کے کلام کی خصوصیات ۹۶ و ۹۹

۱۴۔ الہام الہی اور حدیث النفس میں فرق۔ ۳۳

۱۵۔ سچے علمین کے ساتھ نصرت الہی ہوتی ہے۔

۳۱۵ حاشیہ

۱۶۔ مکالمہ الہیہ کا شرف حاصل کرنے کی شرائط۔ ۳۱۳

۱۷۔ بعد ازیکہ نفس مضرب روی قرآن شریف اور

اتباع آنحضرت علیہ السلام سے حاصل

ہوتے ہیں۔ ۵

۱۸۔ نزول کی کیفیت :- خدا کا الہام جو معارف

و دعائیں اور امور علمیہ کا ذخیرہ ہے دل پر ہی

نازل ہوتا ہے۔ ۲۸۳

۱۹۔ یہی مشقت اور قانون تعدد ہے کہ خدا کا کلام

۳۶۔ الہام کے متعلق متفرق مذہبوں اور فرقوں کے مختلف نظریات۔
۲۴۳-۲۴۵

۳۷۔ یہود اور عیسائی نبوت اور الہام کو اسرائیلی خاندان تک ہی محدود رکھتے ہیں۔
۲۴۱

۳۸۔ آریوں کے عقیدہ کی روش سے الہام ناممکن ہے۔ کیونکہ بموجب ان کے اصول کے روح میں اور پرستش میں کوئی رشتہ نہیں۔
۲۴۲

۳۹۔ آریہ خدا کے الہام کو ہرگز ثابت نہیں کر سکتے کیونکہ ان کے عقیدہ کی روش سے صرف دید کے رشیوں کو الہام ہوا تھا اس کے بعد بند ہے۔
۲۴۳

۴۰۔ آریوں کے اس خیال کا وہ کہ الہام کا دروازہ بند ہے۔
۲۴۴

۴۱۔ آریوں کا عقیدہ کہ وحی و الہام صرف آریہ دلت میں محدود ہے۔
۲۴۱

۴۲۔ ہندوؤں میں الہم کے مدعی مری کرشن اور بابائنگ
۲۴۵

۴۳۔ بادائنگ آریہ قوم میں سے تھے۔ مگر خدا کا الہام ان کو اس وقت کی طرف کھینچ لایا۔
۲۵۵

۴۴۔ ہم صرف تھے پیش نہیں کرتے بلکہ تادمہ بتازہ الہام دکھو دیتے ہیں۔ ہندو قوم کے متعلق دو الہامات کا ذکر۔
۲۴۶

۴۵۔ ہم خود اس بات کو گواہ ہیں کہ خدا تعالیٰ اب بھی دوسری زبانوں میں الہام کرتا ہے۔
۱۵۳

۴۶۔ خدا تعالیٰ ہر ایک زبان میں الہام کرتا ہے۔
۱۵۴

خدا کا نام ہم اور منزل الوحی بھی ہے۔ اور خدا کی صفات کی نسبت تعطل اور بے کاری جائز نہیں۔
۵۵

۲۹۔ خدا تعالیٰ کی اعلیٰ درجہ کی صفات میں سے ایک صفت تکلم بھی ہے۔ کیونکہ یہی ذریعہ فیضان اور ہدایت کا ہے۔
۱۸۵

۳۰۔ خدا تعالیٰ کی صفت تکلم کو بند کر دینے کے نقصانات و خصوصاً آریوں کے لئے
۱۸۸

۳۱۔ کسی بھی زمانہ میں الہام کو بند ماننے سے نظام جسمانی اور نظام روحانی میں تطابق قائم نہیں رہتا۔
۱۰۱

۳۲۔ خوانے اپنے ضروری فیض سے یعنی الہام سے جو ہدایت کا چشمہ ہے دنیا کے تمام حصوں کو منور اور مستفیض کیا ہے اور کسی قوم سے نخل نہیں کیا۔
۲۴۵

۳۳۔ خدا کی وحی حضرت آدم سے تخم یزی کی طرح سے شروع ہوئی اور وہ تخم خدا کی شریعت کا قرآن شریف کے زمانہ میں اپنے کمال کو پہنچ کر ایک بڑے درخت کی طرح ہو گیا۔
۲۲۰

۳۴۔ قرآن شریف کے انشائی ہونے کے بعد اب صرف مکالمات الہیہ کا دروازہ کھلا ہے۔
۵۵

۳۵۔ قرآن شریف کا دروازہ ہر ایک کے سبب سے بند نہیں کرتا (دو آیت سے استدلال) ۱۸۸ حاشیہ

انجیل

نیز دیکھیے عنوان بائبل

۱۔ انجیل عفر اور دنگند کی تعلیم میں تفریط کی طرف جھک گئی ہے۔ ص ۴۰

۲۔ انجیل کی اخلاقی تعلیم محض یہودی چار سوساڑھ سال کی پیدا کردہ اخلاقی خرابیوں کا علاج تھا۔ ص ۴۷

اہلہ (دین)

۱۔ اہلہ کی صفات بگ وید کی رو سے۔ ص ۴۷

۲۔ وید کے بعض عقائد میں اہلہ کی طرف خدائی صفات

منسوب کئے گئے ہیں اور یہ بعض مقامات میں اسی اہلہ کو کسی رشی کا بیٹا قرار دیا گیا ہے ص ۴۹ حاشیہ

۳۔ وید کہتا ہے کہ اہلہ اربوں کا پریشکشا کا بیٹا ہے ص ۱۱۳

۴۔ رگ وید میں اہلہ کو کوسینکا رشی کا بیٹا قرار دیا

گیا ہے۔ ص ۱۳۸

انسان

۱۔ یاد رہے کہ انسان کو صرف خدا کی شناخت کے

لئے پیدا کیا گیا ہے۔ ص ۲

۲۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو استعارہ کے طور پر اپنی شکل

پر پیدا کیا ہے اور اپنے اخلاق کی اساس میں

پھونک دیے ہیں۔ ص ۲۷۷

۳۔ انسان کا کمال یہی ہے کہ صفت تخلیق باخلاق اللہ

سے متصف ہو۔ ص ۵۴

۴۔ انسان کی روح فردا کی اور ابدی حجت۔

معرفت اور علوت کیلئے پیدا کی گئی ہے ص ۶۷

۵۔ انسانی فطرت میں خدا کے پاک اخلاق معنی تھے

ہیں جو تزکیہ نفس سے ظاہر ہو جاتے ہیں۔ ص ۱۸ حاشیہ

۶۔ انسان کو کسی ہی اپنے اندر استعداد رکھتا ہے مگر

جب تک وہ کامل طور پر خدا کی اطاعت نہ کرے

اس کو کوئی نور نہیں ملتا۔ (رواقیہ و املہا کی تفسیر)

ص ۲۹

۷۔ قرآن کریم میں ذوالعقول حیوان جو عقل اور فہم سے کام

لیٹتے ہیں اور موبذ ثواب یا عذاب ہو سکتے ہیں وہ

دو ہی قسم کے بیان فرمائے ہیں :-

۱۔ نوع انسان جو حضرت آدم کی اولاد ہیں۔

۲۔ جنات ص ۸۴ حاشیہ

۸۔ انسان کے جسم اور روح کی پیدائش کے متعلق قرآن کریم

کی تصریحات۔ ص ۱۲۳ - ۱۲۴

۹۔ بچہ میں دو نقطوں کا اشتراک۔ ص ۱۱۵

۱۰۔ انسان کی پیدائش کے متعلق قوانین قدرت ص ۲۲۴

۱۱۔ انسان کا جسمانی اور روحانی نظام ایک ہی

قانون قدرت کے تحت ہے۔ ص ۶۴

۱۲۔ فطرت کا قاعہ تمام نفوس انسانہ (استعداد میں) برابر ہیں ص ۲۲۸

۱۳۔ نوع انسان کی چار حالتیں۔

۱۔ جب انسان کو وحدت قوی حاصل تھی اور ایک مذہب تھا

۲۔ انسانی نفس کے پھیل جانے کی وجہ قوی مذہب نکل آئے

۳۔ جب مختلف اقوام میں پھر شمسائی مذہب ابھری تعلقات

کی بنا پر ایک قوم دوسری قوم کے مذہب کو اختیار کر گئی۔

۳۱۔ کسی بندہ کا خدا تعالیٰ کے مقابل پر حق نہیں کہ اس کے انصاف کا مقابلہ کرے۔
۲۷

۳۲۔ خدا تعالیٰ نے جو جو خواہشیں انسانی جسم کو لگا دی ہیں ان کے لئے تمام سامان بھی پیدا کر دیا ہے۔
۲۸

انصاف

۱۔ انصاف کے حقیقی معنی اور خدا تعالیٰ پر اس کا اطلاق۔
۲۳

۲۔ بندہ کے مقابل پر خدا کا نام منصف رکھنا نہ صرف گناہ بلکہ کفر مرتجح ہے۔
۳۲

اونٹ

۱۔ آخری زمانہ میں اونٹ کے متروک ہونے اور نیز فاسادیلوں کے ایجاد ہونے کی پیش گوئی۔
۳۲۱

۲۔ قلاص اور عشاہ کا فرق۔
۳۲۳

اولاد

حقوق اولاد اور حقوق والدین کے متعلق قرآن شریف کی تعلیمات۔
۲۰۸-۲۱۳

اہل کتاب

نیز دیکھیے منصف پیر

۱۔ ظہور اسلام کے وقت عرب کے عیسائیوں اور یہودیوں کی نہر ہی اصل حالت اور فتنل کا اعتراف۔
۲۳۹

۲۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اہل کتاب کو منرائیں دینے کا جواز۔
۲۲۱

انصاف

۱۔ انصاف کا رد۔
۱۳۱-۱۳۲

۲۔ گوشت نہ کھانے کے متعلق دید کی تعلیم کا رد۔
۱۴۹

۴۔ جینٹیلٹیوں کے مطابق ذرائع رسل و رسا کی کے اسان ہو جانے سے ساری دنیا ایک قوم بن گئی۔
۸۱

۱۳۔ ابتداء زمانہ میں انسان تھوڑے تھے اور اس تعداد سے بھی کمتر تھے جو بن کو ایک قوم کہا جائے۔

اس لئے ان کے لئے صرف ایک کتاب کافی تھی۔
۵۷

۱۵۔ انسانی فطرت عرض تبدیلی و تغیر میں پڑی ہوئی ہے۔
۲۱۳

۱۶۔ انسان کی فطرت میں یہ داخل ہے کہ وہ اپنی کمزوری کی وجہ سے بعض احکام کو ادا کرنے سے قاصر

رہ سکتا ہے۔۔۔۔۔ اس لئے اس کا حق ہے کہ بشرط توبہ و استغفار خدا کی رحمت اس کو ہلاک ہونے سے بچائے۔
۱۸۹

۱۷۔ یہ بات ظاہر ہے کہ انسان ضعیف البنیان ہو کر اپنی فطرتی کمزوریوں کے گناہ سے محفوظ نہیں رہ سکتا اور قدم قدم پر ٹھوکر کھانا، اسکی فطرت کا خاصہ ہے۔
۵۱

۱۸۔ انسان کیلئے گناہ سے بالکل پاک ہونا ناممکن ہے۔
۵۱

۱۹۔ نوع انسان ہمیشہ اپنی موجودہ حالت کے موافق ہر ایک زمانہ میں خدا کی تربیت کی محتاج ہے۔
۴۹

۲۰۔ بندہ خدا کی ہلاک ہے اور اس کو اختیار ہے کہ اپنی ہلاک کے ساتھ جس طرح چاہے معاملہ کرے۔
۳۲

ایمان

۱۔ ایمان داروں کی تین اقسام

۱۔ ظالم، ۲۔ مقتصد، ۳۔ سابق بالخیرات

۲۲۴

۲۔ انسان کی عملی حالت سے بڑھ کر کوئی امر اس کے

خالص ایمان پر گواہ نہیں ہو سکتا۔ عملی حالت

انسان کو اس کے ایمان پر ایک مستحکم شہادت ہے

۲۲۵

۳۔ بغیر ثبوت کے زایہ بیان کہ خدا عالم الغیب ہے

افسان کے ایمان کو کوئی ترقی نہیں دے سکتا۔ ۲۲۶

ب

بائبل نیز دیکھیے تورات۔ ۲۲۷

۱۔ بائبل اور قرآن کریم کا موازنہ ۲۲۸

۲۔ تورات توحید کے بیان کرنے میں ناقص تھی۔ اور

انجیل بھی ناقص تھی۔ ۲۲۹

۳۔ دوا مستغاث من غروب میں تورات کی اس

عبادت کا رد کہ خدا نے چھ دن میں زمین و آسمان

پیدا کیا اور ساتویں دن آرام کیا۔ ۲۳۰

۴۔ بائبل میں حضرت نوحؑ کے متعلق واقعات

محرف و تبدیل ہیں۔ ۲۳۱

۵۔ بائبل کے محرف و تبدیل ہونے کے متعلق بڑے

بڑے محقق انگریزی نے شہادت دی ہے۔

۲۳۲

۶۔ یہ کہنا کہ وہ کتاب میں محرف و تبدیل ہیں ابن کا بیان

قابل اعتبار نہیں ایسی بات دہی کہیگا جو قرآن میں

کچھ خبر ہے۔ کیونکہ اللہ جل شانہ قرآن شریف

میں فرماتا ہے فاستلوا اهل الذکر.... الخ یعنی

فلوین فلاں باتیں اہل کتاب سے پوچھ لو اگر تم بے خبر

ہو۔ ۲۳۳ حاشیہ

۷۔ خود صحابہ رضی اللہ عنہم اور بعد ان کے تابعین

و انحضرت علی اللہ علیہ وسلم کے متعلق بائبل کی ان

پیشگوئیوں کو بطور حجت پیش کرتے رہے ہیں ۲۳۴ حاشیہ

۸۔ بائبل کے تین قسم کے بیانات ۱۔

۱۔ واجب التصدیق جیسے توحید باری۔ ملائکہ وغیرہ۔

۲۔ قابل رد وہ امور جو قرآن شریف کے مخالف ہوں

۳۔ وہ بیانات جو قرآن کریم میں ہیں لیکن محل شکل میں

اور بائبل میں ان کی تفصیل ہے ۲۳۵ حاشیہ

۹۔ بائبل سے یہ امر ثابت شدہ ہے کہ یورپ کے

عیسائی فرقے ہی یا جوج و ابوج ہیں۔ ۲۳۶

بلکہ

بدن کی لڑائی کے موقع پر ابو جہل کی دعا جو طے

کی ہلاکت کے لئے۔ ۱۷۴

بد نظری

خدا کی جناب میں بدکاری اور بد نظری ایسے ناپاک

ہیں جن نیکیاں باطل ہو جاتی ہیں اور آخر اسی دنیا میں

جہنمی عذاب نازل ہو جاتے ہیں۔ ۲۳۸

برائین احمدیہ

برائین احمدیہ کی تالیف کا باعث ستیا تھ پرکاش
کی اشاعت تھی۔

۵

گورنمنٹ برطانیہ

اس وقت میں گورنمنٹ برطانیہ کا شکر کرنا بھی
لازم ہے جس کی آزاد اور منصفانہ حکومت کی وجہ سے
ہم بغیر کسی خوف کے اپنے مذہب کی خوبیاں بیان کرنے
کے لئے کھڑے ہوئے ہیں۔

۲۴۳

۲۴۴

ڈاکٹر ابوبکر

برہمن

- ۱ - ویدوں کا پڑھنا پڑھانا برہمنوں کا خاصہ ۶۹
- ۲ - شاستروں کی رو سے اگر کسی کے گھر میں لڑکا پیدا
نہ ہو تو اپنی عورت کو برہمن ہمسٹر کرانے ۶۹
- ۳ - شاستروں کی رو سے اگر بیچ ذات ذات برہمن کے
مقابلہ میں بولے تو اس کی زبان کاٹ دی جائیگی ۶۹

بشمبر داس

لکشمیت کا بھائی حضور کی قبولیت دعا کا

۲۰۷

مورد -

بلعم باعور

پچھلے تودہ کا لہ مخاطبہ اللہ سے مشرت تھا اور
اس کی دعائیں قبول ہوتی تھیں اور تمام ملک میں دلی
کہوٹا تھا اور صاحب کرامات تھا۔۔۔۔۔

۳۴۹

بلقیس

- ۱ - بلقیس سورج پرست تھی۔ ۲۹۰
- ۲ - بلکہ سب کا کوہود ہونے کا واقعہ ۲۹۰

بہادر

بہادر دہلی لوگ ہیں جو دیوی پوجوں سے، تعلقات
کے ساتھ ایسے ہیں کہ گویا بے تعلق ہیں۔

۲۹۰

بہشت

- ۱ - (اللہ تعالیٰ کی کامل بصیرت اور محبت ہی) وہ بہشت
ہے جس میں داخل ہونے کے بعد گرفت اور تلخی اور
رنج و غلاب دور ہو جاتا ہے۔ ۳۰۵
- ۲ - روح کے تغیرات غیر محدود ہیں یہاں تک کہ بہشت
میں بھی وہ تغیرات ہونگے۔ ۱۶۸

بیاس

جو بیسوں کا الزام کہ بیاس گوند نے ایران، اگر جو بی
بزرگوں کی شگودی اختیار کی اور پھر ان کی کتب کو چھڑا کر
دید میں شامل کیا۔

۲۷۷

بین چندر آریہ

ایک نیک طبع آریہ جس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام
کو ستیا تھ پرکاش کا پہلا ایڈیٹر سمجھایا تھا۔

۱۲۷

پ

پارسی

پارسیوں کو اپنی کتاب کی قدامت کی نسبت آریوں
سے بڑھ کر دیتی ہے۔

۱۲۰

پتھر

پتھری مختلف نامور اقسام جن میں عجیب قسم کے
نوعیں ہیں۔ ۲۳۰

پرکاش دیوچی

۱۔ آریوں کی شاخ براہمہ دھرم نامور کے پرچارک تھے
ان کی کتاب سوانح عمری حضرت محمد صاحب کی
مضمون نے چشمہ معرفت میں تعریف فرمائی ہے۔ اس
کتاب میں مضمون نے ایک طویل اقتباس آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات پر نقل فرمایا ہے۔

۲۵۵ - ۲۶۴

۲۔ اس پر آشوب زمانہ میں آریہ قوم میں سے ایسا
منصف مزاج پیدا ہوا جو ہر مذہب رکھتے
میں نہایت عجیب بات ہے۔ ۲۵۵

پرمیشیر
۱۔ ہم نووی ہزار روپیہ کی جائیداد سے شخص کو
لے سکتے ہیں جو دیکر نووی پرمیشیر کا وجود
ثابت کر کے دکھا دے۔ ۱۳۶

۲۔ خلک سنی اور عقید کے رکھنے والے جو قرآن شریف میں
لکھے ہیں..... یہ سب آریہ صاحبان دیکھیں
نکال کر ہم کو دکھلا دیں تو ہم ہزار روپیہ نقد دینے
کو تیار ہیں۔ ۱۴۳

۳۔ بحمد اللہ رگ وید میں خدا کا تصور ۱۳۱-۱۲۲
۴۔ دیکر نووی پرمیشیر کی صفات سے ملنے پر تنقید ۱۹۴

۵۔ دیکر نووی پرمیشیر سرب ملتی ہیں (قادر مطلق)
ثابت نہیں ہوتا۔ ۱۲۷

۶۔ آریوں میں خود بخود میں تو پھر پرمیشیر پرمیشیر نہیں
سکتا اور نہ پرستش کرنے کے لئے اس کا کوئی حق
تھہرتا ہے۔ ۲۰۴

پیغام صلح

۱۔ حضرت سید محمد علیہ السلام کی آخری تصنیف جو مضمون
نے اپنی وفات سے دس دن قبل تحریر فرمائی مضمون نے
اس کتاب میں ہندوستان میں پائیدار امن کے قیام
کے لئے یہاں کی دو بڑی قومیں ہندو اور مسلمان کے
مابین صلح اللہ عطا فرمائی کی بنیادیں بیان فرمائی ہیں۔ یہ
مضمون مضمون کی وفات کے بعد ۲۱ جون ۱۹۰۸ء
کو لاہور میں پڑھا گیا۔ ۲۳۹ - ۲۷۱

۲۔ پیغام صلح کے مضمون کے پڑھے جانے کے متعلق
اشتبہات۔ ۳۸۸

ت

ترکیہ

۱۔ انسانی نفس ترکیہ کے بعد ایک آئینہ کا حکم دے گا
جس میں ربوبیت الہیہ کا چہرہ منکس ہوتا ہے۔ ۳۴۸

۲۔ ترکیہ کیلئے تمام نفوس انسانی کی استعدادیں برابر نہیں
۳۴۸

تعدد از دواج

۱۔ تعدد از دواج کے اصول کی حکمتیں ۲۴۴

۱۲ - جوگ نور تعدد ازدواج کے احکام کا موازنہ ۲۲۵

۱۳ - کرشن - راجنند کے والد ماجد بابا کاکا کی ایک جگہ فریاد
بیویاں تھیں - ۲۲۵

۱۴ - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت ازدواج کے
اقتراض کا جواب - ۲۹۹

۱۵ - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا تعدد ازدواج سے

یہی اہم ان مقدم مقصود تھا کہ عورتیں میں مقصودین
شائع کئے جائیں - اور اپنی محبت میں رکھ کر علم
دین ان کو سکھایا جائے - ۳۰۰

۱۶ - کثرت ازدواج خدا کے تعلق کی کچھ حاجت نہیں ہے
تتبع

۱ - تناسخ کا مسئلہ تمام دید کا خلاصہ ہے جس کے
سہارے تمام عقائد و دیکھ کھڑے ہیں - ۱۲۳

۲ - تناسخ کا عقیدہ دراصل ازدواج کے غیر مخلوق اور انسانی
ہونے کے عقیدہ کا لازمی نتیجہ ہے کیونکہ جب اللہ تعالیٰ

ازواج پیدا نہیں کر سکتا تو دنیا کو چھٹنے کے لئے تناسخ
ایجاد کرنا پڑا - (دہنوم) ۳۱

۳ - دنیا کے تفاوت و مراتب اور وہ کچھ سکھ کی حالت کو
دیکھ کر اس کو تناسخ کی دلیل بنانا سراسر ناطانی ہے -

۵۱ حاشیہ

۴ - تناسخ کے مضامین اہلہ اور معقولیت کے خلاف ہونے
کی بحث - ۵۷

۵ - رد تناسخ کے دلائل - ۲۱

۲ - تعدد ازدواج نسل کو جاری رکھنے کا ذریعہ ۲۲۳

۳ - کثرت ازدواج کثرت اولاد کا موجب ہے جو
ایک برکت ہے - ۲۹۷

۴ - کثرت نسل کے لئے عمدہ طریق تعدد ازدواج ۲۲۲

۵ - بدکاری کے مواقع سے بچنے کے لئے زیادہ شادیاں
کرنا موجب ثواب ہے - ۲۳۸

۶ - اس اقتراض کا جواب کہ تعدد ازدواج شہوت
پرستی سے ہوتا ہے - ۲۲۷

۷ - جن لوگوں پر شہوت پرستی غالب ہے اگر وہ
تعدد ازدواج کی مبارک رسم کے پابند ہو جائیں

تب تو وہ فسق و فجور اور دنیا کاری اور بدکاری
سے بچ جاتے ہیں - اور یہ طریق ان کو متبعی اور

پرہیزگار بناتا ہے - ۲۲۷

۸ - تعدد ازدواج ظلم نہیں - ۲۹۸

۹ - خدا نے تعدد ازدواج فرض فرمایا جب نہیں کیا ہے
خدا کے حکم کی رو سے عورت جائز ہے - ۲۳۶

۱۰ - عورتوں کا حق ہے کہ جب کسی مسلمان سے نکاح
کرنا چاہیں تو اولیٰ شرط کریں کہ وہ کا خاوند کسی حالت

میں دردمری یوی نہیں کریگا - اور اگر نکاح سے
پہلے ایسی شرط رکھی جائے تو بے شک ایسی

یوی کا خاوند اگر دردمری یوی کیسے تو جرم
نقض عہد کا مرتکب ہوگا - ۲۳۶

۱۱ - تعدد ازدواج بلائیک اعتراضات کا جواب ۲۳۳

۶۔ حیوانات کی طاقتوں اور قوتوں کی تفاوت کا مسبب

تنازع اور آواگون کو قرار دینا خدا کے حکیم کے علم

لذت و دنیا کو منافع کرنا اور اس کی وجہ نکاحی

کو دہم برہم کرنا ہے۔ ۱۹

۷۔ تنازع کے ماننے والے کسی طرح نہیں کہہ سکتے کہ

پریشہر مخلوقات کا مالک ہے۔ ۳۳

۸۔ تنازع کی غیر معقولیت اور اس کا رد ۵۳-۵۴

۹۔ رد تنازع ۳۱۳ حاشیہ

۱۰۔ کتنی پلنے کے بعد دوبارہ تنازع اور چوڑوں کا چکر

اور اس کا رد۔ ۵۳

۱۱۔ آواگون کی رُو سے یہ ماننا پڑتا ہے کہ جبار دانی

کتنی غیر ممکن ہے۔ ۱۲۳

۱۲۔ تنازع کے عقیدہ سے معلوم ہوتا ہے کہ پریشہر

پاکیزگی کی راہوں پر چلنا نہیں چاہتا (تفصیل)

تنازع سے بد عملی کی تردید۔ ۲۲

تناقض

تناقض کی منطقی تعریف ۱۹۶-۱۹۷

توبہ

۱۔ سارا قرآن شریف اس بابہ میں سمرا پڑا ہے کہ

ندامت اور توبہ اور ترک اہلکار اور استغفار سے

گنہ بخشے جاتے ہیں بلکہ خدا تعالیٰ توبہ کرنے والوں کے

پیار کرتا ہے۔ ۲۴

۲۔ عباد کی حدوں میں پہلی قسم توبہ استغفار ۱۷۲

۳۔ گنہ بے شک ایک ذہر ہے مگر توبہ اور استغفار کی

آگ اس کو تریاق بنا دیتی ہے۔ ۲۱۵

۴۔ توبہ و حقیقت ایک روحانی موت ہے۔ ۲۱۲

۵۔ توبہ اور مغفرت سے انکار کرنا و حقیقت انسانی ترقیات

کے دروازہ کو بند کرنا ہے۔ ۱۹۲

۶۔ عیسائی مذہب بھی توبہ قبول کرنے کا قائل ہے۔ مگر

اس شرط کے ساتھ کہ توبہ کرنے والا عیسائی ہو لیکن

اسلام میں توبہ کے لئے کسی مذہب کی شرط نہیں

ہے۔ ۱۹۰

۷۔ وید کے نزدیک توبہ کرنا فضول اور بے فائدہ ۱۷۳

۸۔ توبہ کے متعلق قرآن کریم کی تعلیم پر عربوں کے اعتراضات

کا جواب۔ ۱۳۳

توسید

۱۔ کوئی چیز خدا تعالیٰ کی وحدت کے ساتھ مزاحمت نہیں

کھتی محض اسی کی ذات قائم بنفسہ ہے اور اولیٰ

اور ابدی ہے اور باقی سب چیزیں ماکلہ الذات

اور باطلۃ الحقیقت ہیں۔ ۱۸۶

۲۔ خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں بن دوئوں صفات

دستور کشیدہ کی آئینہ میں اپنا چہرہ دکھایا ہے

اور یہی کمال توحید ہے۔ ۹۹

۳۔ اسوہ کا بڑا بھاری مقصد خدا کی توحید اور اس کا

جلال و جلال پر قائم کرنا ہے۔ ۲۶۹

۵۔ صورت نامہ توحید سے پڑ ہے۔ ۲۰۷

اپنے سے آپ تیار کرتا ہے۔ خدا اس پر کوئی مجرم نہیں
کرتا (تفسیر)

جراثیم اور کیڑے

جراثیم اور کیڑوں کی پیدائش کے متعلق مآثر معلولات۔

۲۸۳-۲۸۵

حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

بخاشی سے گفتگو۔

۲۶۰

بخاریہ

دیہل کے بخاریہ میں لکھا ہے کہ کوہ ہمالیہ کے پرے کوئی

۱۵۱

آبادی نہیں۔

جنگ نامہ (مندی)

۱۔ ڈاکٹر بریئر کی کتاب میں اس مقام کا ذکر ۳۵

۲۳

جل پڑا

ہندوؤں کی ایک قدیم رسم جس میں پہلے پھر کو

۲۵

لنگا کی تھک کیا جاتا تھا۔

جماعت احمدیہ

آریوں کے جہ میں جماعت احمدیہ کا عہدہ نمونہ مشورہ

جنگ

۱۔ دین کے معاملہ میں طوائف کو ناجائز نہیں۔ ۳۹۱

۲۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو عورت خافتہ خود چھوڑی

اور کفار کے حملوں کے دفاع کے لئے جنگ کی ہازت

۳۹۱

دی گئی۔

۳۔ خدائے تعالیٰ قرآن شریف میں پیش دستی کر کے طوائف کو

۳۹۵

ایک سخت مجرم قرار دیتا ہے۔

۶۔ جو کچھ قرآن شریف نے توحید کا نظم بلاد عرب۔ ہادیس

معر شام۔ ہند۔ چین۔ افغانستان کنفیوٹس

بلاد میں بولیا ہے اور اکثر علامہ بے ہمت پرستی اور

دیگر اقسام کی مخلوق پرستی کا نظم جوہر سے اکٹھا دیا

ہے یہ ایک ایسی کارروائی ہے کہ اس کی نظیر کسی

۷۷

زمانہ میں نہیں پائی جاتی۔

۷۔ توحید توحید کے بیان کرنے میں ناقص تھی اور

۲۶۸

انجیل بھی ناقص تھی۔

۸۔ بائبل اور وید کے مقابل پر قرآن کریم کے ذبیحہ سے

۲۶۹

توحید کا قیام۔

۹۔ ہانڈ دیہل میں توحید ثابت کرنے سے مراد

۷۷

مرا ہے۔

توریت (نیز دیکھئے عنوان بائبل)

توریت تشدد و انتقام کی تعلیم میں افراط کی طرف

۲۷۰

مائل ہے۔

ش

ثواب و عذاب

قرآن میں ذوالعقل و عیون جو عقل و فہم سے کام

لے لے ہیں اور عہد ثواب و عذاب ہو سکتے ہیں وہ بھی

قسم کے بیان ہوئے ہیں۔ معشر الانس اور معشر الجن مثلاً

۲۶۶

(فان لوہ)

ج

جبر و قدر

بوجہ تعلیم قرآن شریف کے بندہ ہلاکت کا سامان

۴۔ سیح موعود کے لئے یضیع الحروب کا حکم آگیا۔ یعنی جنگ کی ممانعت ہو گئی۔ اب علمی طاقتوں کا وقت ہے۔
۳۹۲

۸۔ جہاد پر اعتراضات کا جواب ۳۶۳-۳۶۸

تہتم

۱۔ مدح و انگ ہے جو دلوں پر بھڑکانی جاتی ہے۔ یعنی

انسان جب فاسد خیال اپنے دل میں پیدا کرتا ہے اور

ایسا خیال ہوتا ہے کہ جس کمال کیلئے انسان پیدا

کیا گیا ہے وہ اس کے مخالف ہوتا ہے تو جیسا کہ ایک

بھوکا یا پیاسا بوجہ نہ ملنے غذا اور پانی کے آخر کار مر

جاتا ہے ایسا ہی وہ شخص بھی جو فساد میں مشغول رہا

اور خدا تعالیٰ کی محبت اور اطاعت کی غذا اور پانی

کو نہ پایا وہ بھی مر جاتا ہے۔
۶۲

۲۔ قرآن شریف سے مزین معلوم ہوتا ہے کہ انجام کار

دوزخیوں پر ایسا زمانہ آویگا کہ خدا سب پر جسم

فراوے گا۔
۵

جلین ممت

یہ لوگ خدا کے وجود سے منکر ہو گئے کیونکہ انہیں نے

خدا کے وجود اور اس کی صفات کی نسبت ویر کی تعظیم

سے تسلی نہیں پائی۔
۲

چ

چاند

یا القم اذا طلعا کی تفسیر
چاند کا نور سورج کے نور سے مستغنی ہے۔
۳۹۰

۴۔ جنگ کے متعلق اسلامی احکام۔ مسئلہ ذکر کیا حکم ۲۵۲

۵۔ جنگ کے بعد مقتولہ طاقتوں میں تمام ذمہ کے

معدول کی حفاظت کا حکم ۳۹۳-۳۹۴

۶۔ جنگوں میں کرد و فریب کی اجازت ۳۰۳

۷۔ رنگ وید کی رو سے دشمن کا مال لوٹنا اور املاک

نذر آتش کرنا جائز ہے۔ قرآن کریم کی تعلیم سے

موازنہ۔
۲۰۲-۲۰۳

۸۔ احادیث میں خبر کہ سیح موعود جنگ موقوف

کرے گا۔
۳۹۵

جہاد

۱۔ اسلام میں جہاد کی صحیح صورت ۳۹۶-۳۹۷

۲۔ دین کے معاملہ میں لڑائی کرنا جائز نہیں ۳۹۶

۳۔ اسلام کا جنگ خدا کی چمکدار تائیدوں کے ساتھ ہے

نہ وہی کی توار کے ساتھ۔
۳۹۷

۴۔ جن قوموں سے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا صلہ

پڑا ان کو مذہبی امور میں روکی ٹھنڈے یا دلائی ٹھنڈے

سے کچھ غرض نہ تھی بلکہ انہوں نے اچھے ہی تلواریں

کے ساتھ اسلام کو بانہ کرنا چاہا۔ اس لئے

خدا نے تلواریں ہی انکو ہلاک کیا۔
۹۲

۵۔ مومنوں کو تیرو برس کے مظالم برداشت کرنے کے

بعد مقابلہ کی اجازت دی گئی۔
۲۲۴

۶۔ کفار کے لئے اسلام لانے کی شرط بطور رعایت

تھی نہ بطور جبر۔
۳۹۶

چرخ غریب جونی

۱۔ جس نے اہام کے دعویٰ سے مسیح موعود پر انہم کی موت کی خبر دی تھی اور حضور کی زندگی میں ہی ہو کر پڑا۔

۲۔ اس نے مجھے دجال ٹھہرایا اور میری ہلاکت کی خبر دی تب خزانے اپنی وحی سے مجھے مطلع کیا کہ

وہ طاعون سے ہلاک کیا جائیگا اور ایسا ملکاک

ابھی اُس نے اپنے رابطہ کا معنوی ٹکسے کے

لے لے کاتب کو دیا تھا کہ اُنسی رات طاعون میں

بتلا ہو کر اس جہان سے گزر گیا۔ ۳۳۶

چلین

۱۔ اسلام کے شائع ہونے کے بعد بہت سے مسلمان

چین میں جا آباد ہوئے تھے اور ان کی تاثیر و غلا

سے کئی کروڑ چینی مسلمان ہو گئے تھے۔ ۳۳۷

۲۔ مسیح موعود کے چینی نسل سے ہونے کے متعلق

ابن عربیؒ کی پیش گوئی۔ ۳۳۸

۳۔ مغیرہ خاندان کا مشہور معنی الاصل ہے۔ ۳۳۹

ح

ج

۱۔ ایک عاشقانہ عبارت ہے۔ ۳۴۰

۲۔ یہ جہانی دلالہ روحانی قش اور محبت کو

بیدا کر دیتا ہے۔ ۳۴۱

۳۔ حج کا اجتماع امت محمدیہ کی وحدت کا مقام کامل تھا۔ ۱۴۵

حجر اسود

۱۔ خانہ کعبہ جہانی طور پر عجمان صادق کے لئے ایک

نمونہ دیا گیا ہے اور خدا نے فرمایا کہ دیکھو یہ میرا

گھر ہے اور یہ حجر اسود میرے آستانہ کا پتھر تھا۔ ۱

۲۔ حجر اسود ایک روحانی امر کے لئے نمونہ قائم کیا

گیا ہے۔ ۹۹

۳۔ حج کے ردلن حجر اسود کو چومنے کی وجہ۔ ۱۰۱

۴۔ حجر اسود کے متعلق آدین کے اعتراض کا جواب۔ ۹۹

حدیث

وہ احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو اس جلد

میں مذکور ہیں :-

۱۔ اخرجت عبادا لی لا یدان لقتالہم لاحد

فاخر زہادی الی الطور۔ ۳۹۷

۲۔ الایات بعد الماتین۔ ۳۳۳

۳۔ کان فی العنادی اسود اللوات اسمہ

کاہنا۔ ۳۸۲

۴۔ لا مہدی الا عیسیٰ۔ ۳۸۳

۵۔ ویتوک القلاص فلا یسعی علیہا۔ ۳۸۴

۶۔ من عرف نفسه فقد عرف ربه۔ ۱۶۶

۷۔ ویتوک القلاص فلا یسعی علیہا۔ ۳۲۱

۸۔ یضع الحرب۔ ۹۳

۹۔ مہدیؑ سنی چار قسم کی احادیث

۲۸

۲۲۲

بھی مراد لئے گئے ہیں۔

حیوان

وہی کریم نے ابن حیوانات کا حق بھی انسانی مال میں ٹھہرایا ہے جو کسی انسان کے قبضہ میں ہوں ۲۱۴

خ

خاندانی منصوبہ بندی

۱۔ چونکہ عورت درحقیقت کھیتی کی مانند ہے جس سے

اناج کی طرح اولاد پیدا ہوتی ہے۔ سو یہ جائز نہیں

کہ اس کھیتی کو اولاد پیدا ہونے سے روکا جائے۔

ہاں اگر عورت بیمار ہو یا یقین ہو کہ حمل پونے سے

اُس کی موت کا خطرہ ہوگا ایسا ہی محنت نیت

سے کوئی اندام بخ ہو تو یہ صورتیں مستثنیٰ ہیں ورنہ

عندالشرع ہرگز جائز نہیں کہ اولاد ہونے سے

۲۹۲

روکا جائے۔

۲۔ کثرت ازدواج کثرت اولاد کا موجب ہے۔

۲۹۷

جو ایک برکت ہے۔

۲۹۲

۳۔ عول کی ممانعت

خطبہ احمدیہ

نیزت لیکھرام کی تعریف جس میں اُس نے حضرت

سیح موعود علیہ السلام کے بالمقابل دُعا ئے مباہلہ

۱۸۳

شائع کی ہے۔

خدیجہ رضی اللہ عنہا

۲۵۶

۱۔ سیح موعود کے زمانہ کے متعلق متناقض احادیث

۸۵-۸۶

حاشیہ

۱۱۔ حدیث یکھرا الصلیب سے بھی سمجھا جاتا ہے

کہ صلیبی قوم کا اس زمانہ میں بڑا طرغ آمد

۸۶

اقبال ہوگا۔

۱۲۔ دارقطنی میں مندرج حدیث کسوف و خسوف کی

۳۲۹

حاشیہ

۱۳۔ یا ہرج و مرج کے متعلق احادیث کی تشریح

۸۴-۸۵

حاشیہ

۳۶۵

غار حرا
حسن سلوک

حسن سلوک کے تین مذاہج ۱۔

۱۱۔ عدل ۱۲۔ احسان ۱۳۔ ایثار و فی القربا ۳۸۸

۱۱

حشر اجماد

حقیقۃ الوحی

میں نے اپنی کتاب حقیقۃ الوحی میں بہت سے

ایسے نشان دیکھے ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ

خدا جس کی شناخت اور محبت ہماری میں نکات

ہے وہ اسوہ کے ذریعہ ہی ملتا ہے ۳۱۳

۳۲۸

خوا

۱۔ خوا کی پیدائش کے متعلق صحیح نظریہ ۲۲۴

۲۔ پسلی اندہی سے خدا کی کتابوں میں تفریق شدہ

اندیشہ سے گناہ کا مادہ جل جلتے اور نصیح میں
ایک پاک تبدیلی آجائے۔ ۱۵۵

د

دارقطنی

دارقطنی کی حدیث کسوت و وضو کی تشریح ۳۲۹ حاشیہ

دجل

دجل کی نسبت حدیثوں میں یہ بیان ہے کہ وہ دجل
سے کام لیگا اور مذہبی رنگ میں دنیا میں فتنہ ڈالیگا
موفقین شریعت میں یہ صفت عیسائی پادریوں کی بیان
کی گئی ہے۔ ۵۵۵ حاشیہ

دسائیر

پاریسوں کی مقدس کتب جو دیدے سے بھی زیادہ
قدیم ہونے کی مدعی ہے۔ ۳۰۱

دعا

۱۔ خدا تعالیٰ ہر زبان میں دعا سناتا ہے۔ ۱۵۴

۲۔ مسیح موعود علیہ السلام کی عداقت کا ایک نشان

قبولیت دعا کے معجزات۔ ۳۳۲

۳۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قبولیت دعا کے

چند نشانات۔ ۳۲۹-۳۳۴

۴۔ بے ایمان کی دعا بھی قبول نہیں ہو سکتی کیونکہ وہ اپنی شیطانی

نچرت کی وجہ اس کو تاویل نہیں جانتا۔ ۲۲۱

دل اور دماغ

۱۔ فلسفی لوگ تمام دماغ اور دل کا عقولیات اور تدبیر اور فکر

منسوب و مدبر
انحضرت علیؑ علیہ وسلم کی عقل کوئی کے مطابق منسوب

کی ہلاکت۔ ۱۷۵ حاشیہ

خلافت

سورۃ نور میں اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے کہ وہ
مسلمانوں میں سے آخری دلوں تک ان کے دین کی تقویت کیلئے
خطیفے پیدا کرتا رہیگا اور ان کے ذریعہ سے خون کے بعد اس
کی وحدت پیدا کر دے گا۔ ۳۳۳ حاشیہ

خلق

۱۔ خلق کی وجوہات و اسباب۔ ۲۸۸

۲۔ خلق کی درخواست کی صورت میں حاکم وقت کے

بے ضروری ہے کہ مرد کو بھی عدالت میں بلا۔ ۲۸۹

خلق جمع اخلاق

۱۔ تفریق قبولیت اور جمیل کی اخلاقی تعلیم کا موازنہ ۴۷۴

۲۔ مدح و حقیقت تمام اخلاق میں سے اعلیٰ خلق یہی ہے کہ

انسان اپنے تصور و عقل کے تصور و حقائق کو ۱۹۱

خواب

فاسق و فاجر کو بھی سچی خواب آ سکتی ہے۔ ۳۱۹

خوشحال چند

اس کے ایک نوحداری مقدمہ میں بذریعہ الہام
حضور کو فیصلہ سے آگاہی دی گئی۔ ۲۰۷

خوف

دعائی خوف سے یہ مراد ہے کہ قطع تعلق کے

کی بعثت کے زمانہ میں آئیدورت گمراہی میں غرق تھا۔ ۲۶۲

۳۔ دیانند نے جس قدر دید کی حمایت میں تکلفات کئے ہیں وہ سب بے ہودہ اور پھریں۔ اور کچھ تو یہ ہے کہ دیانند نے عملی دید کی طرف آئین لوگوں کو درجہ نہیں دیا بلکہ اس نے زمانہ کی ہوا دیکھ کر ایک نیا دید بنا کر پیش کیا ہے۔ ۴۹

۴۔ دیانند دید میں توحید ثابت کرنے کے لئے مارا۔ ۴۹

۵۔ دیانند کے نزدیک مسیح کے دوبارہ انسانی جسم میں آنے کے متعلق عقیدہ ۱۱۵ و ۱۲۲

۶۔ دیانند کا متیار تھہر کا شش میں بابا نامک کے متعلق توہین کے الفاظ لکھنا۔ ۲۱۶

دین

۱۔ وہ حقیقت دین دہی دین ہے جس کے ساتھ سلسلہ معجزات اور نشاۃوں کا ہمیشہ رہے۔ ۳۳۵

۲۔ وہ دین دین نہیں ہے جس میں عام ہمدردی کی تعلیم نہ ہو۔ ۳۳۹

۳۔ دین کے معاملہ میں بلائی کرنا جائز نہیں۔ ۳۹۹

دوئی

حضرت سیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق ڈاکٹر جان بیگونیڈر دوئی کی ہلاکت کا نشان ۳۳۵

کا داغ پر برکتیں ہیں مگر ہل کشف نے اپنی صحیح رویت اور روحانی تجارب کے ساتھ معلوم کیا ہے کہ انسانی عقل اور محنت کا ہر چشمہ دلی ہے۔ ۲۸۳

۱۔ خدا کا ایسا دل پر ہی نازل ہوتا ہے ۲۸۳
۳۔ داغ کو علوم اور معارف سے کچھ تعلق نہیں ہاں اگر داغ صحیح واقع ہو اور اس میں کوئی آفت نہ ہو تو وہ دل کے علوم خفیدہ سے مستفیض ہوتا ہے ۲۸۲

دلیل

۱۔ دلیل کی دو قسمیں ملتی داتی۔ ۶۳

۲۔ دلیل ملتی دلیل آئی سے تکمیل پاتی ہے ۶۵

۳۔ ایک بلا دلیل دعویٰ پیش کر کے پھر ہی دعویٰ

کی بنا پر کوئی جگہ اس کر کے اس کا نام دلیل رکھنا عقلمندی کا کام نہیں۔ ۴۳

۴۔ ہزاروں امثال و بابو بیت ہیں جو ہمیں سمجھ نہیں آئے پھر شہادت کے ذریعہ سے ہمیں ماننے ہی پڑتے ہیں۔ ۱۳

اہل بیت و ائمہ علیہ السلام

۱۔ حضرت مسیح تہرکا کس جس نے آنحضرت صلی اللہ

علیہ وسلم کی بہت بے ادبی کی کہ قرآن شریف

کا بیت توہین کے ساتھ ذکر کیا۔ ۵

۲۶ و ۳۳۷ و ۱۲۶

۲۔ دیانند کا اعتراف کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

ڈیرہ بابائانک

۱۔ ڈیرہ بابائانک میں چولا ہوا نانک کی موجودگی اور
اس کی تفصیل۔ ۳۵۴

۲۔ حضرت سچ مرعوط علیہ السلام کا اہم جگہ جاکر چولا
بابائانک کو دیکھنا۔ ۲۱۶

✓

راجندر

فدائے جن بزرگوں کے ذریعہ سے پاک ہوا جس آئینہ دلت
میں نافذ کیں۔۔۔۔۔ جیسا کہ راجندر راجندر اور کشن راجندر
سب مقدس بزرگ تھے۔ ۳۸۳

رحمت

۱۔ اگر رحمت خدا تعالیٰ کی صفات میں سے نہ ہو تو
کوئی خلق ہی نہیں پاسکتا۔ ۱۳۲

۲۔ رحمت کی دو اقسام۔

(۱) وہ انعام و اکرام جو انسان کو بخود بھیجے ہوئے
اُسے رحمت کہتے ہیں۔

(۲) وہ انعام و اکرام جو انسان کو بنام نہاد پاداش
املائی سنہ عطا ہوتا ہے اس کو رحمت کہتے
ہیں۔ ۲۷۷

رحم

۱۔ حقیقت رحم تعلق ہی سے پیدا ہوتا ہے ۵۶

روح

۱۔ روح کے سرور ہوتی اور کلمہ اللہ ہونے سے مراد ۱۵۹

۲۔ روح کے نسبت سے ہست ہوجانے کا صحیح مفہم
۱۵۹

۳۔ روح کا پیدا ہونا ہماری عقل و فہم سے بڑھ کر ۱۳۴

۴۔ روح پیدا ہوتی ہے باہر سے نہیں آتی ۱۲۹

۵۔ یہ خدا تعالیٰ کی قدرت کا ایک راز ہے کہ وہ جسم

میں سے ایک ایسی چیز پیدا کرتا ہے کہ وہ نہ تو
جسم ہے نہ جسمانی۔ ۱۲۴

۶۔ روح اسی مادہ سے پیدا ہوتی ہے جو بعد اجتماع
ذوہن لطفوں کے رحم مادر میں آہستہ آہستہ قالب
کی صورت پیدا کرتا ہے۔ ۱۲۴

۷۔ ہم روح کو جسم اور جسمانی نہیں کہہ سکتے ۱۲۴

۸۔ قرآن شریف کہتا ہے کہ روحیں انادی اور غیر مخلوق
نہیں۔ ۱۵۸

۹۔ قرآن شریف روح کو ازلی ابدی نہیں ٹھہرتا ہے
ان کو مخلوق بھی مانتا ہے اور غائی بھی ۱۶۴

۱۰۔ روح کے انادی اور قدیم ہونے کے متعلق دید کے
نظریہ کا رد۔ ۱۲۸

۱۱۔ آئیوں کے اس عقیدہ کا رد کہ روح انادی اور
قدیم ہے۔ ۱۶۸

۱۲۔ روح کی پیدائش کے متعلق دید کی تعلیم کا رد ۱۳۹

۱۳۔ روح کے مخلوق نہ ماننے کا درجہ سے آئیوں کو دینی
نجات سے انکار کرنا چاہیے۔ ۳۱

۱۴۔ روح کی زندگی اور موت ۱۶۱-۱۶۰

۱۵۔ دبانہ کے نینک نعر کے انسانی جسم میں ملنے کے

مستحق عقیدہ - ۱۱۵ و ۱۲۲

۱۶۔ دُور کے تغیرات غیر محدود ہیں۔ یہاں تک کہ بہشت

میں بھی وہ تغیرات ہونگے۔ ۱۶۸

۱۷۔ خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں فقط من انسانی ردوں

کو بعد مغارت دنیا زندہ قرار دیا ہے جن میں وہ

صفات موجود تھے جو اصل غرض اور علت ان کی

پیدائش کی تھی۔ ۱۶۹

۱۸۔ دُور فنا پذیر ہے۔ ۱۶۹

۱۹۔ جیسی جسم پر موت ہے مدعوں پر بھی موت ہے ۱۶۲

۲۰۔ چونکہ ادراس خطا قتل کے لائق ہے لہذا میں انہیں

نکلی دلوں پر وہ رنگ پایا جاتا ہے جو خدا کی ذات

میں موجود ہے۔ ۱۷۰ حاشیہ

۲۱۔ نعر کی فطرت میں اس کے خالق کی محبت متوش

ہے۔ ۱۶۷

۲۲۔ جس مادہ سے دُور پیدا ہوتی ہے اسی مادہ کے

صافق روحانی اخلاق ہوتے ہیں۔ ۱۶۳

۲۳۔ جو شخص نعر کے بارے میں کچھ معرفت حاصل کرنا

چاہتا ہے اُس کو چاہیے کہ خوب کے عالم پر بحث

خود کرے کہ ہر ایک پوشیدہ واد موت کا

خواب کے ذریعہ سے کھل سکتا ہے۔ ۱۶۱

۲۴۔ حالت خواب میں دُور پر ایک قسم کی موت

وارد ہوتی ہے۔ ۱۶۹

۲۵۔ یہ کہنا صحیح نہیں ہے کہ نعر مغارت بدنی کے بعد

اسی حالت پر قائم رہتی ہے جو دنیا میں رکھتی تھی بلکہ

خدا تعالیٰ کے حکم سے ایسی ہی موت اُس پر وارد

ہو جاتی ہے جیسا کہ خواب کی حالت میں وارد

ہوتی تھی۔ ۱۶۲

۲۶۔ نعر کی حالت میں انسانی نعر میں دو قسم کے

تغیرات۔ ۱۸۵ حاشیہ

۲۷۔ نعر خواب کی حالت میں اپنے حافظہ اور یادداشت

اور اپنی بیداری کی صفات سے ملگ ہو جاتی

ہے۔ ۱۶۳ حاشیہ

نعر القدس

نیکی کا انکار کرنے والی قوت۔ ۲۹۳

روحانی زندگی

روحانی زندگی کی چیز ہے؟ وہ اپنے محبوب حقیقی

کی محبت اور اس کے قطع تعلق ہو جانے کا خوف ہے۔ ۶۵

روحی

۱۔ کامل مرد خدا نامہ بند

۲۔ ایک قومے دا خدا رسوا نہ کرے

ریلوے

۱۔ ریلوے اندر دیگر سواریلوں کی ایجاد کے متعلق چٹا کوئی

۸۱ - ۸۲

۲۔ میں اللہ تعالیٰ سے ہمت پیدا کرنے میں ریلوے اور

دوسری سواریلوں کا کردار۔ ۸۲ - ۸۳

ز

زبان

۱۔ جس نے انسانوں کو بنایا ہے اُس نے اُن کی زبانوں

کو بھی بنایا ہے۔ اور وقتاً فوقتاً وہی اُن میں

تغیرات ڈالتا ہے۔ ۲۱۷

۲۔ اختلافِ مسندِ قدیمی امر ہے۔ ۲۱۷

زراعت

۱۔ ناز اور پھلوں کا نیست سے بہت ہونا فوٹا خا

کے قادر ہونے کا ثبوت ہے۔ ۱۶۹

۲۔ بعض مہتروں میں حیوانی شعور ۳۳۲

زید بن حارث ۲۶۲

زند

رگ دید کہ بہت سی تعلیمیں زند کی تعلیم کی سرور

معلوم ہوتی ہیں۔ ۲۷۱

س

سائنس

یہ ایک فیصلہ شدہ بات ہے کہ اگر علم سائنس یعنی طبعی

خدا تعالیٰ کے تمام عین کاموں کا احاطہ کرنے تو پھر وہ

خدا ہی نہیں۔ ۲۸۲

ستیا رتھ پرکاش (مستند پلٹ دینا)

۱۔ اس کتاب میں پریشکر کے غرضی صفات ظاہر کرنے

والے اسما۔ ۲۸

۲۔ اس میں لکھا ہے کہ پریشکر کسی کا گناہ بخش نہیں سکتا

ایسا کہے تو بے انصاف ٹھہرتا ہے۔ ۲۶

۳۔ انسانی دماغ کے متعلق دیانند کا عقیدہ ۱۲۲

۴۔ دوسرے ایشیائی میں سے دوج کے متعلق دیانند کی تعلیم

کو نکال دیا گیا ہے۔ ۱۲۷

۵۔ دیانند کی یہ تعلیم کہ صرف اس راجا کو ماننا چاہئے جو

وید کی تعلیم کے موافق چلتا ہو۔ ۲۰۷

۶۔ ستیا رتھ پرکاش میں نیوگ کی تعلیم۔ ۱۴۱

۷۔ ستیا رتھ پرکاش میں دیانند کی گواہی کہ اسلام کے ظہور

کے وقت آریہ دور کی نہر بہت حالت گڑبگ تھی ۲۶۶

۸۔ ستیا رتھ پرکاش میں بابا نامک کا ذکر تو بین آمیز اور

نامک انفاذ میں۔ ۲۱۶

سرسکندی

اگر باجور و باجور انسان نہیں تو سرسکندی

اُن کو دیک نہیں سکتی۔ ۸۵ حاشیہ

سرسرچیم آریہ ۱۲۷

سعود اللہ لدھیانوی

اس شخص نے اپنی نظم و نثر میں حضور علیہ السلام کو بہت

گالیاں دی تھیں۔ اس نے حضور کو سامنے دکھ کر خلا سے

جھوٹے کی موت چاہی تھی۔ تھوڑے عرصہ بعد ہی ہلاک

ہو گیا۔ ۳۳۶، ۳

سقراط ۴۱

سکھ

سکھوں کیلئے مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام ۳۵۵

۲۶

سومنات سیانا بھاشیکار

ویدکا ایک قدیم مفسر جس نے تسلیم کیا ہے کہ کوسیکا
رشی کی بیوی کو بغیر عائدہ کے چھونے کے حمل ہو گیا تھا۔
(حضرت میر پر اعتراض کے جواب میں)

۲۶۶

ش

شناکت مت

ہندوؤں کا ایک فرقہ جو مان اور پن اور چٹ سے
شادی جائز قرار دیتا ہے۔ - ۷۷، ۲۵۲، ۳۴۲

شجھہ جنگ

۱۔ تدارین کے آریوں کا اخبار جسکا فیچر اور ایڈیٹر حضورؐ کی
پیشگوئی کے مطابق طاعون سے ہلاک ہوئے ۱۵۳
۲۔ وہ خدا کا اہام ہی تھا جس نے تین شریر آریوں کی نسبت
جو تادیان کے اوپر اخبار شجھہ جنگ کے ایڈیٹر اور مستقیم
تھے اس سخت بدگوئی سے خبر دی تھی کہ وہ طاعون سے
ہلاک ہونگے چنانچہ اس پیشگوئی سے دوسرے
یا تیسرے دن طاعون سے ہی مرے

۶۸

شراب

قرآن شریف نے شراب کو اجماع انجائے مطلقاً حرام کر دیا۔

۲۶۷

لالہ شرمیت

۱۔ حضورؐ کے ابتدائی حالات گمنامی کے گواہ
۲۔ قبولیت دعا اور ایک الہام سمجھا ہونے کا گواہ

۲۰۷

اسلام علیکم

ایسا پایا کہ جو اسلام علیکم ہے یہ سلامت
رہنے کے لئے ایک دعا ہے۔

۲۶۸

سلطان محمود غزنوی

سلیماں

حضرت سلیمان اور بلقیس کا واقعہ
حضرت سمیعہ رضی اللہ عنہما

۲۹۰

۲۵۸

سناق دھرم

آئین کا نسبت بن کے ہزار لوگ شرف سے
کلام کرتے ہیں اور نمین کی توہین نہیں کرتے۔

۱۴

سنسکرت

۱۔ آئین کا دعویٰ کہ انسان کو ابتداء میں خدا نے
سنسکرت زبان ہی سکھائی تھی۔

۷۳

۲۔ اس عقیدہ کی تردید کہ خدا صرف سنسکرت میں کلام
کرتا ہے۔

۳۴۸

۳۔ متروک الہ متعال اللہ مرہ زبان، ۱۵۴، ۲۱۷

سود

ذہب اسلام میں جیسا کہ اپنی قوم سے سود لینا حرام
ہے ایسا ہی دوسری قوموں سے بھی سود لینا حرام ہے۔

بلکہ خدا نے یہ بھی فرما دیا ہے کہ نہ صرف سود حرام ہے
بلکہ اگر تمہارا قرضہ دماغس ہو تو اس کو فرض بخشد و قرض

۲۸۷

سومراج (آریہ)

ملوان کا ایک بیہوش حضورؐ کی پیشگوئی کے مطابق طاعون ہلاک ہوا
۱۵۳

۲۔ تاویل مراد خداوند
ایک کتب مراد خداوند

۳۔ تو جو جنتی چہ کردی کہ با گنہی غیر
حقاک واجب آمد ز تو اقرار کردن
۴۔ تو کار زمین را نکوست حق

۲۹۰ - کہ با آسمان نیز پرداختی
۵ - تو مردی آن ماهیون جنگری
(پانچ اشعار)
۲۳۹ - کہ از کینه و بغض کور و کوری

۶- چنان زندگ کن که با صد عیال
خدا کی جلا غیر تو خدا بجا آید

۷- ای مشغوف خود بر علم خدا
در گداز سخت نگر و مرزا

۸۔ محکمہ عربی بادشاہ ہر دوسرا
 کہے ہے بوجہ تین بکے دیکھ کر
 اسے خدا تو نہیں کہہ سکوں بہکتا ہوں
 کہ میں کہہ رہا ہوں میں ہے خدا دان
 ۳۰۲

شہادت
شہادت کی حقیقت
شق القمر
۲۱۸

- مقررین میں مذکور ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی زنجی
کے اشارہ سے چاند ٹکڑے ہو گیا اور کھانے پر اس عجزہ
کو دکھا اس کے جواب میں یہ کہنا کہ ایسا تو صبح میں

صحائہ

- ۱۔ تحقیقین یوہن بھی اس بات کے قائل ہیں کہ جس مدتی دل اور دلی جو جس سے عربوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قبول کیا وہ ایک فوق العادت امر ہے۔ ۲۳۶ حاشیہ

- ۲۔ فی الواقعہ ایمانی مراتب میں انہوں نے وہ ترقی کی تھی کہ ان کا نمونہ فنا مشکل ہے۔ ۲۳۷
- ۳۔ صحابہ رضی اللہ عنہم کی قرآنیاں۔ ۲۳۹

ذو ابھلیقی حسن خان

- آپ حیدر الکولہ میں مسیح موعود کے زمانہ میں ستارہ ذوالسین کا ظاہر ہونا دیکھتے ہیں ۲۳۷ حاشیہ
- صلیب** نیز دیکھیے عنوانات ۱۵۔ کفارہ اور عیسیٰ جس صلیب پر عیسائیوں کو بھروسہ ہے وہ گناہ سے توجہ پڑا نہ سکی۔ ۳۱۳

صُور (قرا)

- خدا کے نبی اس کی صُور ہوتے ہیں یعنی قرآن جن کے دلوں میں وہ اپنی آواز چھونکتا ہے۔ ۸۵

ط

طاعون

- ۱۔ مسیح موعود علیہ السلام سے مباہلہ کرنے والے چند نئی نفعین کی طاعون سے ہلاکت۔ ۳
- ۲۔ مسیح موعود کی بیگونی کے مطابق تادیبان کے آریہ اخبار شہید خٹک کے اذیتیں کی طاعون ہلاکت۔ ۶۸

۱۵۳

- ۱۔ ان کا طعن علم پرست ہے یہ سر اسر فضول باقی نہیں رہی ۲۱۱
- ۲۔ اگر شق اعتراف ہو میں نہ آیا ہوتا تو (کفارہ) کا حق تھا کہ وہ کہتے کہ ہم نے تو کوئی نشان نہیں دیکھا ۲۳۲
- ۳۔ گریہ واقعہ نہ ہوا ہوتا تو کفار اعتراف کرتے ۲۱۱
- ۴۔ جس نے یہ بھی لکھا ہے کہ وہ ایک عجیب قسم کا خوف تھا۔ ۲۳۲

- ۵۔ آریوں کے اس اعتراف کا جواب کہ شق اعتراف کا معجزہ خلاف قانون قدرت ہے۔ ۲۳۲

ضمیر وید

- غیر پرہیز شہنشاہ ایران کا بیٹا جس نے اپنے باپ کو قتل کر کے تخت سنبھال لیا تھا۔ ۱۷۵

شیطان

- ۱۔ شیطان کی پیدائش کی ضرورت۔ ۲۹۳
- ۲۔ کیا اللہ تعالیٰ نے شیطان کو پیدا کر کے خود انسان کو گمراہ کرنے کا ملال کیا ہے؟ ۳۳۵
- ۳۔ انسان کی ہی ایک قوت کا نام لہ شیطان ۳۳۵
- ۴۔ شریعت اسلام نے بدی کی قوت کو لہ شیطان سے موعوم کیا ہے۔ ۲۹۳
- ۵۔ وہ قوت جو بدیائی کا منبع ہے قرآن کریم کی رو سے وہ شیطان ہے۔ ۳۳۵
- ۶۔ جو شخص بدی اور شرارت سے باز نہیں آتا وہ خود شیطان بن جاتا ہے۔ ۲۹۴

ص

طب (علم الادیان)

۱ - علم الادیان اور علم الادیان میں نہایت گہرے اور عمیق تعلقات ہیں۔ اور ایک دوسرے کے معنی

۱۰۳

ہیں۔

۲ - سچا اور کالی تفسیر قرآن شریف کی وہی شخص کر سکتا

ہے جو طب جسمانی کے قواعد کلیہ پیش نظر رکھ کر

قرآن شریف کے بیان کردہ قواعد میں نظر ڈالتا

۱۰۳

ہے۔

۳ - قرآن شریف میں عمیق در عمیق طب جسمانی کے

قواعد کلیہ طبع پیرائے میں موجود ہیں۔ ۱۰۳

۴ - پہاڑوں پر سل کی بیماری دالین کو فائدہ ہوتا

۲۸۵

ہے۔

۵ - بہت سے اسباب صحت گوشت کھانے پر

ہی موقوف رکھے گئے ہیں۔ اس لئے ہند

کی طبابت میں بعض امراض کے علاجوں میں

گوشت کا ذکر ہے۔ ۱۵

۶ - گولر کے کپڑے پہل کو مضر صحت نہیں کرتے

۲۸۴

طبری (مذہب ابن جریر)

ابن جریر طبری میں ایک بزرگ کی روایت سے

حضرت علی علیہ السلام کی تبرک حوالہ دیا، ۲۶۱

طلاق

۱ - طلاق کے متعلق قرآن کریم اور انجیل کی تعلیم موازنہ

۳۱۳

۲ - طلاق کے متعلق آئیوں کے اس اعتراض کا جواب کہ

یہ عورت مرد کی مسادات کے معنی ہے ۲۸۶

۳ - عورت کو بھی طلاق کا اختیار دیا گیا ہے۔ ۲۸۸

۴ - نوشا ستر کی رو سے مرد کو بعض صورتوں میں طلاق

دینے کا حق حاصل ہے۔ ۲۸۷

کوہ طور

۱ - (خاوند عبادی الی الطہریں) طور سے مراد

تجلیات حقہ کا مقام ہے۔ ۲۹۷

۲ - سچ موعود کو اپنی جماعت کوہ طور کی پناہ میں لے

جانے سے مراد آسمانی نشانوں کے ساتھ مقابلہ کرنا

۸۸

۳ - کوہ طور میں نشان کے طریق پر بڑے بڑے زلزلے

۸۹

ع

عارف

وہ لوگ جو حقیقت عارف میں باوجود مدد مجاہدات

اور عبادات اور خیرات کے اپنے تئیں خدا تعالیٰ کے رحم

پر چھوڑتے ہیں۔ اور اپنے اعمال کو کچھ بھی جیز نہیں

سمجھتے۔ ۲۳

عباد الرحمن نزدیکی عنون ذل اللہ - نبی

۱ - عباد الرحمن کی علامات ۳۳۶

۲ - نوح و نضر ہمیشہ ان کے ساتھ رہتے ہیں ۳۳۶

۳ - عباد الرحمن جنہی لوگوں کی نگاہوں سے محبوب و مستور رکھے جاتے

۳۳۷

جسمانی افعال کا رُوح پر اثر پڑتا ہے اور روحانی
افعال کا جسم پر۔

۱۰۰

۵۔ عبادت کی دوسری قسم میں بھی جو محبت اور شاد ہے
انہیں تاثیرات کا جسم اور رُوح میں عوض معاوضہ

۱۰۱

ہے۔

۶۔ (حج میں) یہ جسمانی دلولہ روحانی پیمش اور محبت کو

۱۰۲

پیدا کر دیتا ہے۔ حضرت مولوی عبداللہ صوفی رضی اللہ

سُرخ کے چینٹوں والے کشف کے گوہ

۳۳۲

ڈاکٹر عبدالحکیم خان پٹیلوی

میں برس تک حضور کا مربی رہا۔ پھر مرتد ہو کر حضور
کی موت کی پیشگوئی کی لیکن خود حضور کی پیشگوئیوں کے
مطابق ہلاک ہوا۔

۳۳۶

عبدالحمی

حضرت خلیفۃ المسیح اولیٰ رضی اللہ عنہ کے فرزند عبدالحی

کی پیدائش کے متعلق پیشگوئی۔

۳۳۸

امیر عبدالرحمن خاں

امیر کا یہ قول بہت صحیح ہے کہ اظہار بر نصف قرآن

۲۰۸

عمل میں کنند۔

عبدالرحیم خان

حضرت نواب محمد علی خان رضی اللہ عنہ کے فرزند

عبدالرحیم خان کی بیماری سے شفایابی کے متعلق پیشگوئی

۳۳۸

کا پورا ہونا۔

۴۔ بعض اولیاء اس مقام تک پہنچ جاتے ہیں کہ

اُردی درجہ کے علماء و ابن کو شناخت نہیں کر

سکتے اور ابن کے مقام عالی سے منکر رہتے ہیں۔

۳۴۷

۵۔ وہ آدمی جو پاک مرشد ہے اور خدا کے ساتھ

ایک گہرا تعلق رکھتا ہے وہ اپنے ابن مخفی تعلقاً

کو ظاہر نہیں کرتا جو خدا کے ساتھ ہیں اور ایسا

چھپتا ہے جیسا کہ گناہگار اپنے گناہ کو

۱۴۵

عبادت

۱۔ تعلقاً اسی دنیا میں عبادت اور مجاہدہ کرنے والوں کو

ایک خاص عزت بخشتا اور خاص تائید کے

ساتھ ان میں اور غیروں میں فرق کر کے دکھاتا

۱۴۳

۶۔

۲۔ خدا کے قُربِ حق کی عبادت دوسری قسم کی ہے۔

۱۔ توبہ و استغفار

۲۔ اس کی تمام خوبیوں اور کمالات کا ذکر

کر کے اس کو یاد کرنا اور اس کی تمام صفات

ذاتیہ و اضافیہ کا اقرار کر کے اس کی حمد

۱۴۲

دہنا میں مشغول رہنا۔

۳۔ عبادت دوسری قسم کی ہے۔

۱۔ تذلل و انکسار جیسے نماز

۲۔ محبت و ایشاد جیسے حج ۹۹-۱۰۰

۴۔ عبادت کی اس قسم و نمازیں جو تذلل و انکسار

غواب

۱۔ یہی غواب ہے کہ انسان کا خدا سے تعلق نہیں ہوتا بلکہ اپنی نفسانی خواہشوں سے تعلق شدید ہوتا ہے۔
۱۲۵

۲۔ بلوں کے ٹٹنے کے لئے یہ ضروری نہیں کہ لوگ

مسلم ہوں یا نہیں..... ہاں یہ ضروری ہے کہ لوگ ہر ایک قسم کی بدچلتی سے باز رہیں۔
۲۰۳

عربی زبان

۱۔ ہم نے ایک بڑی عمیق تحقیق سے ثابت کیا ہے کہ جعفر دیہا میں زبانیں میں منسوب کی ماں عربی ہے۔
۱۵۴

۲۔ خدا کا کام پر شوکت ہوتا ہے اور اکثر عربی میں ہوتا ہے۔
۳۱۲

عرش

۱۔ قرین کریم میں عرش سے مراد۔
۲۶۶

۲۔ عرش اور آیت مکر میں مذکور کریم مراد ہے۔
۱۱۸

۳۔ عرش کوئی مخلوق چیز نہیں بلکہ شخص خداوندی نعم کا نام عرش ہے۔
۲۶۶ حاشیہ

۴۔ خدا کا تمام مخلوقات سے زیادہ بڑی ہونا اور صبح

برتر اور اعلیٰ اور مقدّم ہونا اور اس منزہ اور تقدس

کے مقام پر ہونا جو مخلوقیت سے دور ہے عرش

کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ اس صفت کا نام غریبی

صفت ہے۔
۹۸

۵۔ مشتاقانہ کے تعلق فرمایا کہ وہ صبح برتر اور تمام

مخلوقات سے زیادہ اور اہم مقام پر ہے جس کو شریعت

کی اصطلاح میں عرش کہتے ہیں اور عرش کوئی مخلوق

چیز نہیں صرف و زیادہ اور اہم مقام کا نام ہے۔
۹۸

۶۔ استوی علی العرش کے معنی منزہ کے مقام کو اختیار کیا ہے۔
۱۱۸

۷۔ استوی علی العرش کے معنی شہسی صفات کا ظہور فرما کر

پھر منزہ صفات کے ثابت کرنے کیلئے مقام منزہ

اور تجرّو کی طرف رخ کیا جو زیادہ اور اہم مقام اور

مخلوق کے قرب و جوار سے دور ہے وہ ہی بلند تر

مقام ہے جس کو عرش کے نام سے موسوم کیا جاتا

ہے۔
۲۷۴

۸۔ قیامت کے دن عرش کو اٹھ فرشتوں کے اٹھانے

کی تفسیر۔
۲۷۸

عصائے موسیٰ (کتاب)

موسىٰ علیہ السلام کی عصا کو غنطہ سے مراد

عقرو

۱۔ درحقیقت تمام مخلوق میں سے اعلیٰ خلق ہی ہے کہ

انسان اپنے قصور و اہل کے قصور و احاطہ کرے۔
۱۹۱

۲۔ اسلام میں مخلوق کا حکم عام ہے یعنی دوسری قوموں

کے لئے بھی۔
۳۸۲

۳۔ حق کے متعلق اسلام اور عیسائیت کی تعلیمات کا

موازنہ۔
۲۸۶-۲۸۹، ۳۱۲

۴۔ حق کے تعلق توحید۔ انجیل اور قرآن کریم کی تعلیمات

کا موازنہ۔
۳۷۷

۵۔ عقلِ معلوم کے نزدیک ایک سخت گیر انسانی جو کبھی اپنے نوکرین کے قصور و معاصات نہیں کرتا قابلِ ملامت ہوتا ہے۔ ۱۹۲

عقل

۱۔ غلطی لوگ تمام بلاد و ملک و حقوق اور دیگر امور و فکر کا مدافع ہو رہے ہیں۔ مگر اہل کشف نے اپنی یہ محسوسات اور روحانی تجارب کے ساتھ معلوم کیا ہے کہ انسانی عقل و معرفت کا سرچشمہ دل ہے۔ ۲۸۳

۲۔ ایسے امور جو عقل سے بالاتر ہیں ان کی دریافت کیلئے اللہ تعالیٰ نے جو ذرائع رکھے ہیں وہ وحی اور کشف ہے۔ ۳۱۴

۳۔ ہر ایک نفسِ عقل کے ذریعہ خدا کی شناخت نہیں ہو سکتی۔ ۳۱۹

علم

مذہب کا چھوٹا عقلی بحث پر مبنی مذہب جو اس قسم کا نہیں یا مذہب جو اس قسم باطنی کے معلوم ہوتے ہیں انہی ائمہ و تابعین قدرت کی شناخت کا خود محدود ہے۔ ۵۱۱

عقائد میں یا سرسری مشاہدہ ۲۵۸

عمر و زمانہ

۱۔ حضرت علیؑ اللہ علیہ وسلم کی سادہ زندگی اور تکلیف دیکھ کر آپ کا آئینہ ہونا۔ ۲۹۹

عمر بن مشام دیکھیے عنوان "بوجہ"

عمل

۱۔ انسان کی عملی حالت سے بڑھ کر کوئی امر اس کے خاص ایمان پر گواہ نہیں ہو سکتا۔ عملی حالت انسان کی اس کے ایمان پر ایک مستحکم شہادت ہے۔ ۲۳۴

۲۔ جو کچھ خدا تعالیٰ بندہ کو اس کے اعمال کی جزا میں دیتا ہے۔

وہ نفس اس کا انعام و اکرام ہے۔ خدا تعالیٰ کچھ جزا میں نہیں

بغیر خدا کی تائید اور فضل کے اعمال کی ہو سکتے ہیں۔ ۲۵۰

۳۔ مبارک وہ جو اپنی محرومیت کا انکار کر کے خدا سے رحم

چاہتا ہے اور نہایت شرمندہ اور شریر اور بد بخت وہ شخص

ہے جو اپنے اعمال کو اپنی طاقتوں کا شو کھڑ کر دے

انصاف چاہتا ہے۔ ۳۵۰

۴۔ وہ لوگ جو حقیقتِ عارفی یا وجودِ مبرا یا عبادات

اور عباداتِ مذہبیات کے اپنے تئیں خدا تعالیٰ کے رحم

پر چھوڑتے ہیں اور اپنے اعمال کو کچھ جزا میں سمجھتے ۲۳۰

۵۔ اپنے اعمال پر بھروسہ کر کے اُس سے انصاف کا مطالبہ کرنا

سخت بلایمانی اور جہالت ہے۔ ۳۲۰

۶۔ آئینوں کے نزدیک محدود اعمال کا بدلہ غیر محدود نہیں

دیا جاسکتا۔ ۳۱۰-۳۱۱

۷۔ یہ بھی سرسری مشاہدہ کہ اعمال محدود ہیں کیونکہ ہر انسان

لوگ کسی محدود زمانہ تک خدا کو یاد کرنا نہیں چاہتے بلکہ

ہمیشگیِ اطاعت کے لئے دل میں جبر رکھتے ہیں اور یہ تو

اُن کے اختیار میں نہیں کہ موت آجائے۔ موت کا بھیجنا

تو خدا کا کام ہے ان کا اس میں کیا قصور؟ ۳۲۰

عورت

۱۔ اسلام میں عورت کی عزت اور حقوق کا تحفظ ۲۸۸

۲۔ نسا و کمرِ حدیث دیکھ کر اعتراض اور

اس کا جواب۔ ۲۹۷

عیسیٰ علیہ السلام

- ۱۔ پیدائش۔ عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کی مثل آدم ص ۲۲۷
- ۲۔ عیسیٰ علیہ السلام کی بن باپ پیدائش کے متعلق آریوں کے اعتراضات کا جواب۔ ص ۲۲۵-۲۲۶
- ۳۔ اللہ تعالیٰ کے قبضہ قدرت میں یہ بات داخل ہے کہ اگر چاہے تو ایک دم میں ہزار سچ بن مریم بلکہ اس سے بہتر پیدا کرے۔ چنانچہ اس نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا کر کے ایسا ہی کیا۔ ص ۳۱۲
- ۴۔ رسالت۔ جس نبی کو عیسائیوں نے خدا قرار دیا جس کے منہ سے بھی یہی نکلا کہ میں اسرائیل کی بیٹریوں کے سوا اور کسی کی طرف نہیں بھیجا گیا۔ ص ۷۶
- ۵۔ آپ کا اقرار کہ آپ کی ہمہدی صرف نبی اسرائیل تک ہی محدود ہے۔ ص ۲۸۵، ۳۹۵
- ۶۔ انجیل میں لکھا ہے کہ حضرت سچ علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میں صرف اسرائیل کی بیٹریوں کیلئے آیا ہوں ص ۴۴۱
- ۷۔ یہودیوں کی طرف سے آپ پر کفر کا فتویٰ ص ۲۲۷
- ۸۔ عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ کو مخالفین کی ہمتوں سے بری ثابت کرنے کیلئے مخالفین کی حرکت ص ۱۷۴
- ۹۔ دفع۔ عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان پر مجبوعہ غصہ کی بجائے کے عقیدہ کا رد۔ ص ۲۲۸
- ۱۰۔ کبھی کبھی حدیث میں بھی یہ ذکر نہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام جسم غصہ آسمان پر چلے گئے تھے۔ ص ۲۲۹
- ۱۱۔ عیسیٰ علیہ السلام کے جسم غصہ آسمان پر جانے کا یہ عقیدہ

- اسلام میں صرف ان عیسائیوں کے ذریعہ سے آیا ہے جو ابتداء اسلام میں مسلمان ہو گئے تھے۔ ورنہ قرآن شریف میں اس کا کہیں ذکر نہیں۔ ص ۲۷۸
 - ۱۲۔ نزول۔ نزول کے معنی ص ۲۲۹
 - ۱۳۔ نزول کے ساتھ کسی صحیح حدیث میں اس کا لفظ نہیں پایا گئے۔ ص ۲۲۹
 - ۱۴۔ وفات۔ وفات کے متعلق دلائل۔ ص ۲۲۹
 - ۱۵۔ تاریخ طبری میں حضرت عیسیٰ کی قبر کے کتبہ کا ذکر ص ۲۶۱
- عیسائیت**
- ۱۔ حدیث میکس الصلیب کے بھی سمجھا جاتا ہے کہ عیسیٰ قوم کا اس زمانہ میں بظاہر عروج و اقبال ہو گا۔ ص ۸۶
 - ۲۔ (اس زمانہ میں) ایک عاجز انسان کی خلق کو ثابت کرنے کے لئے خدا کے پاک دین اور پاک رسول کی وہ توہین کی گئی ہے جو ابتدائے دنیا سے آج تک کسی دین اور کسی رسول کی ایسی توہین نہیں کی گئی۔ ص ۹۲
 - ۳۔ صورتِ فاتحہ میں دائمی طور پر یہ دعا مکتل کی گئی ہے کہ تم عیسائیوں کے فتنے سے پناہ مانگو۔ ص ۸۷ حاشیہ
 - ۴۔ رجال کی نسبت حدیثوں میں یہ بیان ہے کہ وہ رجل سے کام لیا۔ اور وہی رنگ میں دنیا میں فتنہ ڈرانے لگا۔ سو قرآن شریف میں یہ صفت عیسائی پادریوں کی بیان کی گئی ہے۔ ص ۸۷ حاشیہ
 - ۵۔ عیسائیت کی جملہ تعلیمات صرف ایک قوم کے لئے ہیں۔ ص ۳۸۷

مولوی غلام دستگیر تصدوی

۱۔ مؤلف فیض رحمانی۔ جس نے اس کتاب میں حضرت

مسیح موعودؑ کی ہلاکت کی دعا کی تھی لیکن وہ موعودؑ کی

زندگی میں طاعون سے ہلاک ہوا۔ ص ۳

۲۔ اس نے مجھے کاذب ٹھہرا کر دعا کے ذریعہ میری ہلاکت

چاہی اور جھوٹے پر خدا کا عذاب مانگا۔۔۔۔۔ وہ اپنی آپا

بد دعا کے اثر سے ہلاک ہو گیا۔ ص ۳۳۶

غلامی

۱۔ جنگ میں قیدیوں کو غلام بنانے کے متعلق اسلامی

تعلیم۔ ص ۲۵۳

۲۔ غلاموں سے جس سلوک اور آواز کرنے کا حکم ۲۵۳ کا شبہ

۳۔ جب عرب کے غنیمت فطرت ایذا اورد گھ دینے سے باز

نہ آئے اور نہایت بے حیائی اور بے عزتی سے عورتوں

پر بھی فاسقانہ حملے کرنے لگے تو خدا نے ان کی تنبیہ کے

لئے یہ قانون جاری کیا کہ ان کی عورتیں بھی اگر دہائیوں

میں بکری جائیں تو ان کے ساتھ بھی یہی معاملہ کیا جائے۔

ص ۲۵۴

۴۔ لونڈی۔ تعریف :- وہ عورتیں جو شرعی طور پر غلام

کافروں کی لڑائی میں مفید ہو کر قہارے قبضہ میں آئیں۔ ص ۲۵۵

۵۔ لونڈیوں کے نکاح کے متعلق اسلامی تعلیمات پر اعتراض

کا جواب۔ ص ۲۵۲

۶۔ لونڈیوں سے نکاح کے جواز اور بیوگ کا باہمی موازنہ

ص ۲۵۲-۲۵۵

۶۔ عیسائیت اور اسلام میں موعود احسن کی تعلیمات کا

موازنہ۔ ص ۳۸۷-۳۸۹

۷۔ موعود کے متعلق قرآن اور انجیل کی تعلیمات کا موازنہ

ص ۳۱۳

۸۔ عیسائی مذہب بھی تو یہ قبول کرنے کا قائل ہے مگر

اس شرط کے ساتھ کہ تو یہ کرنے والا عیسائی ہو لیکن

اسلام میں تو یہ کے لئے کسی مذہب کی شرط نہیں

۱۹۰

۹۔ نجات کے متعلق عیسائیت کے عقیدہ کا رد ص ۴۱۲

غ

غضب

۱۔ خدا کی صفت غضب کا مفہوم قرآن شریف کی تعلیمات

کے روش سے۔ ص ۴۶، ص ۶۳ و ص ۶۷

۲۔ افسوس و رونا ایک ایسا عہد پر مشیر کا دکھ دیا ہے

کہ گویا ہر ایک عیب و غضب اور کینہ دہی اور

بے رحمی میں اس کی کوئی تفسیر نہیں۔ ص ۵۹

۳۔ آدمیوں کا یہ دعویٰ کہ ان کے نزدیک پر مشیر غضب کے

پاک ہے اس کا رد۔ ص ۴۶

۴۔ رگ وید کی بعض شریاں جن میں پر مشیر کو غضب

کرنے والا بتوایا گیا ہے۔ ص ۴۷

۵۔ ہستیادہ پرکاش میں پر مشیر کی صفات نفسیہ کا ذکر ص ۴۸

۶۔ خدا کی صفت غضب کے متعلق وید اور قرآن شریف

کی تعلیمات کا موازنہ

ص ۲۹

پادشہ فہرست (محقق میزان الحق)

پادری صاحب کائنات کہ نزول قرآن کے وقت ایک بار
گزرے تھے۔ ۲۳۹ ص ۲۶۶ و ۲۶۲

فہرست

فیض رحمانی سلف مولوی غلام دگر تصوری ۳

ق

قدامت

قدامت کی تمام۔ قدامت نوعی و قدامت شخصی ۳۵

قرآن شریف

۱۔ خصوصیات قرآن کریم کے جناب اللہ روزہ کتاب ہونے
کے ثبوت۔ ۴۰۲

۲۔ اس سوال کا جواب کہ ہم نے کس طرح شناخت کیا
کہ قرآن شریف خدا کا کلام ہے۔ ۳۹۹

۳۔ قرآن کریم کی اعجازی صفات
نصاحت و بلاغت۔

۱۔ جس قدر قے قرآن میں ذکر میں ہیں مشکوٰۃ میں ہیں

۲۔ اسکی تعلیم انسانی فطرت کو کہیں تک پہنچانے کا سنا
دیکھی ہے۔

۳۔ اس کی کمال پیری شریف مکمل بخشی ہے۔
۲۶۸ حاشیہ

۴۔ تدبر کرنے والے تو ایک ہی نظر میں شناخت کر لیتے ہیں
کہ یہ کلام انسانی طاقتوں سے برتر ہے کیونکہ وہ اعجاز
صفت اپنے اللہ رکھتا ہے۔ ۲۶۵

۷۔ اب کافر لوگ جنگ کی حالت میں مسلمانوں کے ساتھ ایسی

کشتی کو نہ بڑاتی ہیں کہ تے کہ حق کے سوا اور عورتوں

کو لڑائیاں اور غلام بنائیں بلکہ وہ شاہی قیدی سمجھے

جاتے ہیں۔ اسلئے اب اس زمانہ میں مسلمان کو بھی

ایسا کرنا ناجائز اور حرام ہے۔ ۲۵۲ حاشیہ

۸۔ ہمارے زمانہ میں اسلام کے مقابل پر جو کافر کھاتے

ہیں انہوں نے یہ تعدی اور زیادتی کا طریق چھوڑ دیا

ہے اسلئے اب مسلمانوں کے لئے بھی وہاں نہیں کہ

ان کے قیدیوں کو لڑائی غلام بنائیں ۲۵۳ حاشیہ

۹۔ قوی غلامی کے تیوہ میں اخلاق گراوٹ ۲۷۴

ف

فادسی

آنحضرت علی اللہ علیہ وسلم کا ایک فادسی الہام

میں مشہور خاک راگر نہ بخشم چہ کنم ۳۸۲

قرعون

موسیٰ علیہ السلام کی مہارت کیلئے قرعون کی ہلاکت ۱۷۲

فقیر مرزا (دوبیل)

جس شخصیت پر موجود علیہ السلام کی موت کی پیشگوئی

کی تھی لیکن خود طاعون سے ہلاک ہو گیا ۳۳۶

قلا المفسر

جب خدا نے مجھے یہ علم دیا ہے کہ خدا کی قدرتیں عجیب و غریب

اور عظیم ہیں اور خدا اللہ رب کے جس میں ہوں وہی کو جو

ظہری کہہ رہے ہیں تھے کافر کھتا ہوں اور مجھے پروردگار خیال کرتا ہوں ۳۸۱

۱۶۔ جو کچھ قرآن شریف نے توحید کا تخم جلد عرب۔ فارسی۔

عبر۔ شام۔ ہند۔ چین۔ افغانستان کشمیر وغیرہ جلا

میں بکھریا ہے اور اکثر جگہ بت پرستی اور دیگر اقسام کی

غلوں پرستی کا تخم بڑے اکھاڑ دیا ہے یہ ایک ایسی

کادہ دانی ہے کہ اس کی نظیر کسی زمانہ میں نہیں پائی جاتی۔

۱۷۔ قرآن شریف میں عمیق مد عمیق طب جسمانی کے قواعد

کلیہ موجود ہیں۔ ۱۰۳

۱۸۔ سچی اور کامل تفسیر قرآن شریف کی وہی شخص کر سکتا ہے

جو طب جسمانی کے قواعد کلیہ پیش نظر رکھ کر قرآن شریف

کے بیان کردہ قواعد میں نظر ڈالتا ہے۔ ۱۰۳

۱۹۔ قرآن شریف ایک ایسی مہرکت کتاب ہے جس نے

طب روحانی کے قواعد کلیہ کو یعنی دین کے اصول کو جو

در اصل طب روحانی ہے طب جسمانی کے قواعد کلیہ کے

ساتھ تطبیق دی ہے۔ ۱۰۲

۲۰۔ اکملیت۔ قرآن شریف کی اکملیت ۳۱۱-۳۵

۲۱۔ قرآن کریم نے دین کے کامل کرنے کا حق ادا کر دیا ہے۔

۲۲۔ ہم سب اس بات پر اتفاق رکھتے ہیں کہ شریعت قرآن

شریعت پر اگر ختم ہو گئی ہے۔ صرف بشرات یعنی

پیشگوئیاں باقی ہیں۔ ۱۸۹

۲۳۔ خدا تعالیٰ کی وحی حضرت آدم علیہ السلام سے تخم ریزی

کی طرح شروع ہوئی اور وہ تخم خدا کی شریعت کا

قرآن شریف کے زمانہ میں اپنے مکمل کو پہنچ کر ایک

بڑے درخت کی طرح ہو گیا۔ ۲۲۰

۵۔ خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں زبردست نشانیوں کے

ساتھ اپنی ذات اور صفات کو ثابت کیا ہے ۲۳۵

۶۔ قرآن شریف کی زبردست طاقتوں میں سے ایک یہ

طاقت ہے کہ اس کی پیروی کرنے والے کو معجزات

اور خواہش دیئے جاتے ہیں۔ اور وہ اس کثرت سے

ہوتے ہیں کہ دنیا ان کا مقابلہ نہیں کر سکتی ۲۰۹

۷۔ اس میں ایک زبردست طاقت ہے جو اپنے پیروی

کرنے والوں کو کئی معرفت سے یقینی معرفت تک

پہنچا دیتی ہے۔ ۲۰۲

۸۔ قرآنی تعلیم تمام عالم کی طبائع کے لئے مشترک ہے۔

۹۔ قرآنی تعلیم تمام طبائع انسانہ کا لحاظ رکھتی ہے ۲۱۳

۱۰۔ قرآن شریف نے ہی کھلے طور پر یہ دعویٰ کیا ہے کہ

وہ دنیا کی تمام قوموں کیلئے آیا ہے۔ ۷۶

۱۱۔ وہ کتاب قرآن شریف ہے جو تمام ملکوں کا باہمی

رشتہ قائم کرنے کے لئے آئی ہے۔ ۷۵

۱۲۔ قرآن وہ قابل تعلیم کتاب ہے جس نے قوموں میں

صلح کی بنیاد ڈالی۔ ۲۵۹

۱۳۔ قرآن سے پہلے تمام کتابیں محض القوم ہیں۔ ۷۵

۱۴۔ قرآن شریف کی اعلیٰ درجہ کی خوبیوں میں سے

اسکی تعلیم بھی ہے۔ (تفصیل) ۲۱۳

۱۵۔ اگر دید میں اس آیت (لا تسجدوا للشمس ولا

للنجم) کے ہم منہ کوئی شرعی ہوتی تو کوئی آدمی

مخلوق پرستی سے ہلاک نہ ہوتے۔ ۷۸

۴۲۷۔ کی صفات کا منہ ہو جاتا ہے۔

۳۳۔ اعجاز۔ قرآن شریف کی عجزانہ تاثیرات سے ایک

یہ بھی ہے کہ اُس کی کامل پیروی کرنے والے قبولیت

کا درجہ پاتے ہیں۔ ص ۲۷۱ حاشیہ

۳۴۔ اس کے ذریعہ خدا کی طرف انسان کو ایک کشش پیدا

ہو جاتی ہے۔ اور دنیا کی محبت سرد ہو جاتی ہے۔ ص ۲۷۰

۳۵۔ مبارک دم کی کتاب ہے کہ جو اپنے تادمہ نشانی کے امید

کو دن بدن بڑھاتی ہے اور خدا تعالیٰ کے ملنے کے آثار

ظاہر کرتی ہے۔ ص ۳۱۰

۳۶۔ تاد جس کی قد توں کو غیر تو میں نہیں جانتیں۔

قرآن کی پیروی کرنے والے انسان کو خدا خود دکھاتا

ہے اور عالم ملکوت کی میر کرتا ہے اور اپنے ادا الموجود

ہونے کی آواز سے آپ اپنی ہستی کی اس کو خبر دیتا ہے

ص ۳۰۸

۳۷۔ قرآن شریف مرتضیٰ معارف و حقائق ہے۔ ص ۶۲

۳۸۔ تعلیم۔ قرآنی تعلیم وہ تعلیم ہے جس کی ایک بات

بھی حق اور حکمت سے باہر نہیں۔ اور جو امر امر پاکیزگی

سکھاتا ہے۔ ص ۱۲

۳۹۔ قرآن کریم میں دیوانی، فوجداری، مالی سب پر مشتمل ہیں۔ ص ۲۲۲

۴۰۔ قرآن شریف کی تعلیمات والہین اور افرار سے منسلوک

کے متعلق۔ ص ۲۰۸-۲۱۲

۴۱۔ قرآن کریم میں انسان کیلئے جنگ کے احکامات ص ۳۹۵-۳۹۶

۴۲۔ قرآن کریم کی وراثت کے متعلق تعلیم۔ ص ۲۱۲-۲۱۳

۲۲۔ بجز قرآن شریف کے کوئی ایسی کتاب جو ایسا ہی سمجھی جاتی

ہو صفحہ زمین پر پائی نہیں جاتی جو خدا تعالیٰ کو تمام

صفات کاملہ سے متصف اور تمام عیوب سے

اور نقصانوں سے پاک سمجھی ہو۔ ص ۱۱۶

۲۵۔ قرآن کریم امر بالمعروف اور نہی عن المنکر میں کامل، ص ۲۱۹

۲۶۔ جب گرمی کی تادیک دنیا میں بہت پھیل گئی اور انسانی

نفوس کی قسم کی علمی اور عملی ضلالت میں مبتلا ہو

گئے تب ایک اعلیٰ اور اعلیٰ تعلیم کی حاجت پڑی

اور وہ قرآن شریف ہے۔ ص ۷۷ حاشیہ

۲۷۔ کجواک (یعنی ماحی و مفساد کا زائر) اس لائق تھا

کہ کامل کتاب اس میں بھیجی جائے۔ سورہ قرآن

شریف ہے۔ ص ۱۹۴

۲۸۔ قرآن کے بعد کسی کتاب کو قدم رکھنے کی جگہ نہیں

کیونکہ جس قدر انسان کی حاجت تھی وہ سب

کچھ قرآن شریف بیان کر چکا۔ ص ۷۸

۲۹۔ میں پورے یقین سے سمجھتا ہوں کہ قرآن شریف کے

مقابل پر تمام دوسرے مذاہب ہلک شدہ ہیں۔ ص ۱۰۳

۳۰۔ برکات۔ قرآن شریف کی پیروی کرنے سے کیا

حاصل ہوتا ہے۔ ص ۲۲۳

۳۱۔ ممکن نہیں کہ کوئی انسان بجز ذریعہ قرآن شریف کے

پورے طور پر خدا تعالیٰ پر یقین لاسکے۔ ص ۲۷۱

۳۲۔ جو شخص قرآن شریف کا پیرو ہو کر محبت اور صدق

کو استہاد تک پہنچا دیتا ہے وہ ظلی طور پر خدا تعالیٰ

۴۳۔ قرآن شریف نے جس قدر والدین اور اولاد اور دیگر
 اقرباء اور مساکین کے حقوق میں کئے ہیں میں نہیں
 خیال کرنا کہ وہ حقوق کسی اور کتب میں کھے گئے ہوں
 ۲۰۸

۴۴۔ قرآن شریف نے ان حیوانات کا حق بھی انسانی
 مال میں ٹھہرایا ہے جو کسی انسان کے قبضہ میں
 ہوں۔ ۲۱۲

۴۵۔ قرآن کریم میں توں کو گلی دینے کی ممانعت ۲۶۰

۴۶۔ قرآن کریم کی آمد سے توحید کا قیام۔ ۲۶۷

۴۷۔ اگر توحید کو بائبل میں یہ تعلیم موجود ہوتی تو قرآن شریف
 میں موجود ہے تو ہرگز ممکن تھا کہ اس طرح پر مینائی
 گمراہ ہو جاتے۔ ۲۶۸

۴۸۔ بائبل میں وہ دیکے برعکس قرآن کریم کے ذریعے سے
 توحید کا قیام۔ ۲۶۹

۴۹۔ اللہ تعالیٰ کی رحیمیت اور عفو کے متعلق قرآن کریم کی
 تعلیم۔ ۵۶

۵۰۔ اللہ تعالیٰ کی صفت ماکہیت کے متعلق دیدار قرآن کریم
 کی تعلیمات کا موازنہ ۱۷

۵۱۔ قرآن شریف ہی ہے جو اس علم در روحانی پیدائش کو
 زمین پر لایا۔ ۱۹

۵۲۔ نجات کے بارے میں قرآن کریم کی تعلیم۔ ۲۱۶

۵۳۔ قرآن کریم اور بائبل کی تعلیمات کا اختلاف ۲۷۷

۵۴۔ قرآن کریم اور بائبل کا موازنہ ۲۶۶

۵۵۔ قرآن کریم۔ تورات اور انجیل کی تعلیمات کا موازنہ
 دعو۔ غرض بصر۔ اور طلاق وغیرہ ۲۱۳

۵۶۔ قرآن کریم میں مذکور قسموں کی غلامی ۱۰۲

۵۷۔ قرآن شریف کے بعد صرف مکالمات الہیہ کا دروازہ
 کھلا ہے۔ ۱۰۳

۵۸۔ پیشگوئیاں اور عجیب
 قرآن شریف خدا تعالیٰ کی ایسی صفات (جو علم انبیاء)
 کے بیان کرنے کے وقت صرف قصہ کی طرح بیان
 نہیں فرماتا بلکہ نونہ کے طور پر اپنا علم غیب ظاہر
 کرتا ہے۔ ۳۸

۵۹۔ قرآن کریم میں مختلف قصے بیان کرنا کی حکمت ۱۵۶

۶۰۔ جس قدر قرآن شریف میں قصے ہیں وہ بھی درحقیقت
 قصے نہیں بلکہ وہ عظیم مشائخ پیشگوئیاں ہیں جو تھوڑے
 رنگ میں لکھی گئی ہیں۔ ۲۷۱

۶۱۔ قرآن کریم میں ایرانیوں پر برہمنوں کی ترقی کی پیشگوئی اور
 بعد اس کا نو سال کے اندر پورا ہونا۔ ۳۲۰ و ۳۱۱

۶۲۔ قرآن کریم میں آخری زمانہ کے متعلق پیشگوئیاں جو پوری
 ہو چکی ہیں۔ -

۱۔ تیز رفتار سواروں کی ایجاد۔ ۳۲۱

۲۔ سورج و چاند کا اکٹھا گھومنا۔ ۳۲۱

۳۔ مطبوعات کی اشاعت۔ ۳۲۲

۴۔ قاتلوں کی آسمانیاں۔ ۳۲۲

۵۔ دریاؤں سے نہریں نکالی جانی۔ ۳۲۳

۶۔ پہاڑوں کا اڑنا یا جا۔ ۳۲۳

۶۳۔ انہی زمانہ میں متواتر عذاب کی ترقی پیشگوئی ۲۲۱ حاشیہ

۶۴۔ قرآن کریم کی پیشگوئیں جو پوری ہوئیں۔ ۲۱۱

۶۵۔ قرآن کریم پر اعتراضات احادین کے جوابات

۶۶۔ آریوں کے قرآن شریف پر مختلف اعتراضات اور

اسی کے جوابات۔ از ۲۱۹

۶۷۔ قرآن شریف کے نزول کے متعلق روایت کا ایک مختصر سفر ۹۵

۶۸۔ آریوں کے اس اعتراض کا جواب کہ قرآن بائبل

کی نقل ہے۔ ۲۴۴

۶۹۔ آریوں کے اس اعتراض کا جواب کہ قرآن شریف

میں سب کچھ باتیں خلافت قانون قدرت میں ۲۲۲

۷۰۔ آریوں کے اس اعتراض کا جواب کہ قصہ پانی

نکلنا جو قرآن شریف میں مذکور ہے خلافت قانون

قدرت ہے۔ ۲۳۰

۷۱۔ قرآن کریم کے نظریہ تخلیق کائنات پر آریوں کے

اعتراض کا جواب۔ ۲۲۲

۷۲۔ قرآن شریف میں اختلاف اور مناقض نہیں ۱۹۸

۷۳۔ اس اعتراض کا جواب کہ قرآن کریم بدلے آفرینش

میں نازل نہیں ہوا۔ ۲۱۹

۷۴۔ مسکرا کا انتساب اللہ تعالیٰ کی طرف کیا حقیقت

رکھتا ہے۔ ۱۱۵

۷۵۔ تفسیر القرآن - سورۃ فاتحہ کی مختصر تفسیر ۲۰۶

۱۔ سورۃ فاتحہ توحید سے پر ہے۔ ۲۰۷

ب۔ اگر خدا تعالیٰ کی جاہ صفت ظہور پذیر نہ ہوتی ہو

سورۃ فاتحہ کی پہلی آیت ہی میں صبح میں تو اس کے وجود

کا کچھ بہ نہ چلتا۔ ۲۷۹ حاشیہ

ج۔ سورۃ فاتحہ میں دائمی طور پر یہ دعا سکھائی گئی ہے

کہ تم میرا میں کے فضل سے پناہ مانگو ۸۷ حاشیہ

۷۶۔ الکھف

۱۔ اس سورۃ میں سورۃ کے نظم (ادبیچ) موجود ۸۵

۲۔ سورۃ الکھف میں یا حورج یا حورج کا ذکر ۸۳

۷۷۔ سورۃ نبیوں میں خدا تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے کہ وہ مسلمانوں

میں سے آخری دنوں تک امن کے دین کی تقویت کے لئے

خطبہ پیدا کرتا رہیگا۔ اور امن کے ذریعہ سے خون کے

بعد امن کی صورت پیدا کر دے گا۔ ۳۳۳ حاشیہ

۷۸۔ ایا مانا کہ کے برکات میں قرآن شریف بھی موجود ۲۵۲

قربانی

(اسلام میں) انسان کو حکم ہے کہ وہ اپنی تمام قوتوں کے

ساتھ اپنے تمام وجود کے ساتھ خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان

ہو۔ پس ظاہری قربانیاں اسی حالت کے لئے نمونہ ٹھہرائی

گئی ہیں۔ ۹۹ حاشیہ

(حکیم خاں قرشی

حضور کے ایک کشف میں حکیم قرشی کی کتاب کا ذکر آیا جانا۔

۱۰۳

قسم

۱۔ قرآن شریف میں مذکور خدا تعالیٰ کی قسموں کی تفاسیر۔ ۱۰۴

۲۔ قسم شہادت کی قائم مقام وضع کی گئی ہے۔ ۱۰۵

قلم

۱۔ مسیح موعود کا زمانہ قلمی بنیاد کا زمانہ ہے۔ ۹۲

۲۔ کالیستہ قوم کے پڑے کسے قلم کی پوجا کرتے ہیں ۶۹

قانون قدرت

۱۔ انسانی علوم قوانین قدرت کا احاطہ نہیں کر سکتے۔ ص ۱۱

۲۔ خدا کے قانون قدرت کی وہ شخص حریت کر سکتا ہے

جو خدا سے بھی بڑھ کر ہو۔ ص ۲۲

۳۔ چونکہ قوانین الہیہ کی حد بستی ہو ہی نہیں سکتی۔

اسلئے حد بستی سے پہلے کسی امر کی نسبت ایک

حد تک دینا دو متناقض اقرار کو اپنے کلام میں جمع

کرنا ہے۔ ص ۱۱

۴۔ خدا کے قانون قدرت سے لڑ کر کوئی واقف ہے تو

صرف وہ لوگ ہیں جو علامہ ظاہری علوم کے روحانی

امور میں کمال حصہ رکھتے ہیں۔ ص ۱۱۳

۵۔ کیا قانون قدرت میں تبدیلی ممکن ہے۔ ص ۱۱۰-۱۱۱

۶۔ خدا تعالیٰ کا قانون قدرت دو قسم کا ہے۔ ص ۱۱۱

لوگوں کے ساتھ اور قانونی قدرت ہے اور مخلوق کے

ساتھ اور قانون قدرت۔ ص ۱۳۷

۷۔ (اللہ تعالیٰ) اپنے خاص بندوں کیلئے اپنا قانون بھی بدل

لیتا ہے مگر وہ بدلنا بھی اس کے قانون میں ہی داخل

ہوتا ہے۔ ص ۱۰۷

۸۔ ایسے روحانی امور ہیں جن کے مقابل پر قانون قدرت

کا شیرازہ درج نہیں ہو جاتا ہے۔ ص ۱۱

۹۔ دیکھو تعلیم قانون قدرت کے خلاف ہے۔ ص ۱۳۱

۱۰۔ آریوں کے خدا تعالیٰ سے متعلق عقائد سے قانون قدرت

کی حیثیت باقی نہیں رہتی۔ ص ۱۰۳

قانون ملکی

ملکی قانون میں تبدیلی کے اسباب ص ۱۰۹-۱۰۹

قومیت اور اسلام

۱۔ وحدت اقوام۔ قرآن کریم میں قومیت کی تصور کی حدود ص ۱۲۴

۲۔ قوموں کی مساوات۔ ص ۲۳۹

۳۔ خدا تعالیٰ نے کسی قوم کو اپنے جہانی اور روحانی

نیفوں سے محروم نہیں رکھا۔ ص ۲۴۲

۴۔ قرآن وہ قابل تعظیم کتاب ہے جس نے قوموں میں

صحیح صلح کی بنیاد ڈالی۔ ص ۲۵۹

۵۔ نوع انسانی کی تین وحدتیں۔

۱۔ وحدت قرات۔ ۲۔ وحدت قومیت

۳۔ وحدت اقوام ص ۱۲۶

۶۔ پہلے، خدا نے قوموں کے جدا جدا گانہ مقرر کئے اور

ہر ایک قوم میں ایک وحدت پیدا کی اور اس میں یہ

حکمت تھی کہ تمام قوموں کے تعارف میں سہولت اور

آسانی پیدا ہو۔ ص ۱۴۵

۷۔ وحدت اقوام کا نظام مدبر کی ہے۔ ص ۱۴۵

۸۔ بین الاقوامی منظمیت۔ زمانہ میں ایک ایسا انتظام عظیم

پیدا ہو رہا ہے کہ تمدنی دنیا کی وحدانیت ایک ایسی طرف

موج کر رہا ہے جس سے ہر صریح مظلوم ہوتا ہے کہ اب

کے درمیان شدید تفرقہ کی پیشگوئی اور پھر سچ موعود کے ہاتھ سے تمام اقوام کا ایک مذہب پر متحد ہونا ۸۸
۱۹۔ خدا آسمان سے اپنی قرآن میں آواز چوٹا دینا یعنی
سچ موعود کے ذریعہ جو اس کی قرآن ہے ایک ایسی آواز
دنیا کو پہنچائے گا جو اس آواز کے سننے سے سعادت مند
لوگ ایک ہی مذہب پر اکٹھے ہو جائیں گے اور تفرقہ
دور ہو گا۔ اور مختلف قومیں دنیا کی ایک ہی قوم بن
جائیں گی۔ ۸۴

۲۰۔ چونکہ اس زمانہ میں خدا تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ تمام
انسانوں کو ایک ہی قوم بنا دے اس لئے ہر کبھی دوسری
زبانوں میں بھی الہام پاتے ہیں۔ ۲۱۹

۲۱۔ قرآن کریم میں وحدت اقوام کی پیشگوئی ۱۴۶

۲۲۔ آخری زمانہ کے متعلق پیشگوئیاں کہ ذرائع رسل و رسائل
کے نتیجہ میں مشرق و مغرب کو ملا دیا جائیگا۔ ۸۱-۸۳

۲۳۔ قرآن شریف میں ایک ایسی پیشگوئی بھی ہے جو بین الاقوامی
جہانی اجتماع کے بعد روحانی اجتماع پر دلالت کرتی
ہے۔ ۸۳

۲۴۔ کسی دین کے عالمگیر غلبہ اور وحدت اقوام کیلئے تین شرائط

۱۔ ذرائع رسل و رسائل کی سہولت
۲۔ مذہبی تبادلہ خیالات کی آزادی
۳۔ آسمانی نشانات کی عالمگیر حجت ۹۱-۹۵

۲۵۔ دیو اور دیگر گمراہ رسل و رسائل کا کاروبار بین الاقوامی
مناہٹ پیدا کرتے ہیں۔ ۸۲-۸۴

خدا تعالیٰ کا یہی ارادہ ہے کہ تمام قوموں کو جو دنیا میں
پھیلی ہوئی ہیں ایک قوم بنا دے اور ہزار ہا برسوں کے
بچھڑے ہوؤں کو پھر باہم ملا دے۔ ۷۹

۹۔ اسلام اور بین الاقوامیت - وحدت اقوام خدا کا

لاشریک کے وجود اور وحدانیت پر شہادت ہوئی منہ ۹

۱۰۔ جیسا کہ خدا تعالیٰ کی ذات میں وحدت ہے ایسا ہی وہ

فروع انسان میں بھی وحدت کو ہی چاہتا ہے۔ ۱۴۴

۱۱۔ وہ کتب قرآن شریف ہے جو تمام ملکوں کا باہمی رشتہ

قائم کرنے کے لئے آئی ہے۔ ۷۵

۱۲۔ قرآن شریف نے ہی کئے طور پر یہ دعویٰ کیا ہے کہ وہ دنیا

کی تمام قوموں کے لئے آیا ہے۔ ۷۹

۱۳۔ اسلام وحدت اقوام کے لئے خدا تعالیٰ نے بھیجا ہے

۱۴۴

۱۴۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی غرض وحدت قدم

ہی ہے۔ ۷۹

۱۵۔ خدا تعالیٰ نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا میں

بھیجا تا بدینہ اس تعلیم قرآنی کے جو تمام عالم کی

طرائق کے لئے مشترک ہے دنیا کی تمام متفرق قوموں

کو ایک قوم کی طرح بنا دے۔ ۹

۱۶۔ قدوس وحدت اقوام کا نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ۱۴۷

۱۷۔ وحدت اقوامی کی خدمت ایسی نائب الہیت کی طرح موعود

کے عہد سے وابستہ کی گئی ہے۔ ۹۱

۱۸۔ باہم راجع و باہم راجع کے زمانہ میں قوموں اور مذاہب

ک

کابل

کابل میں جماعت احمدیہ

کانگریس

ہندوستان میں مسلمانوں کی کانگریس میں شمولیت

نہ کرنے کی وجہ کی اصل بنیاد مذہب ہے

کائنات

کائنات کی پیدائش کے متعلق چھ آیات سے مراد
ہمارے دلی نہیں۔ خدا کا دن ایک ہزار اور پچاس ہزار
کا ہوتا ہے۔

کتاب اللہ

۱۔ ضرورت - اس سوال کا تفصیلی جواب کہ دنیا
میں کوئی الہامی کتاب ہے یا نہیں۔ اور اگر ہے
تو کون؟

۲۔ انسان الہامی کتاب کا کیوں محتاج ہے؟

۳۔ علمی اور عملی فساد کی انتہا کے زمانہ میں الہامی کتاب
کی ضرورت۔

۴۔ بیات یقینی وعدہ قطعی ہے کہ پوری پوری ہدایت اور
کمال یقین حاصل کرنے کے لئے الہامی کتاب کی
ضرورت ہے۔

۵۔ غرض۔ الہامی کتابوں کی اصل غرض۔

۶۔ الہامی کتاب کے لئے دو نشانیاں ہی کافی ہیں۔

۱۔ اعلیٰ طاقت اس کے ائمہ موجود ہو۔

۷۔ جس غرض کے لئے آئی ہے اس غرض کو اس کی تعلیم
پوری کر سکے۔

۷۔ اصل غرض آسمانی کتاب کی یہی ہونی چاہیے کہ اپنی پیروی
کرنے والے کو اپنی تعلیم اور تائید اور قوت اصلاح اور
اپنی روحانی خاصیت سے ہر ایک گناہ اور گندہ زندگی
سے چھڑکا کر ایک پاک زندگی عطا فرمائے۔

۸۔ کسی رسول اور کتاب کی اسی قدر عظمت سمجھی جاتی ہے
جس قدر انکو اصلاح کا کام پیش آتا ہے اور جس قدر اس موضوع کو
مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

۹۔ خدا کی کتاب کا تو یہ مقصد ہونا چاہیے کہ انسان کے معنوی
علم سے جو خدا تعالیٰ اور اس کی صفات کی نسبت محض
تصور کے رنگ میں ہے ترقی دے کر یقینی علم تک
اس کو پہنچا دے۔

۱۰۔ خلا تعالیٰ کی کمال کتاب کی یہی نشانی ہے جو انسانوں
کو حق پر قائم کرنے کے لئے کسی مؤثر طریق کو اٹھانے لگے
اور ہر ایک طریق کو میان کر دے۔

۱۱۔ اس زمانہ میں دینی خدا کی کتاب بگڑی ہوئی طبیعتوں کو
سیدھا کر سکتی ہے کہ اس بھڑکتی ہوئی آگ پر اپنے
زبردست نشانوں کے ساتھ چلنے کا کام دے۔

۱۲۔ خصوصیات۔ کتاب اللہ کی حراقت کی علامت

۱۳۔ خدا کی کتاب کا یہ منصب نہیں ہے کہ محض ایک قصہ گو
کی طرح خود کو اپنے کو عالم الغیب قرار دے بلکہ یہ منصب ہے کہ
خدا کے عالم الغیب کو اپنے لئے اسکا کوئی نمونہ پیش کرے تا کہ وہ

۲۶- جو کتاب ابتدائے آفرینش کے وقت آئی ہوگی اس کی نسبت فصل قطعی طور پر تجویز کرتی ہے کہ وہ کون سی کتاب نہیں ہوگی۔
صفحہ ۷۸ حاشیہ

۲۷- یہ تو ہم مانتے ہیں کہ ابتدائے آفرینش میں بھی اس وقت کے انسان کے لئے خدا تعالیٰ نے کوئی کتاب دی تھی مگر یہ نہیں مانتے کہ وہ کتاب وید ہے۔
صفحہ ۷۷

۲۸- یہ بات فی الواقع صحیح اور درست ہے کہ ابتدائے آفرینش میں بھی ایک الہامی کتاب نور انسان کو ملی تھی مگر وہ وید ہرگز نہیں ہے۔
صفحہ ۷۷

۲۹- اس سوال کا جواب کہ ابتدائے نور انسان کو صرف ایک ہی الہامی کتاب کیوں دی گئی۔
صفحہ ۷۷-۷۵

۳۰- الہامی کتب کے تین ادوار۔

۱- ابتدائے نور میں ایک الہامی کتاب۔
۲- دینی زمانہ میں ہر قوم کے لئے جدا جدا رسول اور الہامی کتب۔

۳- تمام بنی نوع انسان کیلئے ایک کتاب۔
صفحہ ۷۵

۳۱- الہامی کتب میں تعلیم کے مختلف کاسبب۔
صفحہ ۱۰۶-۱۱۰

۳۲- خدا نے ہمیں بتا دیا ہے کہ پہلی کتابیں اپنی صحت پر قائم نہیں رہیں۔
صفحہ ۳۸۵

۳۳- ہم خدا کی تمام کتابوں پر ایمان لاتے ہیں اور ایسا ہی اس وید پر جو کسی زمانہ میں ملک ہند کے کسی نبی پر نازل ہوا ہوگا۔
صفحہ ۱۱۲

۳۴- دیہوں کے بیانات میں تناقض۔
صفحہ ۲۸ حاشیہ

۱۲- الہامی کتاب میں الہی طاقت کا پایا جانا ضروری ہے۔
صفحہ ۳۱۸

۱۵- کتاب اللہ کے لئے مبدل و معاد کی ضرورت دینا کیوں ضروری ہے۔

۱۶- ایسی الہامی کتاب جو خدا تعالیٰ کے جہانی مخلوق کی طرف سے ملے۔
صفحہ ۱۰۹

۱۷- الہامی کتاب کیلئے ضروری ہے کہ اس میں قواعد و مقررات خلق کی رو سے کوئی تناقض نہ پایا جائے۔
صفحہ ۱۹۶

۱۸- کتاب اللہ کیلئے قدیم ترین ہونا ضروری نہیں۔
صفحہ ۲۰۱

۱۹- کئی دغبات کی بنا دیا ہے امر پر رکھنا کہ خود وہ محال اور ناممکن ہے کسی ایسی کتاب کے شان کے سبب نہیں ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے ہو۔
صفحہ ۵۲

۲۰- آریوں کے نزدیک الہامی کتاب کی صفات۔
صفحہ ۱۳۴

۲۱- آریوں کے سہ سہ عقائد کی رد سے سوا دیکر کے تمام کتب بنا دی ہیں۔
صفحہ ۱۸۲ و صفحہ ۱۴۷

۲۲- آریوں کے اس اعتراض کا جواب کہ الہامی کتاب ابتدائے آفرینش میں ہی نازل ہونی چاہئے۔
صفحہ ۱۴۲

۲۳- کتاب اللہ کے غیر انسانی زبان میں نازل ہونے کے عقیدہ کا رد۔
صفحہ ۱۵۲

۲۴- آریوں کے اس اعتراض کا جواب کہ الہامی کتاب میں قصے درج نہیں ہونے چاہئیں۔
صفحہ ۱۵۵

۲۵- ابتدائے زمانہ میں جو کتاب نازل ہوئی ہوگی وہ کمال کمال اور کمال نہیں ہو سکتی۔
صفحہ ۱۴۷

۵۔ بعض نے شق القمر کو ایک قسم کا خسوف قرار دیا، ص ۲۳۲
کشف ۱

۱۔ مسیح موعود علیہ السلام کا ایک کشف جس میں حضور کو
محقق اطباء خاص طور پر قریشی کی کتاب دکھائی گئی۔
اور اشارہ کیا گیا کہ یہی تفسیر القرآن ہے۔ ص ۱۰۳

۲۔ عالم کشف میں خدا کے خواجوں کی مشق و رویت
(سرخ کے چھینٹوں کا واقعہ) ص ۲۳۲

کعبہ

۱۔ خانہ کعبہ کی تعمیر کی غرض۔ ص ۹۹
۲۔ خانہ کعبہ جسمانی طور پر محبت صادق کے لئے نمونہ
دیا گیا ہے اور خدا نے فرمایا ہے کہ دیکھو یہ میرا گھر ہے
اور یہ حجر اسود میرے آستانہ کا پتھر ہے اور ایسا حکم
اس لئے دیا کہ تا انسان جسمانی طور پر اپنے دلوں میں عشق
و محبت کو ظاہر کرے۔ ص ۱۰۱

۳۔ خانہ کعبہ میں حجر اسود کے متعلق کتبوں کے اعتراضات
کا جواب۔ ص ۹۹

۴۔ کوئی مسلمان خانہ کعبہ کی پرستش نہیں کرتا لیکن حجر اسود
سے مرادیں مانگتا ہے۔ بلکہ صرف خدا کا قرار دادہ
ایک جسمانی نمونہ سمجھا جاتا ہے۔ ص ۱۰۱

کفارہ

اللہ تعالیٰ اس بات کا محتاج نہیں کہ کوئی ناکورہ گناہ
سولی پر کھینچا جائے تا وہ گناہ معاف کرے بلکہ وہ صرف
توبہ پھر توبہ اور استغفار سے گناہ معاف کرتا ہے۔ ص ۵۵

۳۵۔ توحید سے پہلے تمام کتاب میں مختصر المقوم تھیں ص ۴۵
کرمی

آیت الکرسی میں کرمی سے مراد یہ ہے کہ زمین و آسمان
سب خدا کے تصرف میں ہیں۔ اور ان سب سے اس کا مقام
دور تر ہے اور اس کی عظمت نامید الگ ہے۔ ص ۱۱۸ حاشیہ
کرمش

۱۔ کرمش کے نبی ہونے کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کی حدیث۔ ص ۳۸۲

۲۔ سری کرمش اپنے وقت کا نبی اور اوتار تھا۔ اور
خدا اس سے ہمکلام ہوتا تھا۔ ص ۲۴۵

۳۔ خدا نے جن بزرگوں کے ذریعہ سے پاک درائیں
آوردت میں نازل کیں جیسے راجہ راجندر
اور کرمش یہ سب کے سب مقدس لوگ تھے۔ ص ۳۸۲

۴۔ کرمش کی ہزاروں بیویاں بیان کی جاتی ہیں۔ ص ۲۴۵

کسوف و خسوف

۱۔ واقعہ کی حدیث کسوف و خسوف کی وضاحت ص ۳۲۹ حاشیہ

۲۔ آخری زمانہ کے متعلق قرآن کریم کی پیشگوئی کہ ایک خاص
وضع کا کسوف و خسوف ہوگا۔ ص ۳۷۱

۳۔ ہمارا درحضور اس قدر ہے کہ جب تک نسل انسان
دنیا میں آئی ہے۔ نشان کے طور پر یہ کسوف و خسوف

صرف میرے زمانہ میں سیر لے واقع ہوا۔ ص ۳۲۹ حاشیہ

۴۔ لہذا کوئی اسے مراد ایشیہ نہیں ہے نہ کہ کسوف و خسوف
در نہ لہذا کوئی ان کے الفاظ ہوتے۔ ص ۳۲۹ حاشیہ

کلامہ

علم وراثت میں کلامہ کی تشریح - ۲۱۳

کلمہ

۱۔ لا الہ الا اللہ کے معنی - ۷۸

۲۔ بادناتگ کے چولہ پر کلمہ لا الہ الا اللہ

محمد رسول اللہ کا لکھا ہونا - ۲۱۴ و ۳۵۳

کوسیکارشی

۱۔ جس کو رنگ مید میں اندر کا باپ کہا گیا ہے ۱۴۸

۲۔ اس روشنی کی عیسیٰ کے متعلق مید میں لکھا ہے کہ خدا اس کے

رحم میں حلول کر گیا تھا - حضرت مریم پر اعتراض

کے جواب میں - ۲۲۷

کیمیا

۱۔ کوئی کیمیا ایسی نہیں جیسا کہ خدا کی محبت اور خدا کی

طرف بھگ جیسا کہ شیر خوار بچہ اپنی ماں کی طرف بھگتا ہے

۲۔ مری پرنے دھاتوں کو زندہ کرنے کا نسخہ - ۱۷۱

۳۔ نباتی اور معدنی مفردات کی ترکیب کی صورت میں

نئے کیمیائی جوہر نیاست بہت کا قوت ہیں - ۱۷۲

گ

گردشن سنگھ

یہ سنگھ بزرگ گورد رام داس کی اولاد سے تھے اور ان کے

قبضہ میں حضرت بابا نانک علیہ الرحمۃ کے

برکات تھے - جن میں تین شرعیات اور تیسع شامل

ہیں - ۳۵۲

گوردھر سہائے ضلع فیروز پور

۱۔ اس موضع میں بابا نانک کے برکت تسبیح - ترقی شریف کی موجودگی - ۳۵۱

۲۔ سیر مرحومہ کے من محلہ کی قبرست بہنوئی بابا نانک کے برکات

کی مہار پر ۱۹۰۵ء کو زیارت کی - ۳۵۳ دیز - ۳۴۱

گناہ

۱۔ قرآن کریم کی پیروی گناہ سے نجات دیتی ہے - ۳۰۸

۲۔ خدا تعالیٰ کی ہستی پر یقین ہی گناہ سے بچاتا ہے - ۲۲۱

۳۔ گناہ کا جہاز دور ہو ہی نہیں سکتا جب تک خدا کی زندہ

معرفت کی تجلیات اللہ میں کی سمیت اللہ عظمت اور قدرت

کے نشانی بارش کی طرح وارد نہ ہوں - ۳۰۹

۴۔ گناہ سے بچے خوف ہونے کی یہی وجہ ہے کہ فاضل انسان

کو نہ خدا پر یقین دہیں ہے نہ اس کی مزا پر - ۳۲۲ و ۳۲۳

۵۔ جس عیب پر عیسائیوں کا بھروسہ ہے وہ گناہ نہیں ٹھہرا سکتی

۶۔ خدا تعالیٰ میں رحم کی

صفت تقاضا کرتی ہے کہ رجوع کرنے والوں کا گناہ بخش

دیا جائے - ۳۰۹ حاشیہ

۷۔ خدا انسان کا اس طور سے مالک ہے کہ اگر چاہے تو

ایکے گناہ پر اسکو مزا دے - عیسائی اس حکم سے بھی اس کا

مالک ہے کہ اگر چاہے تو اس کا گناہ بخش دے - ۳۰۹

۸۔ گناہے شک ایک نہر ہے مگر توبہ اور استغفار کی آگ

میں کو ترماتی بنا دیتی ہے - ۳۱۵

۹۔ ترقی شریف اس بلدیہ میں بھرا پڑے کہ مذمت اللہ توبہ اور

ترک ہمارا استغفار سے گناہ بخشے جاتے ہیں - ۲۲۷

۱- گناہ اور اس کی سزا کے متعلق تینوں کے عقائد اور عقائد۔ ۲۹-۳۶

۱۱- وید اس بات کا سخت مخالفت ہے کہ خدا تعالیٰ توبہ اور

استغفار سے اپنے بندوں کے گناہ بخشتی ہے۔ ۵۵

۱۲- وید کی رو سے گناہوں کی سزا ناپید اکنار ہے۔ ۵۵

۱۳- ستیا دھ پرکاش میں لکھا ہے کہ پریشکر کسی کا گناہ بخش نہیں سکتا۔ ایسا کہ تو بے انصاف ٹھہرتا ہے۔ ۲۶

۱۴- بوجھ وید کے جس کو آریہ صاحبان پیش کرتے ہیں پریشکر

کے اخلاق یہ ہیں کہ کسی ایک زندہ گناہ پر بھی

سخت مواخذہ کرتا ہے۔ ۵۵

۱۵- پریشکر باوجود مالک کہلانے کے کسی کا گناہ بخش نہیں

سکتا اپنے زور بازو سے کوئی نجات پکے تو پاوے۔ ۵۸

۱۶- انسان کیلئے گناہ سے بالکل پاک ہوجانا ممکن ہے۔ ۵۱

۱۷- گناہ پرست گناہ کی سزا سے تو پریشان کیا ٹھکانہ ہے

بلکہ کثرت گناہ بخش دیتا ہے اور تنبیہ کی غرض سے

کسی گناہ کی سزا بھی دیتا ہے۔ ۲۳

۱۸- ذنب اور مشق میں فرق۔ ۲۴

گنگا

اگر وید جل کی پوجا کی ہدایت نہ کرتا تو گنگا مانی کے

پوجنے والے کیوں پیدا ہوجاتے۔ ۲۵، ۷۸

گوتم بدھ

۱- گوتم بدھ نے ہندوؤں کی دوسری اقوام سے صلح کا ارادہ

کیا تھا۔ اس سے بہت کا قائل نہ تھا کہ جو کچھ ہے

وید ہے آگے کچھ نہیں۔ ۲۴۹-۲۵۰

۲- بدھ پر دہریہ ہونے کا الزام بھی تہمت ہے۔ ۲۵

۳- گوتم بدھ کے عقائد۔ ۲۵

۴- ہندوؤں کی طرف سے اس کے عقائد کو جیسے اسکا نام دہریہ

انسانک صحت والا دکھایا۔ یہ جیسا کہ شریر منافقوں

کا دستور ہے۔ عام لوگوں کو نفرت دھانے کے لئے بہت سی

تہمتیں اس پر لگائی گئیں۔ ۲۵

گوشت خوردی

۱- وید کی تہمت کا رد اور اس امر کا بیان کہ گوشت خوردی

فطری تقاضا ہے۔ ۱۴۹

۲- بہت سے اسباب صحت گوشت کھانے پر ہی موقوف

رکھے گئے ہیں۔ اس لئے ہند کی طبابت میں بھی بعض

امراض کے علاج میں گوشت کا ذکر ہے۔ ۱۵۱

۳- واجد ایچ دیو کرشن سب گوشت کھاتے تھے۔ ۱۵۱

لسانی العرب

۱- لسانی عرب میں لفظ مکہ کے معنی وغیرہ۔ ۲۰

۲- قدیم عربی لغت جس میں جنگ بدھ کے موقع پر ابو جہل کی

دعا کے برابر مندرج ہے۔ ۱۷۶

تنگ پوجا

۱- تعلیم۔ ۶۹، ۱۲۱

۲- وید کی رو سے پریشکر کے دس انگلی نیچے ہے۔ ۱۱۴

لنگر خانہ مسیح موعود علیہ السلام

۱۹۰۸ء میں پندرہ سو روپیہ مایہ واد خرچ۔

۲۰۶

لیکھرام

۱۔ لیکھرام کا ترجمہ ذرا بھی اس سے بڑھ کر نہیں جو خدا نے

اسکے لئے فرمایا، جمل جسد لہ خوار ۱۸۲ء حاشیہ

۲۔ خدا کا الہام ہی تھا جس نے لیکھرام کے قتل ہونے

کا پانچ برس پہلے خبر دی تھی۔ ۶۷

۳۔ لیکھرام کا قادیان آنا۔ ۱۷۹

۴۔ اس نے اپنی موت کیلئے پیشگوئی چاہی اور مباہلہ کا

مضمون اپنی کتاب خط احمدیہ میں شائع کیا۔ ۵

۵۔ سیرج موعود علیہ السلام کے مقابل پر لیکھرام کی دعا مباہلہ ۱۸۵-۱۸۴ء

۶۔ اسکی موت ایسی حالت میں ہوئی کہ وہ خوب سمجھتا تھا کہ

خدا نے اسکی موت اسلام کی سچائی پر مقرر فرمادی۔ ۳۰۹

۷۔ لیکھرام کی ہلاکت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک

زندگی کا نازہ ثبوت۔ ۱۷۶

۸۔ لیکھرام کی ہلاکت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت

کا ایک خوشنندہ ثبوت۔ ۳۰۳

۹۔ لیکھرام کی موت ثابت کر دیا کہ وید کی تعلیم مراسر

غلط ہے کہ اس کے بعد الہام نہیں ہے۔ ۲۳۱

۱۰۔ پیشگوئی کے مطابق لیکھرام کے قتل ہو جانے میں دو

عظیم اثران نشان۔ ۱۸۲

۱۱۔ پیشگوئی کے مطابق ہلاکت ۱۵۳ء و ۳۳۵ء

م

ماوراء الحیات

مری ہوئی دعوات کو زندہ کرنے کا نسخہ۔ ۱۷۱

مانڈلے (جزیرہ)

۱۱۷

مباہلہ

۱۔ ابوجہل کی جنگ بدر کے موقع پر دعائے مباہلہ ۱۸۴-۱۸۵

۲۔ سیرج موعود علیہ السلام سے مباہلہ کر کے شک ہونے والے

۳۔

۴۔ لیکھرام کی دعائے مباہلہ۔ ۱۸۲-۱۷۷

۵۔ لیکھرام کا مباہلہ (تفصیل) ۳۰۳-۳۰۴

۵۔ لیکھرام کی تحریری دعائے مباہلہ ۵

مشکلہ

جنگ میں مقتول دشمنوں کے ناک کان کاٹنے اور ہوش کی

بے حرمتی کرنے کی ممانعت۔ ۲۵۳

مجاہدہ

خدا سے عزم و جہد کی لائق ہدایت بحر مجاہدہ کے نہیں تھی۔ ۲۲۶

مجلد الف ثانی رحۃ اللہ علیہ

۱۔ آپ اپنی کتاب میں سیرج موعود کے نامہ میں ستارہ ندائیں

کے ظاہر ہونے کا نشان لکھ گئے ہیں۔ ۳۲۰ حاشیہ

۲۔ آپ لکھتے ہیں کہ سیرج موعود کو لوگ کانفرنس گئے ۳۲۲

محبت

۱۔ محبت سے مراد وہ حالت ہے کہ ملکی دل اسی کی طرف

کھینچا جائے اور اس کے مقابل پر کوئی دھڑا باقی نہ رہے۔ ۶۵

۲۔ محبت الہی

انسانی توحید الہی اور دائمی محبت کے لئے پیدا کی

۶۴

گئی ہے۔

محمد صلی اللہ علیہ وسلم

۱۔ مقلد۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارفع مقام۔

۳۰۲-۳۰۳

۲۔ ہم نے سب سے بہتر اور سب سے اعلیٰ اور سب سے خوب تر اس مرد خدا کو پایا ہے جس کا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے

۳۔ وہ ایک نور تھا جو دنیا میں آیا اور تمام نونوں پر غالب آگیا۔

۳۱۲

۴۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات تمام انبیاء و رسل سے بڑھ کر ہیں۔

۳۲۳

۵۔ وہ اقبال اور عزت اور خدا کی مدد اور نصرت جو انکوئی اللہ کسی نبی کو حاصل نہیں ہوئی۔

۳۷۹

۶۔ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دنیا میں نہ آتے.... تو میں تمام گذشتہ انبیاء کا مدق ہم پر مشتبہ رہ جاتا۔

۳۰۲

۷۔ جمیاتِ عظیمہ اور بڑی بیتِ عالیہ کی وجہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا رب سب سے اعلیٰ ہے

۳۲۹

۸۔ وہ خدا تو نہیں مگر اس کے ظہیر میں نے خدا کو دیکھ لیا

۳۸۱

۹۔ محمد عربی بادشاہ ہر دوسرا کرے ہے روح حق جس کے صلی صافی

۳۸۱

۱۰۔ اے خداوند کبر کون پہنکنا ہوں کہ اس کی مرتبہ طائی میں ہے خداوندی

۳۰۲

۱۱۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دنیا میں اگر کیا اصلاح کی۔

۳۶۳

۱۲۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بشت کے زمانہ میں دنیا شریفیت

ضلالت میں مبتلا تھی۔

۳۷۹-۳۸۰

۱۳۔ حضور کی بشت کے وقت دنیا کی پوری آبادی بدطبی اور بدعقیدگی میں مبتلا تھی۔

۳۶۲

۱۴۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدیمہ اور صحبتِ کارِ مہم

۳۶۳

۱۵۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدیمہ عربوں میں وہ صلی اللہ علیہ وسلم

۳۶۳

۱۶۔ جس کو یہ حکم ہوا کہ تمام قوموں کو ایک صحت پر قائم کر دو

۳۶۳

۱۷۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اپنے ہاتھ سے بد

۳۶۳

نقلِ آیتِ افاضی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعاً دنیا کے بڑے

۳۶۳

بڑے بادشاہوں کی طرف دعوتِ اسلام کے خط بھیجے

۳۶۳

تھے۔ کبھی لہجہ نبی نے غیر قوموں کے بادشاہوں کی طرف

۳۶۳

دعوتِ دین کے ہرگز خط نہیں بھیجے۔

۳۶۳

۱۸۔ کیا یہ خدا کے ہاتھ کا کام نہیں جس نے میں کو بڑا بنا دیا

۳۶۳

۱۹۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کا زمانہ قیامت تک

۳۶۳

۲۰۔ ہادیہ دعوتی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جس قدر

۳۶۳

خدا تعالیٰ کی طرف سے نشانِ اہمہ عزت ملے وہ قدر

۳۶۳

اس فائدہ تک محدود نہ تھے بلکہ قیامت تک ان کا

۳۶۳

سلسلہ جاری ہے۔

۳۸۰

۲۱۔ ہم خدا تعالیٰ سے اکثر عربی میں ہم پاتے ہیں تا وہ

۳۸۰

اس بات کا نشان ہو کہ جو کچھ میں ملتا ہے وہ

۳۸۰

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے ملتا ہے اور ہم

۳۸۰

ہر ایک امر میں اسی ذریعہ سے فیضیاب ہیں۔

۳۱۸

۲۲۔ اللہ تعالیٰ کے قبضہ قدرت میں یہ بات داخل ہے کہ اگرچہ تویک دم میں ہزار مسیح بن مریم بلکہ اس بہتر پیدا کر دے۔ چنانچہ اُس نے ہمارے نبی کی شانِ علیہ السلام کو پیدا کر کے ایسا ہی کیا۔ ص ۳۱۲

۲۳۔ مکملہ الہیہ کا شرف اتباع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے حاصل ہوتا ہے۔ ص ۵۸

۲۴۔ خاتم النبیین۔ آپ خاتم الانبیاء ہیں ص ۹

۲۵۔ تمام نبوتیں اس پر ختم ہیں اور اس کی شریعت خاتم الشرائع ہے۔ ص ۳۴

۲۶۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک خاص فخر دیا گیا ہے کہ وہ ان معبود کی خاتم الانبیاء ہیں کہ ایک تو تمام کائناتِ نبوت ان پر ختم ہیں اور دوسرے یہ کہ ان کے بعد کوئی نئی شریعت نہ آئے گی اور رسول نہیں اور نہ کوئی نبی نیا ہے جو ان کی امت سے باہر ہو۔ ص ۳۸

۲۷۔ حقیقی اور واقعی طور پر تو یہ امر ہے کہ ہمارے سید و مولیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء ہیں۔ اور انجانبِ بعد متعل طور پر کوئی نبوت نہیں نہ کوئی شریعت ہے اور اگر کوئی ایسا دعویٰ کرے تو وہ شہ بہ وہ بے دین اور مردود ہے۔ ص ۳۴ حاشیہ

۲۸۔ خدا اس شخص سے پیار کرتا ہے جو اس کی کتاب قرآن شریف کو اپنا دستور العمل قرار دیتا ہے اور اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو درحقیقت خاتم الانبیاء سمجھتا ہے۔ ص ۳۴

۲۹۔ حالات۔ بدر کی لڑائی کے موقع پر ابو جہل کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہلاکت کے لئے دُعا۔ ص ۱۴۲

۳۰۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک زندگی اور صبحِ جانبِ اللہ ہونے کے ثبوت ابو جہل اور خسرو پوینہ کی ہلاکت ص ۱۴۵-۱۴۶

۳۱۔ نیکو کام کی ہلاکت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک زندگی کا ثبوت ص ۱۴۶

۳۲۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد کا نشان نیکو کام کی موت۔ ص ۳۰-۳۱

۳۳۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی کا ثبوت ص ۲۹۵

۳۴۔ ہر ایک بچا رسول دنیا کے امور غیبیہ کی نسبت بھی خبری دنیا آیا ہے مگر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا قدم جب بڑھ کر ہے۔ ص ۳۱۸

۳۵۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت انما غیبیہ ص ۳۱۹

۳۶۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی کیلئے یہ ایک عظیم الشان نشان ہے کہ آپ نے سو سال پہلے ایک نئی سوانح کی خبر دی کہ ص ۳۲۲

۳۷۔ پانچ حقے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نہایت نازک پیش آئے تھے جن میں جلی کا پینا مایہ کے معلوم ہوتا تھا۔ اگر انتخاب درحقیقت کچھ دیر نہ ہوتے تو ضرور ہلاک کئے جاتے۔

۱۔ ہجرت کے وقت مکہ میں مکان کا محاصرہ

۲۔ ہجرت کے دوران غارِ ثور میں۔

۳۔ جنگِ اُحد میں۔

۴۔ بیہودہ کے نہر دینے کے موقع پر

۵۔ خسرو پوینہ کے پرہیز گزشتہ وقت ص ۳۱۳ حاشیہ

۳۸۔ دنیا میں ایک مسافر کی حیثیت ص ۳۰

۳۹۔ جنت کی بخت سے قبل کی زندگی۔ ص ۲۹۵

۴۰۔ بخت کے بعد ابتدائی سالوں کے حالات۔ ص ۲۹۶

۳۱۔ آنحضرتؐ ہم کو قتل کرنے کیلئے نکھار کر کے منسوبہ ۲۳۵

۳۲۔ آنحضرتؐ مسلم اور آپ کے صحابہؓ پر مظالم - ۲۶۷

۳۳۔ کئی زندگی میں حضورؐ اور آپ کے صحابہؓ پر مظالم - ۳۹۰

۳۴۔ آنحضرتؐ کی ہجرتؐ نوشہری کی پیشگوئی پوری ہوئی

کہ وہ نبی اپنے وطن سے نکال دیا گیا - ۳۹۱

۳۵۔ آپؐ کی ہجرت - ۴۶۶

۳۶۔ آنحضرتؐ کا پانچویں کن وفات پر صبر کا نمونہ ۲۹۹

۳۷۔ آپؐ کے گھر میں گیارہ ڈکے پیدا ہوئے تھے اور

سب کے سب فوت ہو گئے تھے - ۲۹۹

۳۸۔ آنحضرتؐ کی وفاتؐ - رسول اور بادشاہ - ۲۴۰

۳۹۔ جی اسرائیلؑ میں حضرت موسیٰؑ کے بعد نبی جا رہے تھے اور

بادشاہ جا رہے تھے جو امور سیاست کے ذریعہ سے

امن قائم رکھتے تھے۔ مگر آنحضرتؐ معلم کے وقت میں یہ

دونوں ہی بے خدا تھے انے انجانب سے کو کھائے ۲۴۲

۵۰۔ بحیثیت سربراہ مملکت اکی مصلح کے قیام کے لئے

آنحضرتؐ معلم نے بعض مجرموں کو سزا دی اور

ایسا کرنا ضروری تھا - ۲۴۰

۵۱۔ آنحضرتؐ ایک مقدمہ میں ایک یہودی کے حق میں

فیصلہ دینا - ۲۴۲

۵۲۔ آنحضرتؐ پر فارسی زبان میں الزام - ۳۸۲

۵۳۔ جبکہ یہ امر ثابت شدہ ہے کہ آنحضرتؐ ملی شہید علم

محض ناخواندہ اور احمق تھے اور کوئی نہیں ثابت کر سکتا

کہ آپؐ بکھڑے یا بڑے سکتے تھے - ۲۶۵

۵۴۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہندو قوم پر آنحضرتؐ کی صداقت

کی شہادت کیلئے ایمان نامک کا ظهور - ۲۵۰

۵۵۔ ہر نامہ میں گندی تحریر میں کے ذریعہ اس قدر آنحضرتؐ

اور اسلام کی توہین کی گئی ہے کہ کبھی کسی زمانہ میں کسی

نبی کی توہین نہیں کی گئی - ۹۲

۵۶۔ حضورؐ کی ذات پر اعتراضات کا جواب

اس اعتراض کا جواب کہ آنحضرتؐ ملی اقدس علیہ وسلم نے

جنگوں میں کمزور نہیں سے کام لیا - ۲۰۳

۵۷۔ آنحضرتؐ کی کثرت ازدواج پر اعتراض کا جواب ۲۹۸-۲۹۹

۵۸۔ آپؐ کا تعدد ازدواج سے یہی اہم اور مقدم مقصود

تھا کہ عہد قبل میں متعدد دین شائع کئے جائیں اور اپنی

صحبت میں رکھ کر علم دین میں کو سکھایا جا - ۳۰۰

۵۹۔ آنحضرتؐ کی بیویاں بھی بجز حضرت عائشہؓ کے سب

سب بے سیدہ تھیں بعض کی عمر ساٹھ برس تک پہنچ چکی

تھی - ۲۰۰

۶۰۔ آپؐ نے بہت سی بیویاں اپنے نکاح میں لا کر صدمہ

استخوانوں کے موقع پر ثابت کر دیا کہ آپؐ کو جسمانی لذت

سے کچھ بھی غرض نہیں - ۲۹۹

نواب محمد علی خان مئی اللہ علیہ

آپؐ کی اور آپؐ کے بھائیوں کی مشکل کشائی کے متعلق

قبولیت دعا کا نشان ۲۳۹

محی الدین ابن عربیؒ

۱۔ حضرت ابن الدیؒ کی مسیح موعود کے متعلق پیشگوئی

۲۲۵

سے کیونکہ معاملہ ہو گئی؛

۲۔ کو سیکارشیج کی میوی کے حاملہ ہونے کا واقعہ مرثیہ سے

۲۲۶

متا ہے۔

سیح موعود علیہ السلام

۱۔ زمانہ اور علامات۔ سیح موعود کے متعلق قرآن کریم میں ذکر

۳۳۳ حاشیہ

۲۔ بعض دھندلانے میرے ظہور سے تین برس پہلے میرا

نام نے کراد میرے گاؤں کا نام لے کر میرے ظہور

۳۳۳

کی خبر دی۔

۳۔ اس کام کے تمام اولیاء اس پر اتفاق تھا کہ اس

سیح موعود کا نام نہ چر دھویں مدی سے تجاوز نہیں

۳۳۳

کرے گا۔

۴۔ یہ زمانہ بھی اس بات کا حق رکھتا تھا کہ اس کی

اصلاح کے لئے کوئی خدا کا مہر آئے۔ پس یہ سیح موعود

۹۵

ہے جو موجود ہے۔

۵۔ احادیث سے سیح موعود کے زمانہ میں دہلا رستارہ

کے نکلنے کی پیش گوئی۔ ۳۳۳ حاشیہ

۶۔ سیح موعود کے زمانہ میں (۱۸۸۸ء) شہسب ثاقبہ

۳۳۳ حاشیہ

کی بارش۔

۷۔ زمانہ سیح موعود کی علامت نئی موبائلوں کا ایجاد۔ ۸۱

۸۔ حدیث یکسو الصلیب سے بھی سمجھا جاتا ہے

کہ صلیبی قوم کا اس زمانہ میں بڑا عروج و اقبال

۸۶ حاشیہ

ہوگا۔

کہ وہ صلیبی ملاحل ہوگا اور اس کی پیدائش تمام

۳۳۰

ہوگی۔

۲۔ آپ کے کلمے کہ سیح موعود کو گ کا فر کریں گے۔ ۳۳۲

مذہب

۱۔ مذہبی تاریخ کے چار دورہ۔

۱۔ ابتدائے آفرینش میں ایک مذہب

۲۔ دوسرے دور میں مختلف قومی مذاہب

۳۔ تیسرے دور میں جوں کی بنا پر ایک دوسرے کے

مذہب کی طرف رجوع۔

۴۔ آخری زمانہ میں جبکہ ذائع دل و رسائی کی

آسانی سے صدی قومی جمع ہو گئی ہیں۔ ۸۱

۲۔ پچھ مذہب کے ساتھ تائید الہی کے آسانی نشاۃ

۱۳

ہوتے ہیں۔

۳۔ مذہبی آبادی۔ ۹۲

مرد اور عورت

۱۔ مرد اپنی جسمانی طور علمی طاقتوں میں عورتوں پر چھکر میں۔ ۲۸۶

۲۔ مرد کا عورت پر ایک حق نامہ بھی ہے کہ مرد عورت

کی زندگی کے تمام اقسام آسائش کا متکفل

۲۸۸

ہو جاتا ہے۔

مرئی دھر

۱۔ مرئی دھر آریے ہوشیار پور میں منظر کا ذکر ۱۲۶

مریکہ علیہ السلام

۱۔ آریوں کے اس اعتراف کا جواب کہ مرثیہ حق اقدس

۹۔ ابن مختلف اعلیٰ کے متعلق کامل میں ذکر ہے

کہ مسیح موعود کے زمانہ میں ساری دنیا پر

۱۔ باجوج و باجوج کا غلبہ ہوگا۔

۲۔ عیسائی اقوام کا غلبہ ہوگا۔

۳۔ رومیوں (عیسائیوں) کا غلبہ ہوگا۔

۴۔ دجلال کا غلبہ ہوگا۔ ۸۵-۸۶ عاشرہ

۱۰۔ مسیح موعود کے زمانہ میں باجوج و باجوج کے لئے غلاب

کا وعدہ ہے۔ ۸۷ عاشرہ

۱۱۔ ہندو اہل ثانی اور حضرت محمدی الدین ابن عربی نے لکھا ہے

کہ مہدی مہمود جب ظاہر ہوگا تو لوگ اس کو کافر

کہیں گے۔ ۳۳۲

۱۲۔ مسیح موعود کے متعلق حضرت محمدی الدین ابن عربی کی پیشگوئی

کہ وہ عینی الاصل ہوگا اور اس کی پیدائش تمام ہوگی۔

۳۳۱-۳۳۲

۱۳۔ مسیح موعود علیہ السلام ایک وقت عینی الاصل اور غائب

کس طرح میں؟ ۳۳۱ عاشرہ

۱۴۔ میں تمام کے طور پر جمع کے دن صبح کے وقت پیدا ہوا تھا ۳۳۱

۱۵۔ مسیح موعود کیلئے بیضی الخوب کا حکم آیا یعنی جنگ کی

ممانعت ہوگئی۔ اور تبار کی ملائیں موقوف ہو گئیں۔

اور اب قلمی ملائیوں کا وقت ہے۔ ۹۳

۱۶۔ احادیث میں مسیح موعود کے متعلق خبر کہ وہ جنگ کو

موقوف کر دے گا۔ ۳۹۵

۱۷۔ باجوج و باجوج کے غلبہ کے وقت مسیح موعود کو حکم

کہ وہ اپنی جماعت کو کوہ طور کی پہاڑ میں لے جائیں یعنی

آسمانی نشانوں کے ساتھ ان کا مقابلہ کریں۔ ۸۸

۱۸۔ مسیح سلم کی ایک حدیث (فاخر ز عبادی لئی الطوس) سے

ثابت ہے کہ مسیح موعود جنگ نہیں کریگا۔ ۳۹۷

۱۹۔ فاخر ز عبادی الی الطور و سلم میں طور سے مراد تجلیات

حق کا مقام ہے۔ ۳۹۷

۲۰۔ مسیح موعود جن ہتھیاروں سے جنگ کریگا وہ تجلیات الہیہ

ہیں جو معجزات اور کرامات کے طور پر ظہور میں آ رہی ہیں۔

۳۹۷

۲۱۔ مسیح موعود کے زمانہ میں سچائی کا جھوٹ کے ساتھ یہ

آخری جنگ ہے۔ ۹۵

۲۲۔ نبوت :- خدا نے میرا نام نبی رکھا یعنی نبوت محمدیہ

میرے آئینہ نفس میں منعکس ہوگئی اور ظلی طور پر ظلی طور پر

مجھے یہ نام دیا گیا تا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے

فیوض کا کامل نمونہ ٹھہروں۔ ۳۳۰ عاشرہ

۲۳۔ یہ نبوت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت ہے نہ کوئی

نئی نبوت۔ اور اس کا مقصد بھی یہی ہے کہ اسلام کی حقیقت

دیا پر ظاہر کی جائے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی

سچائی دکھائی جائے۔ ۳۳۱

۲۴۔ نبوت اور رسالت کا لفظ خدا تعالیٰ نے اپنی وحی میں میری

نسبت صدامت پر تہ استعمال کیا ہے مگر اس لفظ سے

صرف وہ مکالمات مخاطبات الہیہ مراد ہیں جو بکثرت ہیں۔

اور غیب پر مشتمل ہیں اس سے بڑھ کر کچھ نہیں ۳۳۱

۹۱۔ مسیح موعود کے وقت میں ظہور میں آئیگا۔

۳۶۔ دین کے عالمگیر غلبہ کے لئے تین شرائط جو مسیح موعود کے

زمانہ میں ہی پائے جاتے ہیں :-

۱۔ ذرائع دین و مسائل

۲۔ مذہبی تیلوئے خیالات کی آزادی

۳۔ آسانی نشانات کی عالمگیر حرکت ۹۱۔ ۹۵

۳۷۔ مسیح موعود کے ذریعہ سے سعادت مند لوگ ایک ہی مذہب

پر اکٹھے ہونگے اور فقر و غور ہو جائیگا۔ اور قلعہ قومیں

دنیا کی ایک ہی قوم بن جائیں گی۔ ۸۳

۳۸۔ چونکہ اس زمانہ میں خدا تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ تمام انسانوں

کو ایک ہی قوم بنائے اس لئے ہم کبھی دوسری زبانوں

میں الہام پاتے ہیں۔ ۲۱۹

۳۹۔ عام وحوت کی تحریک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ

سے ہی شروع ہوئی اور مسیح موعود کے زمانہ میں اور

اُس کے ہاتھ سے مکمل تک پہنچی۔ ۷۷

۴۰۔ نشانات صداقت۔ خدا تعالیٰ نے اس بات کے ثبوت

کرنے کے لئے کہ میں اس کی طرف سے ہوں اس قدر فضی

دکھائے ہیں کہ اگر وہ ہزار نبی پر بھی تقسیم کئے جائیں۔

تو ان کی بھی اُن سے نبوت ثابت ہو سکتی ہے ۳۳۲

۴۱۔ صداقت کے نشانات :-

۱۔ غیب پر شش گویاں ۳۳۲

۲۔ قربت دعا کے معجزات

۳۔ مہا ہلوں میں دشمنوں کی ہلاکت ۳۳۳

۴۔ معاہدات کی پیش گوئیوں جو پوری ہوئیں ۳۳۳

۵۔ تمام انبیاء کی طرف سے زمانہ کی تعیین ۳۲۸

۲۵۔ میرے پروردگار امتزاجات کئے گئے ہیں کہ گویا میں مستقل

نبوت کا دعویٰ کرتا ہوں۔ اور دین کو چھوڑتا ہوں ۳۳۲

۲۶۔ خاتم الخلفاء مسیح موعود خاتم الخلفاء ہے۔ ۹۱

۲۷۔ مسیح خاتم الخلفاء کو بھی آثار قیامت سے پہچانایا گیا ہے ۱۳۱

۲۸۔ خدا کی کتابوں میں مسیح موعود کے کئی نام ہیں۔ مجاہد

اُن کے ایک نام خاتم الخلفاء ہے۔ سو اس

نام کے ساتھ قرآن شریف میں مسیح موعود کے بار میں

پیشگوئی موجود ہے۔ ۳۳۳ حاشیہ

۲۹۔ خدا نے اس امت کا خاتم الخلفاء اسی اپنے بندہ کو

پہنچایا ہے۔ ۳۳۰

۳۰۔ حضرت ابن عربیؒ کی پیشگوئی کہ مسیح موعود خاتم الخلفاء ہوگا۔

۳۳۱

۳۱۔ نائب النبوت ۹۱

۳۲۔ آدم سے نیکو اور نیک جس قدر نبی گذر چکے ہیں سب کے

نام میرے نام رکھ دیئے اور سب اُن ہی نام میرا

عینی موعود اور احمدی محمد مہمور رکھا۔ ۳۲۸

۳۳۔ مقصود بعثت :-

میں زمانہ میں خدا نے مجھے مبعوث کرنے کے لئے مہمور

کئے کہ یہ سمجھا ہے۔ ۳۲۸

۳۴۔ مسیح موعود کے ذریعہ خدا تعالیٰ تمام متفرق لوگوں کو

ایک مذہب پر جمع کر دے گا۔ ۸۸

۳۵۔ آیت ہولذی یوصل رسولہ کے متعلق سب

متقدمین کا اتفاق ہے کہ اس میں مذکور عالمگیر غلبہ

۴۲۔ حضور کی مدارقت کے چند نشانات

۱۔ حضرت خلیفۃ المسیح اولؑ کی زیندادیاد کے متعلق ۳۳۷

۲۔ نواب عبدالرحیم خان کا کھتہ بلی کے متعلق ۳۳۸

۳۔ نواب علی خاص کی درخ شکلات کے متعلق ۳۳۹

۴۳۔ قرین کریم کی سرودی کے فقیر میں معجزات ۴۰۳

۴۴۔ اسوہ کی حقانیت کے نشانات دیکھنے کے لئے تمام غیر مسلمین کو دعوت کہ وہ کم سے کم دواہ کے لئے میرے پاس آجائیں۔ ۴۲۸

۴۵۔ قبولیت دعا: محمد یحییٰ سے فیصلہ کا ایک طریق

دو محنت میاں پر ہم دونوں اپنے صدق و کذب کی

کو دانش کریں یعنی اس طرح پر کہ دو خطرناک میار

نے کہ جو جدا جدا میار کی قسم میں مبتلا ہوں تو مراد

کے بغیر سے دونوں میاروں کو اپنی اپنی دھکے لے

تقسیم کریں۔ پھر حریفی کا میار بکلی بچا ہو جائے

یاد دوسرے میار کے مقابل پر اس کی عمر نیکو کی جائے

دی خرفی بچا کجا جائے۔ ۴۲۸

۴۶۔ میں کچھ کہتا ہوں کہ اسلام ایسے بڑی طوط پر

سچا ہے کہ اگر تمام کفار روئے زمین دعا کرنے کیلئے

ایک طرف کھڑے ہوں اور ایک طرف صرف میں ایک

اپنے خدا کی جناب میں کھڑے ہوں تو وہ جوع کروں

تو خدا میری ہی تائید کرے گا۔ ۳۳۹-۳۴۰

۴۷۔ اگر دنیا کے تمام مصلحت کیا مشرق کے لوگ مغرب کے

ایک میلانی میں جمع ہو جائیں اور نشانی اور خالق

میں مجھ سے مقابلہ کرنا چاہیں تو میں خدا قتل کے فضل سے

اور تو میں سے سب پر غالب رہوں گا۔ ۴۰۹-۴۱۰

۴۸۔ اسلام کی فتح کے لئے دعا:-

اے قادر خدا! تو جلد وہ دن و کہ جس فیصلہ کا تو نے

ارادہ کیا ہے وہ ظاہر ہو جائے اور دنیا میں تیرا جلال

چمکے اور میرے دین اور میرے رسول کی فتح ہو جائے۔ ۹۵

۴۹۔ اے میرے قادر خدا! اے میرے پیارے رہنما! تو اس وہ

راہ دکھا جس سے تجھے پاتے ہیں اپنی صدق و صفا۔ اور

میں اُن راہوں سے بچاؤں کہ مراعات شہوات ہیں یا

کینہ یا بغض یا دنیا کی حرص و ہوا۔ ۴۳۹

۵۰۔ قبولیت دعا کے چند نشانات ۳۳۷-۳۳۹

۵۱۔ قبولیت دعا کے دو نشانات اول شربت اور اول

وال کے متعلق۔ ۴۰۷-۴۰۹

۵۲۔ پیشگوئیں۔ جو دعوت مجھے دیئے گئے بعض میں سے

وہ پیشگوئیں ہیں جو بڑے بڑے غیب کے امور پر متعلق

ہیں۔ ۳۲۸

۵۳۔ ہم صرف حقے پیش نہیں کرتے بلکہ آپ کو تازہ بنادہا

دکھا دیتے ہیں۔ وہ خدا کا اہام ہی تھا جس نے میکرم

کے قتل ہونے کی پانچ برآمد ہونے خبر دی تھی۔ ۶۷

۵۴۔ میکرم کی ہولکت میں دو عظیم مشن نشانی۔ ۱۸۳

۵۵۔ پیشگوئی کے مطابق ایک آسانی نشانی کا ظہور۔ ۳۱۷

۵۶۔ حضور کے چند آسانیاں اور پیشگوئیوں کا ذکر۔ ۱۵۳

۵۷۔ ۲۵ مارچ ۱۹۰۷ء کے روزنامہ کی پیشگوئی کا ذکر۔ ۷۵

۶۷۔ یسوع موعود کے واسطے سلام اور آریہ :-

۵۔ نیکھرام کی تحریری دعا مبارکہ اور اس کا انجام

۶۸۔ دیوتا کے جلوس ترحم کا یسوع کو پہلا سلام ۱۸۲

۶۹۔ ہندوؤں کو مسیح کا مہی کی دعوت - ۳۸۴

۷۰۔ ہندو مت کے ہندوؤں کو مسیح سے صلح کی پرغوص

دعوت - ۲۴۳ - ۲۴۴

۷۱۔ وہ خدا کا اہم ہی تھا جس نے قین شریر آدمیوں کی نسبت

جو تھوہیان کے آریہ اخبار شجرہ خنک کے ایدہ پر مشتمل تھے

اور سخت بدگوئی سے خبر دی تھی کہ وہ طاہروں سے ہلاک ہو گئے

چنانچہ اس پیشگوئی سے دوسرے یا قیسرے دن طاہروں

سے ہی مرے - ۶۸

۷۲۔ (آریہوں کو مخاطب کر کے) اگر نیکھرام دینی چٹگوئی سے

تسلیم نہیں ہوتی تو پھر درخواست کرنے سے اور کوئی

ذبحہ تسلیم کا پیدا ہو سکتا ہے - ۲۳۱

۷۳۔ انحضرت کے خلاف کیڑوں کی جذباتی پرستش و جذبات

۷۴۔ آریہوں کے جواب میں سخت الفاظ کے استعمال کو کھنک وچر ۳۷

۷۵۔ آریہوں کو حلیج :- یہاں کوئی ایسی شرف پیش تو کر دے جس میں

پرورش نہ کیا ہو کہ میں دائمی نجات دینے پر قادر ہوں

میں نے نہ چاہا کہ محمد اعلیٰ کا غیر محمد بدلہ دوں ہم ایسے

کسی آریہ کو ہزاروں سالہ نقد دینے کو تیار ہیں - ۳۱

۷۶۔ میں تجھ تیس برس سے خدا کے مکالمہ اور غیب سے

مشرف ہوں - (۱۹۰۸ء) ۲۲۷

۷۷۔ اللہ تعالیٰ کا عاشق ہونے کا دعویٰ ۲۳۱

۵۸۔ آئندہ زمانہ میں طاعون اور زلزل کی پیش خبری ۲۰۳

۵۹۔ حضور کے وہ نشانات جن کے گواہ تھوہیان کے آریہ میں ۲۰۵

۶۰۔ لائشبرو اس پور تو خلیل جند کے مقدرہ کے متعلق ایک

روایا - ۲۰۷

۶۱۔ مباحثات :- یہ سب کچھ جو ظہور میں آیا یہ اسلئے

ظہور میں نہیں آیا کہ اصل مقصود میری عظمت کا ظاہر

کرنا ہے بلکہ اس لئے ظہور میں آیا کہ خدا تعالیٰ

دین اسلام کی حجت دنیا پر قائم کرے - ۳۲۰

۶۲۔ یسوع موعود کی دعوت قبول نہ کرنے والوں کا انجام ۸۵-۸۶

۶۳۔ حضور کے مقابل پر مبارکہ سے ہلاک ہونے والے

چند مخالفین :-

۱۔ نیکھرام ۲۲۵

۲۔ ٹوٹی ۲۲۵

۳۔ نظام دستگیر قصیدی ۲۲۶

۴۔ چراغ دی جہونی ۲۲۶

۵۔ فقیر مرزا ۲۲۶

۶۔ سعادت لدھیانوی ۲۲۶

۷۔ ڈاکٹر عبدالحکیم ۲۲۶

۶۴۔ مخالفین جو مبارکہ کے پیغمبر میں حضور کی زندگی میں

ہی ہلاک ہو گئے - ۳

۶۵۔ حضور کے مقابل پر نیکھرام کی دوائے مبارکہ ۱۸۲-۱۸۷

۶۶۔ بزرگ مرزا فی مرزا غلام احمد سے جو ترقی کو خدا کا کلام جانتا

اور اسکی تعبیر میں کو درست دیکھتا تھا (نیکھرام) ۱۸۲

۷۸۔ ہم خدائی کے شرعی میں الہام پاتے ہیں تا وہ اس بات کا شوق ہو کہ جو کچھ میں ملتا ہے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے ملتا ہے۔ ۲۱۸
۷۹۔ ابتدائی زمانہ کی گنہاری اور پھر الہی اشارات کے مطابق قبولیت۔ ۳۵

۸۰۔ حضور کی زندگی کے پانچ بڑے مواقع ۲۶۳ مشرقیہ
۸۱۔ بابائیں کی تعداد چار لاکھ کے قریب۔ ۴۰۶
۸۲۔ ڈیڑھ بابائے ناک باکر جملہ بابائے ناک دیکھنا ۲۱۶
۸۳۔ حضور نے عشاق باکرہ مسجد میں بابائے ناک نے غار پڑھی تھی اور وہ خانقاہ دیکھی جس پر بابائے ناک نے یا اللہ لکھا ہوا ہے۔ ۲۱۶ و ۳۵۱

مکر

۱۔ مکرانی ہولیک قریبوں اور تصوف کو کہتے ہیں کہ وہ ایسے مخفی دست و پاؤں کو جس شخص کیلئے وہ تدبیر عمل میں لائی گئی ہیں وہ ان تدبیروں کو شہادت کہتے ہیں ۱۹۹
۲۔ سناں العربی لفظ مکر کے معنی خصوصاً جب انسان کا استاذ خدائی کی طرف ہو۔ ۲۷۷
۳۔ مکر کی اقسام ۳۲ و ۱۹۹
مکر مغلطہ

۱۔ انت محمدی کی وحدت تدبیر کی کا آخری مقام ۱۴۵

۲۔ جسے پھرت کرتے وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مکر سے خطاب۔ ۳۹

۳۔ اہل مکر خدائی نگاہ میں واجب القتل تھے کیونکہ ان کی گردن پر کئی مظلوم مسلمانوں کا خون تھا اور آنحضرت کے قتل بھی اتمام قتل کے مرتکب ہوئے تھے۔ ۲۳۳

۴۔ کفار مکر کا اپنا اقرار کہ وہ واجب القتل ہیں۔ ۲۳۵

لہ ملاو اہل

۱۔ حضور کے ابتدائی مصفات گنہاری کے گواہ۔ ۴۰۶
۲۔ حضور کے دوسرے دق کفر میں سے شفا پانے سے قبولیت دُعا کا گواہ۔ ۴۰۸

ملا مکر

۱۔ فرشتوں پر بیان دیکھا یہ داز ہے کہ بغیر اس کے تومید قائم نہیں رہ سکتی۔ ۱۸۱
۲۔ دوا کی مستحی لاکھ۔ ۱۸۱
۳۔ ملاک کے وجود پر دوا کی۔ ۲۲۵

۴۔ اللہ تعالیٰ کی مصفات کا نام ملاک ۲۶۸-۲۶۹

۵۔ وہ قوت جو نیک خیال کا منبع ہے وہ فرشتہ ہے ۲۲۵

۶۔ جذبہ بغیر ازین کی کا اظہار کی نالی قوت کا نام فرشتہ ۲۹۴

۷۔ نندہ نندہ عالم کا جس سے فوارع و اقسام کے تغیرات ہوتے رہتے ہیں یہ سب خدا کے فرشتے ہیں۔ ۱۸۱

ملتان

سبح موعود کا تین کی ایک خانقاہ میں بابائے ناک کے ہاتھ یا اللہ کا لفظ لکھا ہوا دیکھنا۔ ۲۱۶

منہج عمل (دیکھئے عنوان خلافت فی منہج بہ ہندی)

ماہی نذرانے کے استعمال کی ممانعت - ۲۹۲

منو شاستر

منو شاستر کے دو حصوں کو بعض مشائخ ملحق کا ترجمہ کیا ہے۔ ۲۸۸

مولوی علیہ السلام

۱۔ مولوی علیہ السلام پر فرعون کا طعن کا فریاد کیا فتویٰ ۳۴۷

۲۔ مولوی علیہ السلام مقبلین اگر علم باہور کی طاقت - ۳۴۹

۳۔ مولوی علیہ السلام کی صداقت کیسے فرعون کا حکمت - ۱۴۴

مومن

مومن کا دل پر جو فیضان آسانی نشانوں کا ہوتا ہے وہ تو

ایک خدا کا فضل ہے۔۔۔۔۔ مومن کا دل کی اپنی ذاتی خوبی تقویٰ

طہارت اور قوت ایمان اور استقامت ہے ۲۶۸ حاشیہ

مہدی

مہدی کے متعلق چار اقوال :-

۱۔ مہدی سادات میں سے ہوگا۔

۲۔ قریش میں سے ہوگا۔

۳۔ رجل من اہل بیت

۴۔ مہدی ابو عینی

میں دی مہدی مومن جو عیسیٰ بھی کہلاتا ہے اور اس

مہدی کیلئے شرط نہیں ہے کہ حسن یا حسین یا ہاشمی ہو ۲۸۸ حاشیہ

میزان الحق

اسلام کی عظمت پر خداوند کی تعریف جس میں یہ اقوال

کیونکہ اہل کتاب کی مذہب اور اخلاقی حالت بہت گریختی ۲۳۹

(ن)

نامک

۱۔ آپ کی دو بیویاں تھیں - ۲۴۵

۲۔ نامک ان لوگوں میں سے تھا جن کو خدا نے عزوجل اپنی

محبت کا شریعت پاتا ہے - ۲۴۵

۳۔ وہ ان لوگوں میں سے ہیں جو خدا اپنے اپنے صفت کر کے ۳۵

۴۔ ہندوؤں میں ایک شخص یاوا نامک حضرت عیسیٰ علیہ السلام

پیدا ہوئے ہیں۔ کیونکہ وہ شخص دل کا پاک تھا اس نے

خدا نے اس کو دکھلایا کہ اسلام سچا ہے - ۲۱۹

۵۔ آنحضرت کی شانہ علیہ وسلم کی صداقت کا شاہد ۳۵

۶۔ حضرت بابائیک کی گوہری اسلام کی نسبت ۳۵۰-۳۹۸

۷۔ بابائیک دعویٰ الہام تھے - ۲۴۵

۸۔ انہیں الہام بتایا گیا کہ دین اسلام سچا ہے ۲۴۵

۹۔ خدا کا الہام ان کو اسلام کی طرف کیجھا - ۳۵۵

۱۰۔ مسلمان اولیاء اللہ کی صحبت ۲۵۱

۱۱۔ عثمان کی ایک مسجد میں آپ کا نماز پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم

میں یا اللہ رکھا جواب آپ کا موجود ہے - ۲۱۹، ۳۵۵

۱۲۔ مکہ معظمہ کرج اور مدینہ منورہ کی زیارت ۳۵۵

۱۳۔ آپ کے حج پر جانے کے متعلق خلاصہ تاریخ مؤلفہ

جہاں گین سنگھ جی کا حوالہ ۲۶۷

۱۴۔ بابائیک کے تبرکات میں چولہہ کا تفصیل ۳۵۴

۱۵۔ آپ کا چولہہ جس پر بہت سی قرآن شریف کی آیات

کے ساتھ کلمہ شہادت بھی لکھا ہوا ہے - ۳۵۴

موسوم کرتے ہیں اور ایسا شخص جس کو بکثرت ایسی
پیشگوئیاں بذریعہ وحی دی جائیں یعنی اس قدر کہ اس کے
خاتمہ میں اس کی نظیر نہ ہو اس کا نام ہم نبی رکھتے
ہیں۔ ۱۸۹

۲۔ مقاماتِ صادقہ۔ بچے انبیاء کی علامات ۳۷۸

۳۔ انبیاء کی صداقت کا معیار۔ خدا کی نصرت اور
فوق العادت نشانات۔ ۲۹۷

۴۔ تمام گذشتہ انبیاء کا صدق انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
اور قرآن شریف کے ذریعہ ہی ثابت ہے۔ ۳۰۲

۵۔ مقام۔ خدا کے نبی اُس کی صورت یعنی قیام ہوتے ہیں
جن کے دلائل میں وہ اپنی آواز پہنچاتا ہے ۸۵

۶۔ (انبیاء) زمین پر خدا کے قائم مقام ہوتے ہیں اسلئے
ہر ایک مناسب وقت پر خدا کی صفات اُن سے
ظاہر ہوتی ہیں۔ ۲۹۶

۷۔ انبیاء علیہم السلام طیب روحانی ہوتے ہیں اُن کے روحانی
طور پر اُن کے کامل طیب ہونے کی یہی نشانی ہے کہ
جو نسخہ وہ دیتے ہیں یعنی خدا کا کلام وہ ایسا تیر
بہودہ ہوتا ہے کہ جو شخص بغیر کسی اعراض و موری
یا معنوی کے اس نسخہ کو استعمال کرے وہ شفا
پا جاتا ہے۔ ۱۳۵

۸۔ خدا کی کتاب اور خدا کے رسول جو دنیا میں آتے ہیں بڑی حق
اوی کی یہی ہوتی ہے جو دنیا کو پاپ اور گناہ کی زندگی
چھڑائیں اور خدا سے پاک تعلقات قائم کریں۔ ۳۰۶

۱۶۔ موضعِ گورہ ہر سہائے ضلع شیر ذریعہ میں بلوا صاحب
کے تبرکات تسبیح و قرآن شریف وغیرہ کی موجودگی ۳۵۱

۱۷۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ان صحابہ کی فہرست جنہوں
نے بابائنا ملک کے تبرکات موجود موضع گورہ ہر سہائے ۳۵۲

۱۸۔ یہ عجیب بات ہے کہ باوجود ظاہر ہونے کے پھر بھی عوام
کی نظر سے پوشیدہ رہے اور غالباً میں حکمت یہ تھی
کہ اگر وہ اس زمانہ میں سلطان ہو کر ہندوؤں سے الگ
ہو جاتے تو پورے ان کے تعلقات ہندوؤں سے قطع ہو جاتے ۳۵۵

۱۹۔ بابائنا ملک صاحب کا وجود تمام ہندوؤں پر خدا تعالیٰ
کی ایک حجت ہے خاص کر سکھوں پر۔ ۳۵۲

۲۰۔ وہ ہندو مذہب کا آخری اتوار تھا جس نے اس
نصرت کو دور کرنا چاہا تھا جو اسلام کی نسبت
ہندوؤں کے دلائل میں تھی۔ ۳۴۶

۲۱۔ دیون کے مطالعہ سے قسطنطنیہ پانا۔ ۳۵۱

۲۲۔ دیکھئے متعلق بابائنا ملک لکھتے ہیں۔ چارلس ویلکینسن
یعنی اُن میں حقیقت اور غرض نہیں ۱۵۵

۲۳۔ بلوا ملک صاحب کی معرفت سے بھری ہوئی ہدائیں
اور اسلام کی تائید میں شلوک ۳۵۱-۳۶۸

نبیائے

بعض نبیائے میں حیوانی مشورہ ۳۳۲-۳۳۳

نبوت

۱۔ تعریف :- ہم خدا کے ان کلمات کو جو نبوت
یعنی پیشگوئیاں پر مشتمل ہوں نبوت کے اسم سے

انجذاب کی پیروی اور متابعت کی وجہ سے وہ مرتبہ کثرت
مکملات اور معاملات الہیہ بخشے کہ جو اس کے وجود میں

عکسی طور پر نبوت کا رنگ پیدا کرے۔ صفحہ ۳۲۲ حاشیہ

۲۱۔ حقیقی طور واقعی طور پر تو یہ امر ہے کہ ہمارے سید موصی

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء ہیں۔ اور

انجذاب کے بعد مستقل طور پر کوئی نبوت نہیں اور

نہ کوئی شریعت ہے۔ صفحہ ۳۲۲ حاشیہ

۲۲۔ تمام نبوتیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہیں اور انکی شریعت

خاتمہ شدہ واقع ہے مگر ایک قسم کی نبوت ختم نہیں یعنی

وہ نبوت جو اس کی کامل پیروی سے ملتی ہے۔

.... کیونکہ وہ محمدی نبوت ہے یعنی مکمل اسکی صفحہ ۳۲۲

۲۳۔ تمام اقوام میں انبیاء کی بعثت۔ ۱۔

دنیا کے تمام ملکوں میں انبیاء کی بعثت صفحہ ۲۸۲

۲۴۔ تمام اقوام میں انبیاء کی بعثت صفحہ ۲۴۲

۲۵۔ خدا تعالیٰ نے ہر ایک قوم کی اصلاح کیلئے ہر ایک ملک میں رسول

بھیجے۔ صفحہ ۸۹

۲۶۔ اسلام میں کسی نبی کی تحقیر کفر ہے اور سب پر ایمان لانا

فرض ہے۔ صفحہ ۳۹۰

۲۷۔ قرآن شریف میں تمام نبیوں کا مذکور ہے کہ قبلیت دنیا میں

پیش کی گئی ہے مسلمانوں پر فرض ٹھہرا ہے۔ صفحہ ۳۷۸

۲۸۔ قرآن شریف کی رو سے اُن نبیوں کی جو مختلف ملک میں آئے

سچائی کے لئے یہ دلیل کافی ہے کہ دنیا کے ایک بڑے

حصہ نے اُن کو قبول کیا۔ صفحہ ۲۷۸

۹۔ انبیاء علیہم السلام کی پاک زندگی کا ثبوت اُن کے حق میں

خدا تعالیٰ کی قہری تجلیات میں۔ صفحہ ۱۴۵-۱۴۵

۱۰۔ انبیاء کی توہین جسم و روح کی طاقت کا ثبوت ہے صفحہ ۲۵۲

۱۱۔ انبیاء علیہم السلام کی صفات۔ صفحہ ۲۹۵-۲۹۶

۱۲۔ اس کے نام نہ میں اس کی صفات کا طور سب درمیان

پہلے جوتا ہے۔ صفحہ ۳۱۵ حاشیہ

۱۳۔ خدا کے سکے رسول خدا و معاد کے انبیاء کے ساتھ

دنیا کے متعلق جہت سے انبیاء غیبیہ بتاتے ہیں صفحہ ۳۱۸

۱۴۔ تمام انبیاء و رسول پر کفر کے فساد صفحہ ۲۴۷

۱۵۔ خدا تعالیٰ اپنے خاص اور پیارے لوگوں کو انجیبی لوگوں کی

آنکھ سے پوشیدہ رکھنے کے لئے بعض حالات میں کے

اس طور سے ظاہر کرتا ہے کہ وہ ایک تعصب نادوں

کی نظر میں قابل اعتراض ہوتے ہیں تاخیر اُن سے دور

رہے۔ صفحہ ۲۹۷ حاشیہ

۱۶۔ خدا کے نبیوں کی زندگی سادہ ہوتی ہے۔ صفحہ ۲۹۵

۱۷۔ خدا کے برگزیدوں کا ایک یہ بھی معجزہ ہوتا ہے کہ جو شخص

گستاخی کر کے اس کا مقابلہ کرے تو انجذاب کا دیا تو

وہ شخص ہلک ہو جاتا ہے یا سخت ذلیل کیا جاتا ہے صفحہ ۳۱۶

۱۸۔ اُمّی نبوت۔ امت محمدیہ میں اُمّی نبوت صفحہ ۳۸

۱۹۔ پہلے زمانوں میں جو کوئی نبی ہوتا تھا وہ کسی گذشتہ نبی

کی امت نہیں کہتا تھا۔ صفحہ ۳۸۰

۲۰۔ خدا تعالیٰ نے خدا بند سے ارادہ کیا تھا کہ آنحضرت معلوم

کئے کہ ان کے خطاب و اثبات کے لئے کسی شخص کو

۷۔ نجات ایک ایسا امر ہے جو اسی دنیا میں ظاہر ہو جاتا ہے۔ ۴۱۶

۸۔ نجات یا نجات کی صفات ۴۱۶، ۴۲۶

۹۔ نجات یا نجات کی پیشگوئیوں کا اعتبار۔ ۴۲۰

۱۰۔ انسان کو حقیقی طور پر اس وقت نجات یافتہ

کہہ سکتے ہیں کہ جب تمام نفسانی جذبات جل جائیں اور اس کی رضا خدا کی رضا ہو جائے۔ ۴۱۶

۱۱۔ نوع انسان کی نجات خدا تعالیٰ کے زندہ نشانوں

پر موقوف ہے۔ ۳۱۲

۱۲۔ نجات کے متعلق عیسائیت کے عقائد کا رد

۴۱۴

۱۳۔ مکتی کے متعلق وید کی تعلیم (خدا کی صفات اور

حقائق کے خلاف ہے) اور اس کا رد۔ ۵۸

۱۴۔ مکتی خانہ سے نکلے جانے والوں کو بحیثیت انسان

زمین میں دوبارہ بھیجے جانے کے عقیدہ کا رد۔ ۶۱-۶۰

۱۵۔ وید نے مکتی دینے کے بارے میں یہ شرط رکھی ہے کہ

تب مکتی ملے گی کہ جب انسان گناہ سے بالکل

پاک ہو جائے (اور یہ امر ناممکن ہے) ۵۱

۱۶۔ مکتی خانہ سے نجات یافتہ لوگوں کو باہر نکلنے کے

لئے پریشیر کی تدبیر۔ ۵۳

۱۷۔ لوگوں کا پریشیر اپنے پرستار کو اس کے حق واجب

سے زیادہ کچھ بھی نہیں دے سکتا۔ اسی وجہ سے

وہ ان کی مکتی نہیں دے سکتا۔ ۲۶

۲۹۔ اس عظیم الشان نبی نے جس پر سکھایا ہے کہ جن جن نبیوں

اور رسولوں کو دنیا میں قومیں مانسی چلی آئی ہیں اور خدا

نے عظمت اور قبولیت ان کی دنیا کے بعض حصوں

میں پھیر دی ہے وہ درحقیقت خدا کی طرف سے

ہیں۔ ۳۸۱-۳۸۲

۳۰۔ دنیا کی مختلف اقوام کے انبیاء اگر خدا کی طرف

سے نہ ہوتے تو یہ قبولیت کو بڑا لوگوں کے دلوں

میں نہ پھیلتی۔ ۴۵۳

۳۱۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ اس ملک (ہندوستان)

میں خدا کے نبی ہوئے ہیں۔ ۳۴۲

۳۲۔ میں دنیا کے تمام نبیوں کا ادب کرتا ہوں اور

ان کی کتابوں کا بھی ادب کرتا ہوں۔ ۴۲۸

نجات

۱۔ یو رکھو۔ مرث اپنے اعمال سے کوئی نجات

نہیں پاسکتا۔ محض نفل سے نجات ملتی ہے ۴۱۵

۲۔ نجات کی فاعلی یہی ہے کہ خدا سے پاک ہونا

تعلق پیدا کرنے والے اس لازوال نور کا منظر

ہوتے ہیں۔ ۴۱۸

۳۔ کامل محبت ہی نجات ہے۔ ۴۱۹

۴۔ نجات محبت نامہ پر موقوف ہے۔ ۴۲۹

۵۔ درحقیقت یہی محبت (یعنی) نجات کی جڑ

ہے۔ ۳۰۵

۶۔ نجات کے بارے میں قرآن کی تعلیم۔ ۴۱۶

۳۳۱ حاشیہ درج شد نہیں ہوتا۔

نقصیت

حق کے طالبین کے لئے ایک مفردی نصیت ۳۳۵

نظام عالم

۱۔ اگر یہ تمام چیزیں جو انسانی زندگی کے لئے ضروری ہیں

ان کا وجود محض اتفاقی ہوتا تو یہ سلسلہ کبھی نہ کبھی

ٹوٹ جاتا۔ ۲۱

۲۔ فقط اسی حالت میں خدا تعالیٰ کی شناخت کے لئے یہ

نظام علم مفید ہو سکتا ہے جبکہ اس کی وحدت نظامی

پر نظر کر کے خدا تعالیٰ کے وجود پر دلیل قائم ہو سکے ۲۲

نکاح

۱۔ نکاح کی اغراض

۱۔ تا اس نکاح سے خدا کے بندے پیدا ہوں جو اس کو پاکیزگی

۲۔ بد نظری و بد عملی کا انسداد

۳۔ موانعت ۲۹۳

۲۔ نکاح میں بنیاد کا شرط یہ ہے کہ صرف شہوت رانی

مقصود نہ ہو۔ ۲۵۱

۳۔ اسلام نے یہ پسند نہیں کیا کہ کوئی عورت

بغیر ولی کے... خود بخود اپنا نکاح کسی سے کرے۔

۲۸۹

۴۔ طلاق کے متعلق آریوں کے اس اثر میں کا جواب

کہ یہ عورت اور مرد کی مساوات کے معافی ہے

۲۸۹

۱۸۔ جب مکتی کی طرف دیکھا جائے تو وہ بھی اپنے اندر

ایک نغزنی طریق محض رکھتی ہے جو عدائے کریم کی

شان کے نمایاں نہیں اور وہ یہ کہ مکتی پانے والے

انجام کار مکتی خانہ سے باہر نکالے جاتے ہیں ۵۲

۱۹۔ پریشیر باوجود مالک کہلانے کے کسی کا گناہ بخش

نہیں سکتا۔ اپنے زور بازو سے کوئی نجات پاؤ

تو پاؤ۔ ۵۸

۲۰۔ مکتی کی بنو ایسے امر پر رکھنا جو محال اور ناممکن

ہے کسی ایسی کتاب کے شان کے مناسب نہیں

ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے ہو۔ ۵۲

۲۱۔ آواگون کی رو سے انسانا پڑتا ہے کہ جاودانی مکتی

غیر ممکن ہے۔ ۱۲۳

۲۲۔ آریہ دائمی نجات کے قائل نہیں (کیونکہ ان کے

نزدیک خدا تہ ارواح کا خالق نہ ہونے کی وجہ

سے مالک نہیں اور گناہ کبیتہ معاف نہیں کر سکتا)

۲۹

۲۳۔ آریہ معادی نجات کے قائل ہیں کیونکہ ان کے

نزدیک محدود افعال کا شرع غیر محدود نہیں ہو سکتا

۳۰

نجاتی

شاہ حبشہ کا ذکر ۲۶۱ حاشیہ

خو

خود تعالیٰ کا کلام انسانی نحو سے ہر ایک جگہ موافق

نیوگ

۱۔ نیوگ کا ذکر ۱۳ و ۲۲ و ۱۰۹

۱۳۱-۱۳۱

۲۔ یہ وہ امر ہے جس کو انسان کی غیرت و شرافت قبول نہیں کرتی۔ ۲۵۳

۳۔ دیدنے بجائے منع کرنے کے بیگانہ عورتوں سے تعلق پیدا کرنے کی راہ بذریعہ نیوگ کے کھول دی ہے۔ ۷۸

۴۔ نیوگ کی وجہ سے آریو گائیکس مشتبہ ہے ۱۱۵

۵۔ ہم یہ الزام دید پر لگانا نہیں چاہتے۔ اصل بات یہ ہے کہ بعض جوگی اور سنیا سی جو بظاہر مجرمانہ زندگی بسر کرتے تھے اور اندر سے ناپاک تھے انہوں نے نامحرم عورتوں کے ساتھ تعلق پیدا کرنے کے لئے نادان لوگوں کو یہ باتیں کھلائی تھیں۔ ۴۴

۶۔ دید کی دوسری نیوگ کے بیرج داتا برہمن ہی قرار دیئے گئے ہیں۔ ۶۹

۷۔ نیوگ اور تعدد ازواج کے احکامات کا موازنہ ۲۳۵

۸۔ نیوگ اور نوڈیوں کے مسائل کا موازنہ ۲۵۲

۹۔ ڈاکٹر بیری کی کتاب میں نیوگ سے متعلق ذکر ۴۴

۱۰۔ نیوگ اور وراثت کے مسائل۔ ۲۱۳

۵۔ اسلام میں نکاح کے احکام پر آریوں کے اعتراض کا جواب۔ ۲۳۹

نماز

۱۔ عبادت کی اس قسم میں جو تذلل اور انکسار ہے جسمانی افعال کا رُوح پر اثر پڑتا ہے۔ اور روحانی افعال کا جسم پر۔ ۱۰۰

۲۔ تذلل و انکسار کے لئے اس نماز کا حکم ہوا جو جسمانی رنگ میں انسان کے ہر ایک عضو کو خشوع و خضوع کی حالت میں ڈالتی ہے۔ ۹۹

۳۔ جسم کا سجدہ رُوح پر اثر انداز ہوتا ہے ۱۰۰

نوح علیہ السلام

۱۔ (قرآن میں) نہ یہ دکھا ہے کہ وہ تمام دنیا کے لئے عام طوفان تھا بلکہ اسی ملک میں طوفان تھا جس ملک کے لوگوں کے لئے حضرت نوح بھیجے گئے تھے۔ ۲۲۵

۲۔ حضرت نوح کی کشتی کے متعلق قرآن شریف میں مذکورہ تفصیل پر آریوں کے اعتراض کا جواب۔ ۲۲۵

حضرت حافظ مولوی نور الدین غنیۃ ربیع اول

آپ کے فرزند عبدالحی مرحوم کی پیدائش کے متعلق پیشگوئی نور اس کا پورا ہونا۔ ۳۲۷

غیند

۱۔ غیند کے طبعی اسباب اور غیند بھال کرنے والی ادویہ - ۱۱۱

۲۔ غیند اور بے ہوشی کی حالت میں دُوح میں دُوقسم کے تغیرات - ۱۸۵ حاشیہ

۳۔ حالتِ خواب میں دُوح پر بھی ایک قسم کی موت وارد ہوتی ہے - ۱۶۰

۴۔ مکالمہ الہیہ کے وقت انسان کو جو غنودگی اور غیند آتی ہے وہ اسبابِ ادویہ کی حکومت اور تاثیر سے باہر ہے - ۱۱۱

۵۔ ہمارے نئے خواب کا عالم موت کے عالم کی کیفیت سمجھنے کے لئے ایک آئینہ کے حکم میں ہے۔ جو شخص دُوح کے بارے میں سچی معرفت حاصل کرنا چاہتا ہے اس کو چاہیے کہ خواب کے عالم پر بہت غور کرے کہ ہر ایک پوشیدہ راز موت کا خواب کے ذریعہ سے کھل سکتا ہے - ۱۶۱

و

والدین

قرآن کریم کی تعلیمات والدین اور اقرباء سے

حسین سلوک کے بارہ میں - ۲۰۸ ، ۲۱۲

علم وراثت

۱۔ ورثہ کے متعلق اسوہ کی جامع تعلیمات ۲۱۲-۲۱۳

۲۔ (طی) کا حصہ نفع اس لئے ہے، کہ ٹٹی سسرال

جا کر ایک حصہ لیتی ہے۔ پس اس طرح سے ایک حصہ ماں باپ کے گھر سے پا کر اور ایک حصہ سسرال سے پا کر اس کا حصہ (طی) کے برابر ہو جاتا ہے - ۲۱۲ حاشیہ

۳۔ کوالہ کی تشریح ۲۱۳

وید

۱۔ وید کی صداقت

ہم یہ نہیں کہتے کہ حقیقت ویدوں کی یہی تعلیم ہے۔ بلکہ ہر ایک جگہ جو ہم اس رسالہ میں ایسا ذکر کریں گے تو اس سے مراد یہی ہے کہ غلطی سے یہی تعلیم ویدوں کی سمجھی گئی ہے۔ اور پھر رفتہ رفتہ اس پر حاشیے چڑھائے گئے ۲۵

۲۔ ہم وید کو بھی خدا کی طرف سے اتنے ہی اہم اُس کے رشیوں کو بزرگ اور مقدس سمجھتے ہیں۔ ۲۵۳

۳۔ ہمارا یہ پختہ اعتقاد ہے کہ وید انسان کا افتراء

نہیں۔ انسان کے افتراء میں یہ قوت نہیں ہوتی کہ کوٹھ لگوں کو اپنی طرف کھینچے ۲۵۳

۴۔ ہمارا یہی اعتقاد ہے کہ گو موجود تعلیم وید کی ایک

گراہ کرنے والی تعلیم ہے لیکن کسی زمانہ میں وہ ان سہودہ تعلیموں سے پاک ہو گا - ۲۷۲

ان کی پاک کتابوں کے مضامین چرا کر نکھایا ہے اور بیس کا ایسا پہنچا اور ان کے بزرگوں کی شاگردی اختیار کرنا اس پر ایک ذیل بھی ہے۔
۲۷۵

۱۲۔ یہ بات فی الواقعہ صحیح اور درست ہے کہ

ابتدائے آفرینش میں بھی ایک الہامی کتب نوع انسان کو ملی تھی گروہ وید ہرگز نہیں ہے۔ ۲۷۴

۱۳۔ رگ وید کہ بہت سی تعلیمیں زندگی تعلیم کی مقرر معلوم ہوتی ہیں۔ ۲۷۱

۱۴۔ جو کتاب ابتدائے آفرینش کے وقت آئی ہوگی اس کی نسبت عقل قطعی طور پر تجویز کرتی ہے کہ وہ کامل کتاب نہیں ہوگی۔ منہ حاشیہ

۱۵۔ پہلے تو یہی بار ثبوت آریہ صاحبوں کی گردن پر ہے کہ وہ وید کو ابتدائے آفرینش کی کتاب ثابت کریں۔ ۲۷۳

۱۶۔ یہ تو ہم مانتے ہیں کہ ابتدائے آفرینش میں بھی اس وقت کے انسانوں کے لئے خواتعائی نے کوئی کتاب دی تھی مگر یہ نہیں مانتے کہ وہ کتاب وید ہی ہے۔ اور نہ وید نے یہ دعویٰ

کیا ہے کہ وہ ابتدائے زمانہ کی کتاب ہے ۲۷۲

۱۷۔ وید کی ناقص تعلیم وید کی تعلیم کے دن بڑے بڑے نقص ۱۹۵-۱۹۴

۵۔ جس جگہ وید پر ہم کوئی حکمہ کرتے ہیں یا اس کی تکذیب کے دلائل پیش کرتے ہیں اس جگہ یہی موجودہ وید مراد ہیں جو مراد صرف وید میں نہ وہ اصل وید جو کسی زمانہ میں خدا کی طرف سے آیا تھا۔ ۱۱۴

۶۔ موجودہ وید کو خدا تعالیٰ کی طرف منسوب کرنا اس پاک ذات کی توہین ہے۔ ۷۴

۷۔ وید میں ہیں کوئی ایسی فوق العادت بات نظر نہیں آتی کہ ہمیں اس بات کے ماننے کے لئے مجبور کرے کہ وہ ضرور خدا تعالیٰ کا کلام ہے۔ ۹۶

۸۔ وید کی تمامت آریوں کے اس دعویٰ کا رد کہ وید ابتدائی کتاب ہے۔ ۱۴۸

۹۔ اس دعویٰ کا ثبوت کہاں ہے کہ وید ابتدائی زمانہ کی کتاب ہے۔ بلکہ خود وید سے پتہ چلتا ہے کہ مختلف زمانوں میں اس کا مجموعہ تیار ہوا ہے اور وہ درحقیقت بہت سے رشیوں کی اقوال ہیں نہ صرف چار کے۔ ۲۰

۱۰۔ وید کے متعلق محققین کی رائے کہ یہ متفرق وقتوں کا مجموعہ ہے۔ ۲۲۰

۱۱۔ وید پر سترہ کا الزام مجموعیوں کا اب تک یہ الزام چلا آتا ہے کہ وید

۲۹۔ وید نے تو بجائے منع کرنے کے بے گناہ عورتوں سے

تعلق پیدا کرنے کی راہ بذریعہ نیوگ کھول دی۔

۷۸

۳۰۔ وید میں گوشت خوردی کے ممنوع ہونے کا رد۔

۱۴۹

۳۱۔ وید کے اس نظریہ کا رد کہ تمام جاندار مخلوق انسان

ہیں سکتی ہے (تساج کے چکر میں) ۷۹

۳۲۔ کیا وید میں وحدتِ نظامی کی تعلیم پائی جاتی ہے؟

۲

۳۳۔ وید اور نجات۔

(وید) اس بات کا سخت تحائف ہے کہ خدا تعالیٰ

توبہ اور استغفار سے اپنے بندوں کا گناہ بخش

۷۵

دیتا ہے۔

۳۴۔ وید کی رو سے گناہگاروں کی مزا ناپید اگتا ہے۔

۷۵

۳۵۔ وید کی کمتی کے متعلق تعلیم اور اس کا رد۔ ۷۷

۳۶۔ ممکن ہے دراصل یہ وید کی تعلیم (نجات کے متعلق)

۷۲

نہ ہو بلکہ محرت و مبتدل ہو۔

۳۷۔ وید کے نزدیک توبہ و استغفار فضول اور

۱۷۳

بے فائدہ ہے۔

۳۸۔ وید کی رو سے نجات (کمتی) تبھی مل سکے گی

کہ انسان گناہ سے بالکل پاک ہو جائے وجودِ حق تعالیٰ

۷۱

محافظ سے ناممکن ہے)

۱۸۔ وید کی تعلیم قانونِ قدرت کے خلاف ہے۔ ۱۳۱

۱۹۔ وید متانقص سے بھرا پڑا ہے۔ ۱۹۷

۲۰۔ ویدوں میں متانقص۔ ۴۸ حاشیہ

۲۱۔ وید پر فساد ہی سے بھرا پڑا ہے۔ ۱۹۹

۲۲۔ وید کی غیر فطری تعلیمات۔ ۱۵۲

۲۳۔ وید کی تعلیم عالمگیر نہیں۔ ۱۵۱

۲۴۔ وید علوم جدیدہ و قدیمہ سے نا آشنا ہے۔ ۱۵۷

۲۵۔ اگر کو کہ ان کو دڑا (مخلوق پرست) لوگوں نے

جس میں ہزار ہا پندت و عالم فاضل ہیں وید کے معنی

اچھی طرح نہیں سمجھے تو یوں کہتا ہوں کہ یہ مذہب

بھی یوں ہی تب بھی وید کا ہی تصور ثابت ہوتا ہے

کیونکہ اس حالت میں اس کی عبارت غیر فہم اور

مبہم اور مشتبہ اور محسا کی طرح نامنی پڑتی ہے۔

۷۸

۲۶۔ وید میں اخبارِ غیبیہ کی غیر موجودگی ۳۱۸

۲۷۔ وید میں معجزات اور پیشگوئیوں کا ذکر نہیں ہے

۱۳۷

۲۸۔ یوں سچ کہہ سکتا ہوں کہ وہی نقصان سے خدا تعالیٰ

کے وجود اور صفات پر نشانوں کے ثبوت نہ رکھنا)

جو وید میں پایا جاتا ہے تیری مدت کے ٹاکھیں ہزار

جو بہنِ مدت و غیرہ ناموں سے اپنے تئیں منسوب

کرتے ہیں خدا تعالیٰ کے وجود سے منکر ہو گئے

۲۰

ہیں۔

۲۹۔ دید کی رُوسے کٹی پانے والے آخر کار کٹی خانہ سے باہر نکالے جائیں گے۔ ۵۲

۳۰۔ دیدوں کی رُوسے پریشیر معمولی گناہ پر بھی شدید مؤاخذہ کرتا ہے۔ ۵۵

۳۱۔ دیدوں کے اس نظریہ کا ردّ کہ کٹی خانہ سے لوگوں کو نکال کر انسانوں کی جوی میں زمین پر بھیجا جائیگا۔ ۶۱

۳۲۔ تنازع کے نتیجہ میں یہ غرابی لازم آسکتی ہے کہ انسان اپنی ہی ناں یا بہن سے شادی کر لے ۲۵۱

۳۳۔ دید اور رُوح
دید کی رُوح کے متعلق فیہر معقول تعلیم۔ اور اس کا ردّ۔ ۲۹۱

۳۴۔ رُوح کے متعلق دید کے نظریہ کا ردّ۔ ۱۲۲-۱۲۱
۳۵۔ دیدیں ایسی شرعی موجود ہے کہ کو سیکارشی کی بیوی بغیر خاوند کے ملنے سے حاملہ ہو گئی تھی۔ ۲۲۶

۳۶۔ دید خدا تعالیٰ کو ادراج کا خالق تسلیم نہیں کرتا ۲۹

۳۷۔ دید اور خدا کی ہستی

دیدوں میں پریشیر کا نام تک نہیں ہے اور تمام دیدوں میں بجائے پریشیر کے آگنی۔ طابو اور جل اور جامد اور صلیج وغیرہ مخلوقات کی اختصا اور ہماو تعریف موجود ہے۔ ۳۸۰ حاشیہ

۳۸۔ ہم تو دس ہزار دید پریشیر کی جائیداد ایسے شخص کو دے سکتے ہیں کہ جو دید کی رُوسے پریشیر کا وجود ثابت کر کے دکھلا دے۔ ۱۳۶

۳۹۔ پریشیر کے متعلق دید کا تصور ۱۱۴

۵۰۔ جس خدا کو دید نے پیش کیا ہے اس کے وجود کا بھی اُمس نے کچھ ثبوت نہیں دیا۔ تو پھر دید کی سچائی کا ثبوت کہاں سے میسر آئے؟ ۱۰۶

۵۱۔ خدا کی ہستی اور توحید کے دلائل جو قرآن شریف میں لکھے ہیں۔۔۔۔۔۔ یہ صواب آویہ صاحبان دید سے نکال کر میں دکھلا دیں تو ہم ہزار روپے نقد ان کو دینے کو تیار ہیں۔ ۱۴۳

۵۲۔ موجودہ دید میں کوئی دنیا نہیں۔ نہ دین کی نہ دنیا کی جس دید نے خدا کے وجود پر ہی کوئی دلیل قائم نہیں کی اور پہلا قدم ہی اس کا غلط نکلا اس کے دوسرے علوم و فنون تلاش کرنا صرف وقت ضائع کرنا ہے۔ ۵۹

۵۳۔ دید صرف قصہ کے رنگ میں خدا کی صفات کا ذکر کرتا ہے۔ ۳۹

۵۴۔ انیسویں دید نے ایک ایسا حلیم پریشیر کا دکھایا ہے کہ گویا ہر ایک عیب اور غضب اللہ گنہگار اور بے رحمی میں اس کی کوئی نظیر نہیں۔ ۵۹

۵۵۔ دید کی رُوسے پریشیر عفو۔ مددگار اور رحم و کرم کا عادی نہیں۔ ۵۴

۵۶۔ دید میں پر مشرکوں ملک کی بجائے مشفق کا درجہ
دیا گیا ہے۔ ۲۹

۵۷۔ دید میں پر مشرک کے سرب شکستہ من (قدر مطلق) بھونے
کا دید سے ہی رد۔ ۱۲۷

۵۸۔ دید خدا تعالیٰ کی خالقیت۔ ذاتیت اور ضم
و جنم ہونے سے انکار ہی ہے۔ ۱۸۷

۵۹۔ دید نے خدا تعالیٰ کی معرفت کا کوئی طریقہ
نہیں بتایا۔ ۱۷۲

۶۰۔ دید اور مخلوق پرستی۔

گر دید میں اس آیت (لا تسجدوا للشمس
واللقمر) کے ہم معنی کوئی شرعی ہوتی تو
کردار آدمی مخلوق پرستی سے ہلاک نہ ہوتے
۷۸

۶۱۔ رانند ویدوں میں توحید ثابت کرنے سے
نامرورا ۷۹

۶۲۔ دید میں مخلوق پرستی کی تعلیم۔ ۱۲۰

۶۳۔ دید کی تعلیم کا دوسرے یہ سب عناصر و
اجزاء فلکی خدا ہی ہیں اور پھر مخلوق بھی
ہیں۔ ۴۴

۶۴۔ موجودہ دید کی تعلیم سے توحید ثابت نہیں ہوتی
۷۸-۷۹

۶۵۔ وید اور دوسرے ویدوں میں مزج طور پر
مخلوق پرستی کی تعلیم ۴۵

۶۶۔ اگر وید میں کی پوجا کی ہدایت نہ کرتا تو گنگا مائی
کے پوجنے والے کیوں پیدا ہو جاتے۔ ۴۵

۶۷۔ پیدائش و فنا کے متعلق دید کی غیر معقول تعلیم
۲۰۴

۶۸۔ دید کے اس نظریہ کا رد کہ جانور سے پیدا کرو
کیونکہ وہ انسان ہیں۔ ۱۳۱

۶۸۔ دید میں سود اور اسکار منع نہیں۔ ۱۳۲

۶۹۔ قرآن کریم سے موازنہ

دید اور قرآن کریم کا موازنہ ۳۰۸

۷۰۔ دید میں خدا تعالیٰ کے متعلق یقینی علم دینے کیلئے
کوئی میٹ گولی موجود نہیں۔ ۳۸

۷۱۔ خدا تعالیٰ کے ملک ہونے کے متعلق دید اور
قرآن شریف کا موازنہ۔ ۱۷

۷۲۔ وید آریہ ورت کی بھی اصلاح نہ کر سکا۔
(اس کے مقابل پر قرآن شریف کے اثرات) ۷۷

۷۳۔ متفرق مذہب

دید کا پڑھنا پڑھنا نا برہمنوں سے خاص ہے۔ اگر
دوسری قومیں دید کو پڑھیں تو ان کے لئے سخت
عزاس مقرر ہیں۔ ۶۹

۷۴۔ ویدوں کے جغرافیہ میں لکھا ہے کہ کوہ ہمالیہ کے پرے
کوئی آبادی نہیں۔ ۱۵۱

۷۵۔ وید کے غیر انسانی زبان میں نازل ہونے کے عقیدہ
کا رد۔ ۱۵۲

۸۷ - رگ دید میں غلوٹ قانون قدرت تعلیمات ۱۴۸

۸۸ - رگ دید میں مخلوق پرستی کی تعلیم - ۲۵

۸۹ - رگ دید کی رو سے سورج آگنی دایو سب پر مشیر ہیں - ۱۲۱

۹۰ - رگ دید میں سورج و چاند کو دیوتا قرار دیا گیا ہے - ۲۹

۹۱ - رگ دید کی وہ شرتیاں جن کی رو سے دشمنوں کا مال لوٹنا اور دشمن کی املاک کو غارتش کرنا جائز ہے - ۲۰۲

۹۲ - بھیر دید

بھیر دید کا حوالہ کہ پریشورجی میں رہتا ہے ۱۲۱

۵

ہردوار ۴۵
بھلا دی

وہ دین دین نہیں ہے جس میں عام ہمدردی کی تعلیم نہ ہو - اور نہ وہ انسان انسان ہے جس میں ہمدردی کا مادہ نہ ہو - ۲۳۹

ہندو مذہب

۱ - نیز دیکھیے عنوان آریہ - تہا سچ اور دید

۲ - ہندوؤں اور اسرائیلیوں کی مماثلت (تھامس) ۲۵۱

۳ - برہمنوں کے صوا اگر دوسری قومیں دید پڑھیں

۷۶ - دید ایک گمراہ کرنے والی کتاب ہے - ۷۷

۷۷ - دید اس بات کا سخت مخالف ہے کہ خدائی توہم و استغنا سے اپنے بندوں کے گناہ بخش دیتا ہے - منہ ۵، منہ ۱۸۹، منہ ۱۹۳

۷۸ - حضرت یسوع موعود مسیح کا دیدوں کے تراجم کا وسیع اور گہرا مطالعہ - ۱۸۲ حاشیہ

۷۹ - دید کے متعلق گوتم بدھ کا عقیدہ - منہ ۲۵

۸۰ - باداناٹک نے دیدوں میں بہت غور کیا - مگر تین کی پستی نہ ہوئی - ۲۵۱

۸۱ - باداناٹک نے دید کے متعلق لکھا ہے :-

چاروں دید کہانی - یعنی ان میں حقیقت اور مغز نہیں ہے - ۱۵۵ حاشیہ

۸۲ - میکھر نام کی موت نے ثابت کر دیا کہ دید کی یہ تعلیم برابر غلط ہے کہ اس کے بعد اہلہم نہیں ۲۳۱

۸۳ - رگ دید

رگ دید کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ابتدائی زمانہ کی کتاب نہیں - ۱۲۸

۸۴ - رگ دید جا بجا اس مضمون سے بھر پڑا ہے کہ دید سے پہلے کئی راستہ گنہ چکے ہیں - ۷۲

۸۵ - رگ دید میں پریشور کی صفت غضب کا ذکر - ۲۷

۸۶ - خدا اور مں کی صفات و اشکال کا ذکر ۲۳۷

ہندوستان

۱۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فراق کہ ہندوستان میں ایک انبی گزرا ہے جس کا نام کھنیا (کرشن) تھا۔ ۳۸۲

۲۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ اس ملک میں خدا تعالیٰ کے نبی ہوئے ہیں۔ ۳۷۲

۳۔ جب قرآن شریف کا اس ملک میں مبارک قدم پڑا تو کروڑوں ہندوؤں کو اس نے مخلوق پرستی کی بلاد سے نجات دی اور دے رہا ہے۔ ۲۲۰

۴۔ ہندوستان میں دو اقوام ہندو اور مسلمان کی موجودگی اور باہم اتفاق کی ضرورت ۳۴۳

۵۔ ہندو مسلمانوں کو غیر قوم سمجھتے ہیں۔ ۲۵۷

۶۔ مسلمانوں اور ہندوؤں میں باہمی نفرت کے اسباب۔ ۲۵۶

۷۔ ہندوستانی مسلمانوں کی ہندوؤں سے عداوت کی بنیادیں اصل میں سیاسی نہیں مذہبی ہیں ۲۵۷

۸۔ نفرت کی وجوہ

ہندوؤں کی ابتدا سے یہ خواہش ہے کہ گورنمنٹ اور ملک کے معاملات میں ان کا دخل ہو۔ ۲۵۶

۹۔ ہندوؤں اور مسلمانوں میں صلح کا بنیادی اصول ۲۵۸

توان کے لئے سخت سزائیں مقرر ہیں۔ ۶۹

۴۔ شامروں کی رو سے برہمن کے مقابلہ میں بولنے والے پنج ذات کی زبان کاٹی جاتی چاہیے ۶۹

۵۔ شامروں کی رو سے اگر کسی کے گھر میں دھاکا پیدا نہ ہو تو وہ اپنی عورت کو براہمن سے ہمبستر کرائے۔ ۶۹

۶۔ ہندوؤں کی تاریخ تاریکی میں پڑی ہوئی ہے ۱۵۸

۷۔ ہندوؤں میں مروج مختلف اشیاء کی پوجا ۶۸-۶۹

۸۔ ہندوؤں نے بہت سے دیوتا بنا رکھے ہیں کہ شاید تینتیس^{۳۳} کروڑ یا اس سے بھی زیادہ ہیں۔ ۶۹

۹۔ قومی تفریق اور ذات پات۔ ۶۹

۱۰۔ ہندو قوم میں سود اور احتکار کی عادت ۱۳۲

۱۱۔ برادرانہ محمدی کا نام و نشان نہیں۔ ایک ہندو دوسرے ہندو کو بغیر سود کے قرضہ نہیں دے سکتا۔ ۶۹

۱۲۔ ہندوؤں کو مسلمانوں سے صلح کی دعوت ۲۴۳

۱۳۔ ہندوؤں اور مسلمانوں میں باہم نفرت کے اسباب۔ ۲۵۶

- ۶ - یاجوج و ماجوج کے لئے مسیح موعود کے زمانہ میں عذاب کا دعرہ - ۸۴ حاشیہ
- ۷ - یاجوج و ماجوج کے زمانہ خروج میں قوموں اور مذاہب میں تفرقہ - ۸۵ حاشیہ
- ۸ - یاجوج و ماجوج دنیا کی عقل میں سب سے بڑھ کر ۸۵ حاشیہ

یادداشتیں

- ۱ - حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی چند یادداشتیں جو حضورؐ نے پیغام صلح کے مضمون کے لئے تحریر فرمائی تھیں اور حضور کے مسودات سے دستیاب ہوئیں۔
۲۸۰ - ۲۸۴

- ۲ - وہ متفرق یادداشتیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے الصلوٰۃ والسلام نے تحریر فرمائی تھیں اور حضور کے مسودات سے دستیاب ہوئیں۔ ۲۸۰ - ۲۸۲
- ڈاکٹر یعقوب بیگ

جن کے احوال پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے احباب جماعت کو آیہوں کے جلسہ میں جانے کی اجازت دی تھی۔ ۷۷

یقین

مرتبہ یقین کامل کے حصول کا طریق آنحضرتؐ اور قرآن کریم کی پیروی - ۲۲۳

یورپ

۱ - محققین یورپ بھی اس بات کے قائل ہیں کہ

۱۰ - ہندوؤں اور مسلمانوں میں صلح کے قیام کی ضرورت ۲۴۴

۱۱ - ہندوستان کے نئے مسلمانوں اور ہندوؤں کی باہمی صلح کی ضرورت - ۲۵۶

ہوشیارپور

مرزا دھرمادیتھ سے ہوشیارپور میں مناظرہ ۱۲۶

سی

یاجوج و ماجوج

- ۱ - سورۃ کہف میں یاجوج و ماجوج کا ذکر ۸۳
- ۲ - یاجوج اور ماجوج بنی نوع انسان میں سے ہیں تفصیلی دلائل - ۸۴ حاشیہ
- ۳ - بائبل سے یہ امر ثابت شدہ ہے کہ یورپ کے عیسائی فرشتے ہی یاجوج و ماجوج ہیں اور دوسری طرف قرآن شریف نے یاجوج و ماجوج کی وہ علامتیں مقرر کی ہیں جو صرف یورپ کی سلطنتوں پر ہی صادق آتی ہیں۔ ۸۵ حاشیہ
- ۴ - کتب سابقہ میں نام لے کر بتایا گیا ہے کہ ان سے مراد یورپ کی عیسائی قومیں ہیں۔ ۸۳ حاشیہ
- ۵ - احادیثِ محمدیہ سے یہ امر ثابت شدہ ہے کہ یاجوج و ماجوج کے زمانہ میں ظاہر ہونے والا مسیح موعود ہی ہوگا۔ ۸۶

یہود

۱۔ یہودیوں اور عیسائیوں کا اب تک یہی خیال ہے کہ جعفر بنی اور رسولؐ نے ہی وہ صرف یہود کے خاندان کے آئے ہیں۔
صفحہ ۲۴۰

۲۔ ہر ایک یہودی کہتے تھے کہ ہم از کتاب جبرائیل کی وجہ سے صرف چند روز دوزخ میں پڑیں گے ابھی سے زیادہ نہیں۔
صفحہ ۲۴۱

۳۔ یہود چار سو برس تک غلامی میں رہ چکے تھے اسوجہ سے ان میں ظلم و تعدی اور سفلہ پن آگیا تھا۔
صفحہ ۲۴۰

۴۔ آنحضرتؐ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک مقدمہ میں یہودی کے حق میں فیصلہ۔
صفحہ ۲۴۳

۵۔ اسرائیلیوں اور یہودیوں کے عقائد میں مماثلت
صفحہ ۲۵۱

جس صدق دلی اور دلی جوش سے عربوں نے آنحضرتؐ صلی اللہ علیہ وسلم کو قبول کیا وہ ایک فوق العاد امر ہے۔
صفحہ ۲۳۶ حاشیہ

۲۔ یورپ کے علماء صدق دلی سے اقرار کرتے ہیں کہ ان کے بزرگوں کو عربوں کی شاگردی کا فخر ہے۔
صفحہ ۲۳۷ حاشیہ

۳۔ یورپ کی عیسائی اقوام ہی یا جوج و ماجوج ہیں۔
صفحہ ۸۲-۸۷

۴۔ لایعات لقتالہم لاحقہ سے مراد یورپ کی طاقتیں ہیں۔
صفحہ ۳۹۷

۵۔ یورپ کی صنعتی ترقی کے نتیجہ میں عالمگیر تمدنی انقلاب۔
صفحہ ۸۷-۸۸